

الحمد لله على ما ساند روفيقه كرجل اول كتاب طباط ودربرها از تاليف لطيف الينف يكما در زمان مولوي محمد
خلف مولوي سراج الزمان صاحب جزم سے

روض الجنات من ترجمہ المحبت اسٹن ساز اللغات

ابتداءً من محی الدین صاحب کتب شہر لاہور بازار کشمیر منی قدسہ پاناکا ملا باہر اصفان السارک
سنہ ہجری ۱۲۰۰ بمطابق ۱۷۸۵ قمریہ منہ صمدی نقوی واقع لاہور مطبوعہ گردید

فہرست جلد اول ابواب و ضوابط من ترجمۃ المختصر لغت سنہ الثمانیہ

۱۳	تفصیلات اور قسم الی القنود	۱۸	پیشانیہ کے وقت پر بنایا گیا	۲۲	دو دھیل ورتھا کرنے کی بات	۲۲	بحر دو کیا ہے -
۱۴	رات کو، مکرر نہ رہنا	۱۹	کی طرف نہ کرنی کا حکم -	۲۳	ایک پتھر سو پتھا کرنی کی حاجت	۲۳	باب کس قدر اپنی دھو کے لیے
۱۵	سواک کی دھو کر سے	۲۰	کھروکے اور چتا کی وقت	۲۴	پانی سے پتھا کر نکال بیان	۲۴	تانی کر -
۱۶	امام بنی حیت کس قدر پتھر	۲۱	پتھر کی طرف نہ بنایا گیا	۲۵	دھوپ نہ سے پتھا کرنا منع	۲۵	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۱۷	سواک کے فضیلت کا بیان	۲۲	حاجت کی وقت ذکر کر دینا	۲۶	پتھا کرنا پتھر نہ بنایا گیا	۲۶	پتھر نہ بنیہ کا بیان -
۱۸	سواک کی بنی لید کا بیان	۲۳	سے چھوڑنا منع ہے -	۲۷	باب کس قدر پانی	۲۷	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۱۹	تریکہ پھر دور روزہ و سواک	۲۴	تھل میں کھڑی ہو کر پیشاب	۲۸	خجاست پھر پتھر نہ بنایا گیا	۲۸	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۲۰	کر سکتا ہے	۲۵	کرنا درست ہے -	۲۹	پانی میں کوئی حد نہ ہونا	۲۹	نو کیا ہے -
۲۱	سرقت سواک کی کیا بیان	۲۶	گھر میں پتھر نہ بنایا گیا	۳۰	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۰	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۲۲	پیشانیہ سنو کا بیان	۲۷	کسی پتھر نہ بنایا گیا	۳۱	سندھ کے پانی کا بیان	۳۱	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۲۳	ناخن کا ثنا -	۲۸	پیشانیہ سے کا بیان -	۳۲	باب کس قدر دھوپ نہ	۳۲	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۲۴	بغل کے بال اور پھیرا	۲۹	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۳	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۳	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۲۵	زیرات کے بال لینا	۳۰	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۴	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۴	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۲۶	موچھ کس نے کا بیان	۳۱	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۵	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۵	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۲۷	موچھ کے بال دور کرنا	۳۲	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۶	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۶	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۲۸	دھوپ نہ بنیہ کا بیان	۳۳	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۷	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۷	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۲۹	حاجت کو دھوپ نہ بنیہ کا بیان	۳۴	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۸	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۸	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۳۰	حاجت کے لیے دھوپ نہ بنیہ کا بیان	۳۵	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۹	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۹	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۳۱	پیشانیہ زجاتی وقت کیا ہے	۳۶	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۴۰	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۴۰	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۳۲	پیشانیہ پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۷	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۴۱	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۴۱	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۳۳	کی طرف نہ کرنی کی حاجت	۳۸	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۴۲	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۴۲	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۳۴	پیشانیہ پتھر نہ بنیہ کا بیان	۳۹	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۴۳	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۴۳	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -
۳۵	کی طرف نہ کرنی کی حاجت	۴۰	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۴۴	پتھر نہ بنیہ کا بیان	۴۴	دھوپ نہ بنیہ کا بیان -

۳۶	موتہ نہ ہو گیا بیان -	۴۷	باب سفر میں زون	۴۳	عورت کو قتل مہر نہ دیا حکم ہو
۳۷	موتہ کو کتنی بار دہو دے	۵۶	بر مسج کر نیکیا بیان -	۴۴	کسی شخص کو قتل مہر نہ دے کر دے
۳۸	دو تون کو تون کا دھونا	۵۷	مسا کو موز پر مسج کر نیکی	۴۵	نہ دیکھے -
۳۹	دھون کی ترکیب	۵۸	کتنی مت ہے -	۴۶	مرد اور عورت کی تنی کا بیان
۴۰	ہاتھ کو کتنی بار دہو دے	۵۹	مقیم کو موزوں پر مسج نہ	۴۷	باب حیض غسل
۴۱	دھونے کی حد -	۶۰	کی کیا مدت ہے -	۴۸	کر نیکیا بیان -
۴۲	سر پر کتنی بار مسج کرے	۶۱	اگر کسی دھون کو دہو تو	۴۹	تورس کو تہی حیض کو یا
۴۳	عورت اپنی سر پر مسج کرے	۶۲	دو تونہ دھون کو کرے	۵۰	حیض کر پاک ہو نیکیا بیان
۴۴	کاتون کے مسج کا بیان	۶۳	پانی چھکنے کا بیان -	۵۱	متحاضہ کو غسل کا بیان
۴۵	کاتون کا مسج کرے سا کرنا	۶۴	دھون کا بچا ہوا پانی کا مسج	۵۲	تھاس کے بعد غسل کر نیکیا بیان
۴۶	عمامہ پر مسج کر نیکیا بیان	۶۵	دھون کا فرض ہونا -	۵۳	حیض کے خون اور متحاضہ
۴۷	پیشانی اور عمامہ پر مسج کرنا	۶۶	دھون میں بادی کرنا مسج	۵۴	کو خون میں کیا فرق ہے -
۴۸	عمامہ پر مسج کر کرے	۶۷	دھون پر کر کے کا حکم -	۵۵	باب تھم ہوئی پانی
۴۹	پاتون دھونا واجب ہے	۶۸	دھون پر کر نیکی فضیلت	۵۶	میں یعنی تھوڑی پانی کر اندر
۵۰	کس پاتون کو دھوئے	۶۹	سوق حکم کو دھون کر نیکیا	۵۷	بیچہ کر جنی کو نہا ناخ ہے
۵۱	دو تون پاتون کو دو تون	۷۰	دھون کے بعد کیا کہے	۵۸	باب اول رات میں
۵۲	سو دھونا -	۷۱	دھون کا زیور	۵۹	غسل کر نیکیا بیان -
۵۳	اڑھکون میں خال کر نیکیا	۷۲	جو شخص چھپی طرح دھوے	۶۰	کتنی پانی میں غسل کرے
۵۴	پاتون کتنی بار دھوئے	۷۳	پھر دھوئے پھر دھوئے	۶۱	غسل کے لیے کوئی مقدار ہے
۵۵	دھون کی حد (یعنی تون)	۷۴	باب مذی و جنو	۶۲	سین نہ ہونا -
۵۶	پاتون کو نہا تک دھوئے	۷۵	ٹوٹ جائیگا بیان -	۶۳	مرد اپنی عورت کو ساتھ لے
۵۷	باب موزوں پر مسج	۷۶	پیشاب یا پانچنی کی دھون	۶۴	برق و غسل کرے گا ہو -
۵۸	کرنے کا بیان	۷۷	ٹوٹ جاتا ہے	۶۵	جنی کر نہا رسی جوابی ہے
۵۹	باب پائے زون اور	۷۸	پانچنی سے دھون ٹوٹ جاتا ہے	۶۶	اپنی اس سے نہا ناخ ہے -
۶۰	پاتون پر مسج کر نیکیا بیان	۷۹	جب دھون ٹوٹ کر دھون ٹوٹ	۶۷	اس امر کی اجازت -

۳۰ (۸۲) کیمون بنیانی کا جو کو دوس کو ہو کر لیا جیسے

۶۴	ایک کو دوسرے سے غسل کرنا	۶۵	جب جب منو کا ارادہ کرے	۸۸	کرا درست ہے۔	۸۸	باب نیم کھٹک شریف
۶۵	جب عورت غسل کرے جنابت کا ناپانی کسر چٹان اوکو	۶۶	تو دوسرے کیسے اور اپنی شرم گاہ	۸۹	ایک کیمون دوسرا کو لگے	۸۹	بجیر شریف کے نیم کیمون کا بیان
۶۷	کہلونا ضرور نہیں ہے۔	۶۷	دہلیو سے	۹۰	تفسیر	۹۰	نیم کیمون کا بیان
۶۸	جس عورت حالتہ عورت کا ہدم	۶۸	جب جب ضرور نہ کرے کیا ہوگا	۹۱	جو شخص اپنی عورت کو چھو کر	۹۱	نیم کیمون کرے۔
۶۹	بانی کا پانی اور اس کے پھسل	۶۹	اگر جب دوا پر جماع کا قصد کرے	۹۲	حالت میں ہوا کرے	۹۲	آدھا ایک طرح کا نیم
۷۰	کرے تو چلی کہلونا ضرور نہ کرے۔	۷۰	تو کیا کرے۔	۹۳	جانتا ہو کہ انتقال نہیں ہے	۹۳	جب کو نیم کرتا ہے
۷۱	جب بن میں اٹھ دوسری	۷۱	کسی عورت کو نہ کرے کیا ہوگا	۹۴	سے کیا ہو کہ لگا کر دیا ہو	۹۴	مٹی سے نیم کرنا
۷۲	پہلے پانا ہوتا ہے دہلیو سے۔	۷۲	بھی غسل ہے۔	۹۵	تو عورت حرام باغی ہو کر	۹۵	ایک نیم کو کسی نماز میں پھرے گا
۷۳	بانی کو کسی دوسری عورت کو نہ کرے۔	۷۳	جب کو توڑن پر نہ دوسری	۹۶	اس کو حیض آجائے	۹۶	بیان۔
۷۴	ڈالنے سے پہلے۔	۷۴	جب کے ساتھ پھینکا اور اس کو	۹۷	آخر حرام بنی دت عورتیں	۹۷	جو شخص نے اور مٹی کو دوا ہو
۷۵	دوسرا کرنا۔	۷۵	چھو کر کیا ہے۔	۹۸	کیا کرے	۹۸	کتاب پانی کر حکام میں
۷۶	غسل سے پہلے وضو کرنا	۷۶	تو کیا کرنا چاہیے	۹۹	حقیق کا خون اگر کپڑے میں لگے	۹۹	بیرضائے کا بیان
۷۷	جب پھر کرے بالون میں	۷۷	کسی شخص اپنی بی بی کی گویا	۱۰۰	بانی کا کرنا چاہیے	۱۰۰	سزا پاک نہ ہو۔
۷۸	خلال کرے۔	۷۸	سے کہہ کران شریف پر ہو اور	۱۰۱	گجھا دوسرا کرنا چاہیے	۱۰۱	سند کے پانی سے وضو کرنا
۷۹	جن کے کتاب پانی پہانا کافی	۷۹	حالتہ عورت کو کیا ہوگا	۱۰۲	آل ڈاننا بھی کافی ہے	۱۰۲	باب کے کا جو کر کیا ہو
۸۰	غسل کے بعد کپڑے کا جھانڈا	۸۰	حالتہ عورت کا جو خاند کا	۱۰۳	باب جو کر کا کہا اور	۱۰۳	مٹی سے یا انجنا اس بزن کو پھر
۸۱	جہاں غسل کرے وہاں ہو	۸۱	دوسری کو کیا ہوگا	۱۰۴	ہو کر کا پشیا کیا ہوگا	۱۰۴	میں نہ نہ ڈال کر ہے۔
۸۲	کراد گئے ہونے ہو	۸۲	حالتہ عورت کو پھر کیا ہوگا	۱۰۵	جن جانور کا گوشت حلال	۱۰۵	باب ملی کا جو کر کیا ہو
۸۳	غسل کے بعد کپڑے پر نہ پھینکا	۸۳	اور پھر کا اس کا پشیا درست	۱۰۶	ان کا پشیا پاک ہے	۱۰۶	باب حالتہ کا جو کر کیا ہو
۸۴	جب جب کپڑے کا قصد کرے	۸۴	حالتہ عورت کا جو پانی	۱۰۷	جن جانور کا گوشت کھانا	۱۰۷	باب عورت کو وضو
۸۵	تو وضو کرے	۸۵	پشیا درست ہے۔	۱۰۸	درست ہے ہر کا گوہ کپڑے میں	۱۰۸	جو پانی پھر اس سے وضو کرے
۸۶	اگر جب کپڑے کا قصد کرے	۸۶	حالتہ عورت کو ساتھ لٹا	۱۰۹	گجھا دوسرا کرنا چاہیے	۱۰۹	عورت کو وضو کرے جو پھر اس سے
۸۷	انہی ہوں تو بھی کافی ہے	۸۷	درست ہے۔	۱۱۰	کپڑے میں ہو لگ جائے	۱۱۰	وضو درست نہیں۔
			حالتہ کے ساتھ پشیا		تو کیا ہے۔		جب کے غسل کو جو پانی پھرے

عقل کرنے کی اجازت
 ۹۸ عقیدہ پانی و نود اور کقدر
 عقل کو کفایت کرتا ہے
 کتاب جین کا کتاب
 ۹۹ عقیدہ کا بیان اور جین
 شروع ہوئے اور ختم ہوئے
 تجربہ و توحید کے تین
 پرہیز میں مقرر ہوں کہ
 اتحاد ہو جاوے۔
 ۱۰۰ قرہ کا بیان
 حقیق اور اتحاد کے خلاف
 میں کیا فرق ہے
 ۱۰۱ درد یا تیرگی حقیق میں
 داخل نہیں ہیں۔
 اتحاد عورت کو کیا فائدہ
 اور نہانا درست ہے اور نہیں
 ایک کیمہ و سیاہی و نکاح
 جو شخص اپنے عورت سے
 جلا کر جو حقیق کی حالت
 میں جانا لکھ وہ جانتا ہو کہ
 اندر نے منع کیا ہو
 تو کھانا نہ کیا دیوے
 اتحاد عورت کو اس کے
 حقیق کے پکڑن میں اپنے
 ساتھ نہانا درست ہے

۱۰۲ اگر کسی شخص اپنے عورت کے ساتھ ایک لحاف میں سو کر اور وہ حال عقد ہو حال عقد کے ساتھ لیتا اور کو بوسہ دینا۔ جب غسل اور صلا علیہ و سلم کی کسی بی بی کو حقیق تو آپ کیا کرتے۔ حال عقد کو ہر ساتھ کہلانا اور لٹکا ہوا پانی پینا۔ حال عقد کا چھوٹا کام میں لانا درست ہے۔ ایک شخص اپنی بی بی کی گود میں سر رکھ کر زبان پڑھے اور وہ حال عقد ہو تو کیا ہے حال عقد کرنے سے نماز ادا جاتی ہے۔ حال عقد عورت کو کام نہایت لینے کا بیان۔ حال عقد عورت اپنے خاوند کو سر پر کھینکی کر اور وہ سچ میں اعتکاف نہیں ہو۔ حال عقد عورتیں عید کا کھانا کورسما نون کی دعا میں شریک ہوں۔	۱۰۳ طواف الافاضہ یعنی طواف الترابیہ کے بعد عورت کو حقیق کرنے سے تو کیا کرے۔ احترام کویت حال عقد عورت کیا کرے۔ نقاس والی عورت پر نماز پڑھنا ہے حقیق کا خون کی پڑھ میں جاوے تو کیا کرنا چاہیے کتاب غسل اور تیمم کی۔ باپ جب نہایت بھگتی ہوئے پانی میں غسل کر لینی کی عادت نہ کا کرنا چاہیے غسل کرنے برکت اور اذوق سے غسل کرنے کا بیان۔ سچے سے پہلے غسل کرنا پہلی رات کو غسل کرنا۔ غسل کے وقت اڑ کرنا۔ پاکی میں کوئی حد مقرر نہ مرد اور عورت کو ایک بڑن غسل کرنے کی اجازت جس میں تین میں آٹا لگا ہوا ہو اس میں پانی بھر کر غسل کرنا غسل کے وقت عورت کو کپڑا سر پہ لٹا کر اور نہ نہیں۔	۱۰۴ اگر کسی شخص نے اصرام کے لیے غسل کیا اور خوشبو لگائی پھر بعد اصرام کے اوس خوشبو کا اثر نہ تو کیا ہے جنبہ اپنی عورت پر بدن پانی والو کو سچ پہلے چغتاست بن میں لگی ہو اور کدو کرے شرم گاہ دھونے کے بعد زمین پر لٹا پھیرنا۔ غسل جنابت سو وضو شروع کرنا۔ طحارت میں اپنی جانب سے شروع کرنا۔ جنبہ جنابت کو غسل میں وضو کر کر تو سر پر سج کرنا نہیں غسل جنابت میں بن کو صاف کرنا۔ جنبہ کو کھانا پانی دانا کاغذ حقیق میں غسل کرنے وقت کیا کرے۔ ایک ایک بار جب کو دھونا غسل میں۔ جو عورت جنسی ہودہ کا کھنڈ باندھے۔ غسل کے بعد وضو کرنا۔
--	---	--

عقل کرنے کی اجازت
 ۹۸ عقیدہ پانی و نود اور کقدر
 عقل کو کفایت کرتا ہے
 کتاب جین کا کتاب
 ۹۹ عقیدہ کا بیان اور جین
 شروع ہوئے اور ختم ہوئے
 تجربہ و توحید کے تین
 پرہیز میں مقرر ہوں کہ
 اتحاد ہو جاوے۔
 ۱۰۰ قرہ کا بیان
 حقیق اور اتحاد کے خلاف
 میں کیا فرق ہے
 ۱۰۱ درد یا تیرگی حقیق میں
 داخل نہیں ہیں۔
 اتحاد عورت کو کیا فائدہ
 اور نہانا درست ہے اور نہیں
 ایک کیمہ و سیاہی و نکاح
 جو شخص اپنے عورت سے
 جلا کر جو حقیق کی حالت
 میں جانا لکھ وہ جانتا ہو کہ
 اندر نے منع کیا ہو
 تو کھانا نہ کیا دیوے
 اتحاد عورت کو اس کے
 حقیق کے پکڑن میں اپنے
 ساتھ نہانا درست ہے

۱۳۱	کسی اور لون سے صحبت کرنا	۱۲۶	سفر میں گھر کی کتنی کتنی	۱۲۲	جب گرمی بہت ہو تو نماز پڑھنا	۱۱۶	صبح کی نماز کا اول وقت کیا ہو
۱۳۰	پھل کھانا پینا کر لینا۔	۱۲۵	پڑھنا	۱۲۱	وقت پڑھنا	۱۱۵	جب سفر نہ ہو تو صبح کی نماز دو رکعت
۱۲۹	باب منی برتیم کرنا۔	۱۲۴	صدر کی نازکی فضیلت	۱۲۰	گھر کا وقت کیا ہے	۱۱۴	میں پڑھنا
۱۲۸	ایک شخص تحیم کر کے نماز نہ	۱۲۳	عصر کی نماز کی صحافت	۱۱۹	عصر کا اول وقت کیا ہو	۱۱۳	سفر میں فجر کی نماز نہ پیر کی سنت
۱۲۷	پڑھ لکھ کر بھرنی لے	۱۲۲	جو شخص عصر کی نماز پڑھو	۱۱۸	عصر کی نماز جلدی پڑھنا	۱۱۲	پڑھنا
۱۲۶	اور وقت باقی ہو	۱۲۱	حضرت عصر کی کتنی معتبر	۱۱۷	عصر کی نماز میں ہیکہ ناکیا	۱۱۱	فجر کی نماز روشنی میں پڑھنا
۱۲۵	باب فزی اور ضرور کرنا۔	۱۲۰	چربے۔	۱۱۶	عصر کا اخیر وقت کیا ہو	۱۱۰	جس شخص نے فجر کی ایک رکعت
۱۲۴	باب جب کہ اوٹھے	۱۱۹	سفر میں عصر کی نماز کتنی	۱۱۵	جس شخص نے آفتاب ڈوبنے	۱۰۹	باپ کی اگر آفتاب نکل آیا اور نکلیا
۱۲۳	تو وضو کرے	۱۱۸	کرکعتیں پڑھتے۔	۱۱۴	سے پہلے دو کعتیں عصر	۱۰۸	حکم ہے۔
۱۲۲	باب ذکر کے چھوٹے	۱۱۷	مغرب کی نماز کا بیان	۱۱۳	ایک پڑھ لکھ تو عصر کی نماز	۱۰۷	صبح کا اخیر وقت کیا ہے۔
۱۲۱	سے وضو ٹوٹ جانا	۱۱۶	عشا کی نماز کی فضیلت	۱۱۲	اوس نے باپ	۱۰۶	جس نے ایک رکعت کسی ناک پالی
۱۲۰	کتاب الصلوٰۃ	۱۱۵	سفر میں شاک کی نماز کا بیان	۱۱۱	مغرب کا اول وقت کیا ہو	۱۰۵	جن اوقات میں نماز پڑھنا سنت
۱۱۹	نماز میں پڑھنا پڑھنا	۱۱۴	جہت کی فضیلت۔	۱۱۰	مغرب کی نماز میں جلدی	۱۰۴	اول کا بیان
۱۱۸	نماز کیونکر فرض ہوئی	۱۱۳	قبلہ کی طرف نہ کرنا فرض	۱۰۹	کرنا۔	۱۰۳	آفتاب نکلنے نماز پڑھنے کی نیت
۱۱۷	کتنی نماز میں بات دن میں	۱۱۲	کس حال میں کعبہ کے سوا اور	۱۰۸	مغرب کی نماز میں یک رکعت	۱۰۲	نماز پڑھنے کی ممانعت
۱۱۶	فرض ہیں۔	۱۱۱	کسی طرح میں کر سکتا ہے	۱۰۷	مغرب کا اخیر وقت کیا ہو	۱۰۱	عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت
۱۱۵	پانچون نمازوں کے ادا	۱۱۰	اگر کسی شخص کو سوچ سیکر	۱۰۶	مغرب کی نماز پڑھ کر جانا	۱۰۰	عصر کے بعد نماز پڑھنے کی اجازت
۱۱۴	کرنے پر حجت کرنا۔	۱۰۹	ایک طرف نہ کھینچا پھر معلوم ہوا	۱۰۵	دعا سنی پہلے) مگر وہ ہے	۹۹	آفتاب ڈوبنے سے پہلے نماز پڑھنا
۱۱۳	پانچون نمازوں کی فضیلت	۱۰۸	کر اور طرف قبلہ نہ ہوا درواز	۱۰۴	عشا کا اول وقت کیا ہو	۹۸	کی اجازت
۱۱۲	کرتا	۱۰۷	ہو جاوے گی۔	۱۰۳	عشا کی نماز میں جلدی کرنا	۹۷	مغرب سے پہلے نماز پڑھنا۔
۱۱۱	پانچون نمازوں کی فضیلت	۱۰۶	کتاب نماز کے وقتوں کا بیان	۱۰۲	شق ڈوبنے کا وقت	۹۶	بعد فجر ہو جانے کے نماز پڑھنا
۱۱۰	تا کہ نماز کا کیا حکم ہے	۱۰۱	گھر کا اول وقت کیا ہو	۹۹	عشا کی تاخیر متحب ہو	۹۵	بعد فجر ہو جانے کے نماز پڑھنا
۱۰۹	نماز پڑھنا	۱۰۰	سفر میں عصر جلدی پڑھنا۔	۹۸	عشا کی نماز کو عتہ کہنے	۹۴	(یعنی نفل) فرض پڑھتے رہے
۱۰۸	نماز پڑھنے کے کا ثواب	۹۹	جاء میں منہر کی نماز جلدی	۹۷	کی اجازت	۹۳	کے میں ہر وقت نماز کا درست ہونا
۱۰۷	حضرت منہر کی کتنی عزیز	۹۸	پڑھنا۔	۹۶	عشا کی نماز کو عتہ کہنا اگر	۹۲	خواہ دوپہر ہو یا آدنا کھانا ہو یا دوپہر
۱۰۶	پڑھتے۔	۹۷		۹۵		۹۱	

۱۵۴	مسافر فقیر اور غصہ کر کر تکت	۱۴۱	آواز کو دوسری دوسری	۱۴۱	آذان دیکر وقت نہ کرے کہ ایک بار	۱۴۱	اور سلام پھر پھر چلے یا پھر
۱۵۵	جمع کرنے کا بیان	۱۴۲	وقت پڑھ لیا ہے	۱۴۲	خبر کے آذان میں تشریف	۱۴۲	دس ایک رکعت کو ادا کرنا
۱۵۶	جمع کر کے کا بیان	۱۴۳	جر نماز قضا ہو جاوے	۱۴۳	بیان -	۱۴۳	چاہیے تو تشریف
۱۵۷	جمع کر کے کا بیان	۱۴۴	اداس کو دیکر پڑھ ہے	۱۴۴	آذان کے ہر بار پھر	۱۴۴	چروا پھر تک میں آذان
۱۵۸	جمع کر کے کا بیان	۱۴۵	کتاب آذان کے	۱۴۵	اگر رات کو بدوش ہو کر	۱۴۵	چرخش کئے نماز پڑھے
۱۵۹	جمع کر کے کا بیان	۱۴۶	بیان میں -	۱۴۶	ہر وجہ حاجت میں ہر ضرورت	۱۴۶	دہ آذان دیکر
۱۶۰	جمع کر کے کا بیان	۱۴۷	آذان میں شہادتین کو	۱۴۷	نہیں ہر -	۱۴۷	چرخش کئے نماز پڑھے
۱۶۱	جمع کر کے کا بیان	۱۴۸	پھر کہتے سے کہنا -	۱۴۸	چرخش دہ نماز دیکر نماز پڑھے	۱۴۸	دہ آذان دیکر
۱۶۲	جمع کر کے کا بیان	۱۴۹	آذان کے کئے کئے میں	۱۴۹	پہلے نماز کے دفت میں	۱۴۹	دہ آذان دیکر
۱۶۳	جمع کر کے کا بیان	۱۵۰	آذان کیونکر دینا چاہیے	۱۵۰	دہ آذان دیکر	۱۵۰	دہ آذان دیکر
۱۶۴	جمع کر کے کا بیان	۱۵۱	سفر میں آذان کیونکر دینا چاہیے	۱۵۱	چرخش دہ نماز دیکر نماز پڑھے	۱۵۱	دہ آذان دیکر
۱۶۵	جمع کر کے کا بیان	۱۵۲	جو لوگ سفر میں تہا ہوں	۱۵۲	پڑھے پہلے نماز کے دفت	۱۵۲	دہ آذان دیکر
۱۶۶	جمع کر کے کا بیان	۱۵۳	وہ بھی آذان کہیں -	۱۵۳	گر جانے کے بعد تو وہ	۱۵۳	دہ آذان دیکر
۱۶۷	جمع کر کے کا بیان	۱۵۴	دوسری کی آذان پڑھنا	۱۵۴	آذان کیونکر	۱۵۴	دہ آذان دیکر
۱۶۸	جمع کر کے کا بیان	۱۵۵	کرنا -	۱۵۵	چرخش دہ نماز دیکر نماز پڑھے	۱۵۵	دہ آذان دیکر
۱۶۹	جمع کر کے کا بیان	۱۵۶	ایک مسجد کے لیے مؤذن	۱۵۶	چرخش دہ نماز دیکر نماز پڑھے	۱۵۶	دہ آذان دیکر
۱۷۰	جمع کر کے کا بیان	۱۵۷	کا ہونا	۱۵۷	چرخش دہ نماز دیکر نماز پڑھے	۱۵۷	دہ آذان دیکر
۱۷۱	جمع کر کے کا بیان	۱۵۸	اگر دو مؤذن ہوں ایک	۱۵۸	یہ آذان کیونکر کا بیان	۱۵۸	دہ آذان دیکر
۱۷۲	جمع کر کے کا بیان	۱۵۹	ساتھ ملکر آذان دیں	۱۵۹	اگر کسی نماز میں قضا ہوگی	۱۵۹	دہ آذان دیکر
۱۷۳	جمع کر کے کا بیان	۱۶۰	یا ایک کا بعد دوسرا آذان	۱۶۰	ہر ایک آذان کے	۱۶۰	دہ آذان دیکر
۱۷۴	جمع کر کے کا بیان	۱۶۱	دیوے	۱۶۱	یہ کافی ہے کہ تشریف	۱۶۱	دہ آذان دیکر
۱۷۵	جمع کر کے کا بیان	۱۶۲	نماز کا وقت نہ ہو آذان	۱۶۲	یہ جہاں کہے -	۱۶۲	دہ آذان دیکر
۱۷۶	جمع کر کے کا بیان	۱۶۳	دیوے کو کیا ہو	۱۶۳	ہر نماز کے لیے تشریف	۱۶۳	دہ آذان دیکر
۱۷۷	جمع کر کے کا بیان	۱۶۴	خبر کی آذان کا وقت -	۱۶۴	یہاں بھی ہے	۱۶۴	دہ آذان دیکر
۱۷۸	جمع کر کے کا بیان	۱۶۵	آذان دیکر وقت کیا کر	۱۶۵	چرخش ایک رکعت پھر	۱۶۵	دہ آذان دیکر

۱۷۸	سفر کما دست ہجر	۱۷۸	از انگلیان نو گلیون میز	۱۷۸	مسجد میں بیہوش ہونے کا انتظار
۱۷۹	نصاری کی گرد باکو مسجد	۱۷۹	ڈالنا مسجد میں	۱۷۹	مسجد میں بیہوش ہونے کا انتظار
۱۸۰	بنالینا دست ہجر	۱۸۰	مسجد میں بیہوش ہونے کا بیان	۱۸۰	جہان پر ادب پانی پیتے ہیں
۱۸۱	قبروں کو گاہ و گردان	۱۸۱	مسجد میں تہ کوئی کا بیان	۱۸۱	یار ہستے ہیں دُمان نماز پڑھنے
۱۸۲	مسجد بنادینا	۱۸۲	مسجد میں قبلے کی طرف	۱۸۲	کی ممانت
۱۸۳	قبروں کو مسجد بنانے	۱۸۳	ہن کوئی کی ممانت	۱۸۳	ہر جگہ نماز پڑھنے کی اجازت
۱۸۴	کی ممانت	۱۸۴	نماز میں سامنے یاد دہنے	۱۸۴	برے پر نماز پڑھنے کا بیان
۱۸۵	مسجد میں آقا قلوب	۱۸۵	طرف تہ کوئی حضرت فر	۱۸۵	مسجد گاہ پر نماز پڑھنا
۱۸۶	عورتوں کو مسجد میں سے	۱۸۶	ممانت کی	۱۸۶	منبر پر نماز پڑھنے کا بیان
۱۸۷	جانے سے منع نہ کرنا چاہیے	۱۸۷	نمازی کو اجازت نہ بھیجی	۱۸۷	اگر سے پر نماز پڑھنے کا بیان
۱۸۸	مسجد میں ناگب نہ ہو	۱۸۸	یا بائیں طرف تہ کوئی	۱۸۸	کتاب قبلے کیسے پڑھیں
۱۸۹	کوئی شخص مسجد میں نہ لانا	۱۸۹	کس ہاتھوں سے تہ کوئی	۱۸۹	کس وقت قبلے کی طرف نہ کرنا
۱۹۰	مسجد میں خیمہ لگانا	۱۹۰	مسجد میں خورشید لگانا	۱۹۰	ضرورت نہیں ہر
۱۹۱	لوگوں کا مسجد میں لانا	۱۹۱	مسجد میں جاتے اور نکلتے	۱۹۱	ایک شخص نے سچ کر قبلے کی طرف
۱۹۲	قیدی کو مسجد کے ستون کر	۱۹۲	وقت کیا کہے	۱۹۲	نماز پڑھیں پھر معلوم ہوا کہ اس طرف
۱۹۳	بازو دینا	۱۹۳	جب مسجد میں جاوے	۱۹۳	قبلہ تھا
۱۹۴	مسجد میں خرید اور فروخت	۱۹۴	تو پیشتر سے پہلے گھنٹہ	۱۹۴	نمازی کے ستر کی کا بیان
۱۹۵	کی ممانت اور جمعہ کی پہلے	۱۹۵	پڑھ لیوے	۱۹۵	ستر کی نزدیک ہونا چاہیے
۱۹۶	حلقہ باز کر پیشتر کی وقت	۱۹۶	مسجد میں پیشتر کی اجازت	۱۹۶	زنا کوئی گزرنیوالا نمازی اور ستر
۱۹۷	مسجد میں شجر بن پڑھنے	۱۹۷	غیر نماز پڑھنے کے اور	۱۹۷	کے چہرے میں نہ گز سکے
۱۹۸	کی ممانت	۱۹۸	مسجد سے نکلنے کی اجازت	۱۹۸	ستر کی کہتے فاصلہ پر ہر جگہ
۱۹۹	گئی ہوئی چیز مسجد میں	۱۹۹	غیر نماز پڑھنے کے	۱۹۹	جینا نہی کے سامنے ستر نہ ہو تو
۲۰۰	وہو نہ ہونے کی ممانت	۲۰۰	جو شخص مسجد سے گزے	۲۰۰	کس خبر کے سامنے جانے سے
۲۰۱	مسجد میں تہ پناہ لانا	۲۰۱	تو درگت نماز دُمان پناہ	۲۰۱	نماز ٹوٹ جاتی ہے اور کس سے نہیں
۲۰۲	کیسا ہے	۲۰۲	چاہیے (اگر ہو سکے)	۲۰۲	ٹوٹتی

194	سترے کے اور نماز کے پچھ سے نکل جا کیے علی	195	لال کپڑے پرنگہ نماز پڑھنا اوس کپڑے میں نماز پڑھنا جو	200	جو شخص کسی قوم کی ملاقات کو جاوے تو بد و دل انگیز	201	اور ایک عورت ہو تو نوکر کپڑے
"	اس امر کی اجازت کا بیان	"	میں کو ٹھکرا رہا ہے	"	اجازت کے اوں کی انتہا	"	جب دو مرد اور دو عورتیں ہیں تو کھڑے صفت بائیں
"	سوٹیکے پیچھے نماز پڑھنا	"	تورجی پیٹے ہو کر نماز پڑھنا	"	نذر سے	"	جب ایک لڑکا اور ایک عورت ہوں تو امام کہان کپڑا ہوں
196	تور کی طرف نماز پڑھنے کی اجازت	"	جو تپے ہو کر نماز پڑھنا	"	اندھ کو امامت کرنا درست ہے	"	جب ایک لڑکا امام کے ساتھ ہوں تو امام کہان کپڑا ہوں
"	پس کپڑے میں تصویریں	200	جب امام نماز پڑھاوی تو	"	لڑکا نابالغ امامت کے ساتھ ہوں	"	جب ایک لڑکا امام کے ساتھ ہوں تو امام کہان کپڑا ہوں
"	ہوں اندھ نماز دوپٹے	"	اپنی جوتی کہان لکھی	202	بیٹا امام بائیں ہاتھ کے	"	امام کو کون لوگ نزدیک ہوں
"	نمازی اور امام کیے پچھ	"	کتابت کہان میں	"	لیے اوس وقت لوگ کپڑے	203	امام سے کون لوگ کپڑے ہوں
"	اگر ہو تو کیسا ہے	"	ظالم کا کوئی پچھ نماز پڑھنا	"	ہوں	"	امام سے کون لوگ کپڑے ہوں
"	ایک کپڑے میں نماز پڑھنے	201	امامت کا زیادہ حد تک کرنا	"	اگر کپڑے بونے کے بعد	"	امام سے کون لوگ کپڑے ہوں
"	کا بیان	"	جسکی عمر زیادہ ہو تو امامت	"	امام کو کوئی ضرورت نہیں اگر	204	امام سے کون لوگ کپڑے ہوں
198	فقط کپڑے میں نماز پڑھنا	"	کرنا چاہیے	"	جب امام اپنی جگہ میں نماز	"	جب امام کے بڑے بھائی کو
"	کا بیان رجب چھاپرس	"	جب چند لوگ برابر کیے جمع	"	پڑھنے کو کپڑا ہوں	"	برابر کرنے کے لیے کہا ہے
"	قدر کہ ستر چار ہے	"	ہوں تو کون امامت کرے	"	پھر اوسکو ملو کہ وہ نہ ہو	"	امام کتنی بار کپڑا ہوں
"	تہ بند میں نماز پڑھنا	"	جب چند آدمی جمع ہوں اور	"	جب امام کہان نہ ہو	210	امام کو کون کوئی عورت
"	ایک کپڑا کچھ نماز کے	"	اون میں وہ شخص بھی ہو جو	"	لوگ کسی کو اپنا خلیفہ کرنا	"	برابر کرنے کی اور ملکر کپڑا ہوں
"	جن پر ہوا کپڑا ہوں کی	"	سیکھا حاکم ہوں	205	امام کی پیروی کرنا چاہی	"	صفت اول دوسری صفت پکیا
"	صورت پر	"	جب عیت میں ہو کوئی شخص	"	جو شخص امام کی پیروی کرنا	"	فضیلت کہتی ہے
"	ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھنا	"	نماز پڑھنا ہر پر حاکم آجاکے	"	ہو اوس کی اور لوگ پیروی	"	پچھلی صفت کا بیان
"	جب کا ہوں کپڑے ہوں	"	لوگیا بھی چلا اوس دینے	206	جب تین آدمی ہوں تو ہفت	"	جو شخص صفت کو بہر دو ہی
"	مکروہ ہے	"	امامت چھوڑ کر مقتدیوں	"	کے نزدیک امام جو میں کپڑا	"	خالی جاگتین کپڑا ہوں
"	دینی کپڑے میں نماز پڑھنا	"	میں شامل ہو جاوے امامت	"	ہو اور ایک مقتدی کو دینی	"	مردوں کی صفت کون ہی
199	جس کا دین نقش نگار	"	کرنا ہے	"	طرف کسی اور ایک بائیں	"	ہی اور عورتوں کی صفت کون
"	بچوں دینی علی ہے	207	امام اپنی عیت میں ہو کسی	"	طرف	"	سی ہا ہر ہے
"	اوسکو اور کرنا نماز پڑھنا	"	کے پیچھے نماز پڑھنا تو	208	جب امام سمیت تین ہوں	"	تین کے پیچھے میں نماز پڑھنا

۲۵۰	رکوع میں اپنی دوم تہ بند کرنا	۲۴۳	ہاتھ نہ اٹھانے کی اجازت	۲۴۵	سامنی زمین پر بکھڑنا	اور وہ نماز پڑھتا ہے۔
۲۴۱	کہاں کھڑے ہو کر	۲۴۲	رکوع کی سرودھائی تیس وقت۔	۲۴۶	کھنٹی غشا پر سجدہ کرے	کپڑے جوڑنے کی ممانعت
۲۴۲	رکوع میں ہاتھ کی انگلیاں	۲۴۷	جب نام رکوع کی سرودھائی	۲۴۷	دوسات اعتدال کرن ہین	کپڑے پر سجدہ کرنا۔
۲۴۳	کہاں ہین	۲۴۸	تو کیا کہے۔	۲۴۸	سجدہ میں پیشانی زمین	سجدہ قیام کرنے کا بیان
۲۴۴	رکوع میں ٹھلن کشا دیکھنا	۲۴۹	مستعدی جب رکوع کی سرودھائی	۲۴۹	پر گھانا۔	سجدہ میں کلام اللہ پڑھنے کی ممانعت
۲۴۵	رکوع میں جنت ال کرنا	۲۵۰	تو کیا کہے	۲۵۰	ناکی میں پر گھانا سجدہ میں	سجدہ میں دعا کو خوش سے کرنا
۲۴۶	رکوع میں کلام اللہ پڑھنے کے	۲۵۱	رینا دلاک الحمد للہ کا بیان	۲۵۱	درون تاہون پر سجدہ کرنا	سجدہ میں دعا کرنا کیا بیان
۲۴۷	ممانعت	۲۵۲	رکوع کے بعد کھنٹی دیر نہ کرنا	۲۵۲	سجدہ میں دونوں گھٹنوں پر	سجدہ میں اور طرح کی دعا۔
۲۴۸	رکوع میں پڑھنے کا رکوع	۲۵۳	جب رکوع کی کپڑے چھو کر	۲۵۳	پر گھانا۔	سجدہ میں اور ایک طرح کی دعا
۲۴۹	تعمیم کرنا۔	۲۵۴	رکوع کے بعد قنوت پڑھنا	۲۵۴	دونوں بازو پر سجدہ کرنا	سجدہ میں اور ایک طرح کی دعا
۲۵۰	رکوع میں کیا کہے	۲۵۵	خبر کی نماز میں قنوت پڑھنا	۲۵۵	سجدہ میں دونوں بازو	سجدہ میں اور ایک طرح کی دعا
۲۵۱	رکوع میں دوسرا کلمہ	۲۵۶	خبر کی نماز میں قنوت پڑھنا	۲۵۶	کپڑے کر رکھنا	ایک اور طرح کی دعا سجدہ میں
۲۵۲	رکوع میں تیسرا کلمہ	۲۵۷	مغرب کی نماز میں قنوت پڑھنا	۲۵۷	سجدہ میں بازو کی انگلیاں	سجدہ میں اور ایک طرح کی دعا
۲۵۳	رکوع میں چوتھا کلمہ	۲۵۸	قنوت میں سنت کرنا کا ذکر	۲۵۸	کپڑے کر رکھنا	سجدہ میں اور ایک طرح کی دعا
۲۵۴	رکوع میں پانچویں طرح کا کلمہ	۲۵۹	قنوت میں ناقدون پڑھنا	۲۵۹	جب سجدہ کرے تو دونوں	سجدہ میں اور ایک طرح کی دعا
۲۵۵	ایک اور طرح کا رکوع میں	۲۶۰	قنوت پڑھنا	۲۶۰	ہاتھ کہاں کہے	سجدہ میں اور ایک طرح کی دعا
۲۵۶	رکوع میں کچھ نہ پڑھنا	۲۶۱	الکھربوں کو ہنڈ کرنا اور پیر	۲۶۱	سجدہ میں دونوں بازو	ایک اور طرح کی دعا سجدہ میں
۲۵۷	رکوع کو جھپی طرح ادا کرنا	۲۶۲	سجدہ کرنے کے لیے۔	۲۶۲	زمین پر نہ کہے	سجدہ میں اور ایک طرح کی دعا
۲۵۸	رکوع میں سر اٹھانے کے وقت	۲۶۳	سجدہ کرتی وقت کبیر کہنا	۲۶۳	سجدہ کی ترکیب	سجدہ میں اور ایک طرح کی دعا
۲۵۹	اٹھنا کو اٹھانا	۲۶۴	سجدہ میں کیونکر گری	۲۶۴	سجدہ میں دونوں ہاتھ	سجدہ میں کھنٹی بار تہیج ہے
۲۶۰	دونوں ہاتھ کا زون کے	۲۶۵	سجدہ کے وقت ہاتھ اٹھانا	۲۶۵	کپڑے دینا	سجدہ میں اگرچہ نہ کہتے تو بھی
۲۶۱	لوٹنا اٹھانا جب تک سے سر	۲۶۶	سجدہ کے وقت ہاتھ اٹھانا	۲۶۶	سجدہ میں اعتدال کا بیان	سجدہ ورت ہو جائیگا
۲۶۲	اٹھنا دے	۲۶۷	سجدہ کرتے وقت پہلی میز	۲۶۷	سجدہ میں پیش پر رکھنا	بندہ اللہ کو بڑا دیکھتا ہے
۲۶۳	جب رکوع کی سر اٹھاتا دے	۲۶۸	برکوع اس سے کہے۔	۲۶۸	کوتی کی طرح جو بچہ نہ گناہ	ہوتا ہے
۲۶۴	اٹھنا کو اٹھانا	۲۶۹	دونوں ہاتھ نہ کہے	۲۶۹	جس شخص کا جو باندھا ہے	سجدہ کی فضیلت۔

۲۰۹	باب مکے کی انہی کو شہادت	۲۱۲	درود پڑھنے کی فضیلت	۲۰۵	امام کریمؑ پر شہادت کے متعلق	باب امام کریمؑ کو روٹی کی گونیز
۲۱۰	مین چھکانا	۲۱۵	درود شریف بڑھ کر پڑھنا		کہنا۔	بہادر کر جانا درست ہے
۲۱۱	اشارہ کی وقت نماز کہنا		چاہو دعا مانگنا زمین		نماز کے بعد وضو پڑھنا	باب جب کسی شخص سے چھو
۲۱۲	جب نماز میں دُعا مانگے تو		نماز میں ہند کی بجائے پڑھو		اسلام کے بعد کیا دُعا پڑھو	جاؤ تو نماز پڑھ چکا وہ کہتا ہے
۲۱۳	اگر نماز میں گناہ ہو	۲۱۶	دعا مانگو کہ میں مین	۲۱۹	اسلام کے بعد تھیل اندر کرنا	مین مین پڑھو
۲۱۴	تشریف پڑھنا جب	۲۱۸	نماز میں پناہ مانگنا	۲۲۰	ایک اور دعا نماز کے بعد	کتاب جمعہ کے بیان میں
۲۱۵	تشریف پڑھنا جیسا		ایک اور طرح کی پناہ مانگنا		کتنی بار یہ دُعا پڑھو	جس کا واجب ہونا
۲۱۶	کی صورت کہ نماز میں	۲۲۱	ایک اور طرح کی دعا	۲۲۲	ایک اور طرح کی دعا	یہو و ایک دن ہمارے بعد
۲۱۷	ایک اور طرح کا تشریف		نماز کی ایسی قسم کہ		نماز کے بعد پناہ مانگنا	اور نصاریٰ دو دن بعد
۲۱۸	ایک اور طرح کا تشریف		کیا نہیں		نماز کے بعد پناہ مانگنا	تہجد کو نہ کرنے کی ہزا
۲۱۹	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۲۲۳	باب سلام کا بیان	۲۲۴	سلام کے بعد کتنی بار تسبیح	جو شخص جب کوئی چیز کے
۲۲۰	رسول پر سلام کرنا		باب جب سلام پڑھو	۲۲۵	اور ایک اور طرح کی تسبیح	ترک کریں اور کفار کے
۲۲۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم		تو دونوں نماز کہنا		تسبیح کا شمار کرنا	جمعی کی فضیلت کا بیان
۲۲۲	سلام کرنا کی فضیلت	۲۲۶	بائیں طرف سلام کرنا		سلام کے بعد پڑھنا	جمعی کے دن رسول اللہ صلی
۲۲۳	نماز میں اس کی بے گنی	۲۲۷	نماز میں اشارہ نہ کرنا سلام	۲۲۸	باب سلام کی بعد	اللہ علیہ وسلم پڑھا وہ درود پڑھا
۲۲۴	کرنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم		کی وقت		کا پیشہ جہاں پڑھنا چاہیے	باب جمعہ کے دن ہر ایک کو
۲۲۵	سلم پڑھنا		جس نام سلام کرنا کی وقت		باب نماز میں غائب ہو کر	جمعہ کا غسل واجب ہے
۲۲۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم		مقتدر ہی سلام کرنا		طرف جانا	باب جمعہ کی غسل کرنے کا
۲۲۷	پہرہ نہ پہننے کی تاکید	۲۲۸	نماز میں غائب ہو کر پڑھنا		باب عورتیں نماز میں	جمعہ کو نہ غسل کرے تو کیا
۲۲۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم		سلام پڑھنے اور بات کر		فارغ ہو جائیں	جمعہ کی غسل کی فضیلت
۲۲۹	پہرہ نہ پہننے کا		یہ نہ کرنا		باب نام سوجھ کر	باب جمعہ کرنا چاہا
۲۳۰	ایک اور طرح کی درود		سجدہ ہو کے بعد پڑھنا		منہ ہے	جمعی کو جانے کی فضیلت
۲۳۱	ایک اور طرح کی درود		سلام پڑھنے کے بعد نام		باب جو شخص امام کے ساتھ	جمعہ کو سویرے جانا کی فضیلت
۲۳۲	ایک اور طرح کی درود		کتنی دیر پہلے پڑھ کر		نماز میں شریک ہے	جمعہ کو وقت جانا بہتر ہے
۲۳۳	ایک اور طرح کی درود	۲۳۵	سلام پڑھ کر پڑھنا		دُعا کرنا تو کتنا ثواب پاؤ گا	باب جمعہ کی اذان کا

[illegible]

[illegible]

۲۵۱	جنازہ کو جلد ہی پہنچنا	۲۵۱	اوپر نماز پڑھنا	۲۵۱	کسی اور کو ایک قبر میں نہ	۲۵۱	جو شخص شہید کر دے
۲۵۲	جنازہ کو کہہ سونے پر کلمہ	۲۵۲	منفقین پر نماز پڑھنا	۲۵۲	کون کے لیے جو دین قبر میں	۲۵۱	قبر کا رونا اور بھینا
۲۵۳	مشرکوں کے جنازہ کے	۲۵۳	مسجد کے اندر جنازہ کی	۲۵۳	مرد کو قبر پر کھانا دینے کی	۲۵۲	قبر کے اندر کھانا دینا
	یہی کہہ کر پڑھنا		رات کو جنازہ کی نماز پڑھنا		کے بعد	۲۵۳	قبر پر شام دھت کی لگا
۲۵۴	جنازہ کے لیے کچھ دھونا	۲۵۴	جنازہ پر عینیں پڑھنا	۲۵۴	مرد کو قبر پر کھانا دینے کی	۲۵۴	موت کو کھلی روح کا بیان
۲۵۵	مومن کا موت کے بعد پانا	۲۵۵	جنازہ پر نماز کچھ پڑھنا	۲۵۵	قبر پر نماز پڑھنا	۲۵۵	قیامت میں انہیں کایا
۲۵۶	مرد کو نماز کی سورت پڑھنا	۲۵۶	لڑکے اور عورت کو ساتھ	۲۵۶	قبر کو زیادہ کرنا	۲۵۶	کون کچھ پڑھنا یا جانے
۲۵۷	جنازہ نماز پڑھنا	۲۵۷	عورتوں اور مردوں کے جنازہ	۲۵۷	قبر پر عمارت بنانا کیسا	۲۵۷	موت پر کسی کا بیان
۲۵۸	اسکی فضیلت	۲۵۸	ایک جگہ کہنا	۲۵۸	قبر پر کچھ کرنا	۲۵۸	ایک اور قسم کی قبر پر
۲۵۹	جو شخص ہر روز شاذ و عادی	۲۵۹	جنازہ کی پستی قبر میں	۲۵۹	قبر پر کچھ کرنا	۲۵۹	کتاب اور کتب
۲۶۰	کہاں ہو	۲۶۰	اے جنازہ کے بیان میں	۲۶۰	قبر کو نماز پڑھنا	۲۶۰	رضوان میں خود بخود
۲۶۱	پیدل جنازہ کو ساتھ لے کر	۲۶۱	جو شخص کسوٹی پر پڑھیں	۲۶۱	مشرک کی قبر کی زیارت	۲۶۱	کرنے کا بیان
۲۶۲	برس چلے	۲۶۲	جو شخص جنازہ پر نماز پڑھو	۲۶۲	مشرکوں کو یہ ملو دعا کرنے	۲۶۲	رضوان کی فضیلت کا بیان
۲۶۳	مرد پر نماز پڑھنا کا حکم	۲۶۳	قرب کا بیان	۲۶۳	کی عافیت	۲۶۳	اس حدیث میں ارادوں
۲۶۴	بچوں پر نماز پڑھنا	۲۶۴	جنازہ کو کہہ سونے پہنچنا	۲۶۴	مسلمانوں کے لیے دعا کرنے	۲۶۴	جو زہری بھتلاف کیا
۲۶۵	بچوں پر نماز پڑھنا	۲۶۵	جنازہ کے لیے کچھ پڑھنا	۲۶۵	کاحکم	۲۶۵	اوسکا بیان
۲۶۶	مشرکوں کی اولاد	۲۶۶	شہید کو خون کھانا دینا	۲۶۶	قبروں پر چڑھنے کا حکم	۲۶۶	اس حدیث پر شہر آبادوں
۲۶۷	شہیدوں پر نماز پڑھنا	۲۶۷	شہید پر نماز پڑھنا	۲۶۷	قبروں پر چڑھنے کی برائی	۲۶۷	خفلات کا بیان
۲۶۸	جو شخص نماز کی حد میں	۲۶۸	بغلی اور صندوقی قبر پر	۲۶۸	قبروں پر کچھ کرنا	۲۶۸	رضوان کے مہینے
۲۶۹	کیا جاوے اوپر نماز پڑھنا	۲۶۹	قبر کو کھل کر دونا بہتر ہے	۲۶۹	سبتی جوتیان بہتر ہے	۲۶۹	رضوان کی عبادت
۲۷۰	جو شخص میت میں نماز پڑھنا	۲۷۰	قبر کو کھل کر دونا بہتر ہے	۲۷۰	سبتی جوتیان بہتر ہے	۲۷۰	اگر چاند کے چکر میں
۲۷۱	جو شخص میت میں نماز پڑھنا	۲۷۱	قبر میں ایک کچھ پڑھنا	۲۷۱	سبتی کے سوا اور جوتیان	۲۷۱	ملکوں میں خفلات
۲۷۲	جو شخص میت میں نماز پڑھنا	۲۷۲	قبر میں ایک کچھ پڑھنا	۲۷۲	سبتی کے سوا اور جوتیان	۲۷۲	ایک شخص کی گواہی
۲۷۳	جو شخص میت میں نماز پڑھنا	۲۷۳	قبر میں ایک کچھ پڑھنا	۲۷۳	سبتی کے سوا اور جوتیان	۲۷۳	چاند کو چھو پڑھنا

۳۹۵	جلیل پور شہزادہ کی تحریر	۵۰۲	بزرگوار کی تفسیر ہے	۵۰۱	کی تفسیر	۵۰۰	کتاب زکوٰۃ کے بیان پر
۳۹۶	دعا پور کے مولانا اور بیانات کے اختلاف کا بیان ہے	۵۰۳	مضان کا اعتبار کن کیسے	۵۰۲	حاکمہ عورت کو زکوٰۃ کی	۵۰۱	باب زکوٰۃ فرض ہے
۳۹۷	بیان زکوٰۃ اختلاف کا	۵۰۵	شک کے دن روزہ نہ پڑنا	۵۰۴	اگر سات کو روزہ کی نیت نہ	۵۰۳	زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب
۳۹۸	عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما	۵۰۶	حق کے دن روزہ نہ پڑنا	۵۰۵	کی ہر دو دن کرنی بدلتی	۵۰۲	جو شخص زکوٰۃ نہ دے
۳۹۹	راوی کے اختلاف کا بیان ہے	۵۰۷	جو شخص رمضان میں روزہ نہ	۵۰۶	سکتا ہے	۵۰۱	بخش زکوٰۃ دے دوسری کی
۴۰۰	اسباب کے حدیث میں عمرو	۵۰۸	رکھو اور سات کو بھاد کو	۵۰۷	روزہ کی نیت کا بیان	۵۰۰	از غریبی زکوٰۃ کا بیان
۴۰۱	بہن بنابر	۵۰۹	ایمان کو سہارا دے گا	۵۰۸	حضرت داؤد کی روایت کا بیان	۵۰۰	از غریبی زکوٰۃ نہ دینے کا عذاب
۴۰۲	راوی کے اختلاف منصوص	۵۱۰	روزہ کی تفسیر کا بیان	۵۰۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۵۰۰	جس نے نیت پڑھ کر پڑھ کر
۴۰۳	بیانی کے روایت میں	۵۱۱	جو شخص اس کی یاد میں	۵۰۸	کے روزہ کا بیان ہے	۵۰۰	کام چھ کر لی اور بد چھ کر کے
۴۰۴	ہمیشہ لکھی روزہ کا بیان	۵۱۲	روزہ کہے	۵۰۹	آپ پڑاں باب ذکر	۵۰۰	ایسی زمین زکوٰۃ نہیں ہے
۴۰۵	ابن ابی اسحاق حدیث کا بیان	۵۱۳	سفر میں روزہ نہ پڑنا	۵۱۰	ہمیشہ روزہ کہنے کی نیت	۵۰۰	باب کا اہل کے روزہ کا
۴۰۶	اسباب میں	۵۱۴	مسافر روزہ صاف پڑنا	۵۱۱	پے پے روزہ نہ پڑنا	۵۰۰	کافی اہل کی زکوٰۃ نہ دینے
۴۰۷	سحری کہانے کی فضیلت	۵۱۵	سفر میں روزہ نہ پڑنے کی فضیلت	۵۱۲	دونوں روزہ نہ پڑنا	۵۰۰	لو کیا سزا ہے
۴۰۸	سحری میں نہ پڑنے کی فضیلت	۵۱۶	روزہ نہ پڑنے میں ایسا ہے	۵۱۳	دن انظار کرنا	۵۰۰	باب بکری کی زکوٰۃ کا بیان
۴۰۹	غریبی نماز اور سحری میں	۵۱۷	بی روزہ پڑنا گھبر	۵۱۴	ایک دن روزہ نہ پڑنا	۵۰۰	بکریوں کی زکوٰۃ نہ دینے
۴۱۰	کتنا فاصلہ ہے	۵۱۸	سفر میں روزہ نہ پڑنے کا بیان	۵۱۵	دن انظار کرنا	۵۰۰	کا بیان
۴۱۱	سحری کہانے کی فضیلت	۵۱۹	مسافر کو اختیار ہے کہ رمضان	۵۱۶	روزہ کی کسی اور نیت	۵۰۰	مال کو ملائے ہوئے مال
۴۱۲	سحری کہانے کی فضیلت	۵۲۰	میں کچھ دن روزہ نہ پڑے	۵۱۷	کا نقصان	۵۰۰	جد کرنا منع ہے
۴۱۳	سحری کو صبر کرنا	۵۲۱	ادب کو دن انظار کرے	۵۱۸	ہمیشہ میں دن روزہ نہ پڑنا	۵۰۰	زکوٰۃ دینے والوں کی عاکرنا
۴۱۴	ہمارے اور اہل کتاب کے روزہ	۵۲۲	جو شخص رمضان میں روزہ نہ	۵۱۹	ہمیشہ میں چار روزہ نہ پڑنا	۵۰۰	جس نے تین دن کی نیت پڑھ کر
۴۱۵	میں کیا فرق ہے	۵۲۳	رکھو ہر روزہ کو روزہ نہ پڑنا	۵۲۰	ہمیشہ میں چار روزہ نہ پڑنا	۵۰۰	اک سال زکوٰۃ نہ لگا کر دی
۴۱۶	شواہد کے ہر کار سحری کا	۵۲۴	سکتا ہے	۵۲۱	ہمیشہ میں تین دن روزہ نہ پڑنا	۵۰۰	سکنا ہے اگر روزہ نہ لگائے
۴۱۷	اس آیت کی تفسیر کا ذکر ہے	۵۲۵	حالات روزہ پڑانے کی	۵۲۲	ہمیشہ میں تین دن روزہ نہ پڑنا	۵۰۰	باب گھوڑوں کی زکوٰۃ کا بیان
۴۱۸	حقیت میں ہمیشہ لکھی	۵۲۶	روزہ صاف پڑنا	۵۲۳	طرز ہے	۵۰۰	باب غنم کی زکوٰۃ کا بیان
۴۱۹	اختیار تک	۵۲۷	دلی لکھنوی کے	۵۲۴	ہمیشہ میں دن روزہ نہ پڑنا	۵۰۰	باب چھری کی زکوٰۃ کا بیان

باب زبور کی نکتہ گویاں	۵۵۸	سنت صدقہ فطر میں دینا	۵۶۴	صدقہ کی فضیلت	۵۶۲	اسوال کرنا کیسا ہے۔
جو شخص اپنے من کے نکوۃ	۵۵۹	جو صدقہ فطر میں دینا	۵۶۵	کو فدا صدقہ افضل ہے۔	۵۶۳	نیک لوگوں سے مانگنا چاہیے
زبور سے	۵۶۰	صدقہ فطر میں پیر دینا	۵۶۶	بخیل کے صدقہ کا بیان	۵۶۷	اسوال ہے بچہ کیسا ہے
باب گیارہویں کی نکوۃ کا بیان	۵۶۱	اصلاح کتنا ہوتا ہے	۵۶۷	تہذیبی صدقہ کا بیان	۵۶۸	جو شخص لوگوں سے کچھ نہ مانگے
فلان کی نکوۃ کا بیان	۵۶۱	کون سی وقت صدقہ فطر ادا	۵۶۷	صدقہ کے فضیلت	۵۶۸	اوس کی فضیلت
کنز ال مین کوۃ دہ بیجے	۵۶۱	کرنا بہتر ہے۔	۵۶۸	صدقہ میں فخر کرنا۔	۵۶۹	مالدار کس کو کہہ دین
رسولان جس کس میں ہوتا ہے	۵۶۱	ایک شہر کی نکوۃ دوسری	۵۶۹	جیہ کر کر غلام اپنی مالک	۵۶۹	چھٹ کر مانگنا۔
باب دوا تیمم و استحباب	۵۶۱	میں بچہ کیسا ہے	۵۶۹	کی اجازت سے صدقہ دینا	۵۶۹	جو شخص کے پاس نہ ہو لیکن ان کی
اس آیت کی تفسیر	۵۶۱	جب نکوۃ مالدار کو دیدے	۵۷۰	چلے کر صدقہ دینا	۵۷۰	جو شخص طاعت کرے اس کا سوا کچھ
مصدقہ کا بیان	۵۶۱	اور غلام کو ہم ہر کہیہ مالدار ہے	۵۷۰	مانگنے والے کو غیر ہر دیکھ	۵۷۰	اسوال کرنا کیسا ہے
شہر کے چہرہ کی نکوۃ	۵۶۱	پوری کر مال میں صدقہ دینا	۵۷۱	جو شخص کھانا پرانے	۵۷۱	ضروری چیز کے لیے اسوال کرنا
رمضان کی نکوۃ کا بیان	۵۶۱	کمال دوا کو فطر کے صدقہ	۵۷۱	اس کی ذات کا وسیلہ دیکھ	۵۷۱	اور پر والا تھا، شیخ کے ہاتھ سے
غلام ثانی کی نکوۃ رمضان	۵۶۱	دیو تو دوا کو ثواب	۵۷۱	سوال کرنا	۵۷۱	بہتر ہے۔
فرض ہے۔	۵۶۱	اور پر والا ہاتھ پر دینا	۵۷۱	جو شخص کھانا پر دینا	۵۷۱	جو شخص کو کو پیڑ تیل کی
بہرے مٹے غلام پر رمضان کی نکوۃ	۵۶۱	نیچے والا ہاتھ	۵۷۱	دینا کو کا ثواب	۵۷۱	دیو کو پیڑ سوال کے۔
رمضان کی نکوۃ مسلمانوں	۵۶۱	ایسا صدقہ دینا کہ کوئی مالک	۵۷۱	سکندر کے کہتے ہیں	۵۷۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی
پیر ہر نہ کا فرائض	۵۶۱	بہتر ہے۔	۵۷۱	شکیرہ فقیر کا بیان	۵۷۱	اگل کھدہ حاصل کرنے پر
نکوۃ فطر نے پھر صدقہ	۵۶۱	اس حدیث کی تفسیر	۵۷۱	میرہ عورتوں کو بھیجتا	۵۷۱	مقرر کرنا
فطر فرض تھا۔	۵۶۱	باب اگر کوئی شخص دیو	۵۷۱	کر کوۃ کے فضیلت	۵۷۱	ایک قوم کا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا
صدقہ فطر میں کتنا اناج دینا	۵۶۱	اور غلام کو ہر نکوۃ دینا	۵۷۱	اون کا فطر کے بیان	۵۷۱	میں داخل ہے۔
صدقہ فطر میں کچھ دینا۔	۵۶۱	بہتر دینا جو ہے	۵۷۱	مانگنے کے لیے دینا جاتا تھا	۵۷۱	ایک قوم کا سنی اسی قوم میں
انکو صدقہ فطر میں دینا۔	۵۶۱	غلام صدقہ دیو	۵۷۱	جو شخص محتاج ہوے کسی	۵۷۱	شریک ہوگا
انکا صدقہ فطر میں دینا۔	۵۶۱	عورت اپنی خاوند کال میں	۵۷۱	قرش کا تو دوا کو صدقہ دینا	۵۷۱	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
صدقہ فطر میں دینا۔	۵۶۱	صدقہ دیو کر	۵۷۱	حجیم کو صدقہ دینا کا بیان	۵۷۱	صدقہ دینا مدت نہ تھا۔
صدقہ فطر میں دینا۔	۵۶۱	عورت بھیر خاوند کے دیو کر	۵۷۱	غریب کو صدقہ دینا	۵۷۱	جو صدقہ دیک کے پاس ہوگا

۱- خط تحریر ۱۴۰۵ھ

۵۸۲	سے برا صدقہ کیا ہو	میں بیوی حج کو گتہ کیے۔	موزوں پہننے کے اجازت	۶۰۷	بلند اور ذکر لیسک کہنا۔
۵۸۳	کتاب حج کے بنیاد	۵۸۸	مستقانون بیان	۵۹۲	اگر کوئی پہن کر تو انکو کاٹ
۵۸۴	باب حج کے فرض چار	۵۸۹	میں و انوکھا میتات	۶۰۸	نفا میں علی عورت کیا کر
۵۸۵	کابیان۔	۵۹۰	شام والو کا میتات	۶۰۹	ایک عورت نے عمر کا حرم
۵۸۶	عمر کے پہننے کا بیان	۵۹۱	صبر والو کا میتات	۶۱۰	باندھ ہو پھر او کو سکھو جس کا جاکو
۵۸۷	حج سب کو کا بیان	۵۹۲	میں والو کا میتات	۶۱۱	اور حج کو جانی نہیں کا ڈھو تو
۵۸۸	حج کی فضیلت کا بیان	۵۹۳	سینہ والو کا میتات	۶۱۲	کیا کرے۔
۵۸۹	عمر کی فضیلت	۵۹۴	عراق والو کا میتات	۶۱۳	حج میں شہر کا کرنا۔
۵۹۰	حج کے ساتھ ہی عمر کرنا	۵۹۵	جولو میتات کو اندر ہوتی ہو	۶۱۴	شرط کرتے وقت کیا کہے
۵۹۱	اوس بیوی کی طرف سے	۵۹۶	اگر حرم باندھنے کے لیے	۶۱۵	جو شخص حج میں جاکے
۵۹۲	جو کہ حج کو حج کی فضیلت ہو	۵۹۷	غسل کرنا۔	۶۱۶	لیکن مشورہ شرط لے کر ہو گیا
۵۹۳	اوس بیوی کی طرف سے حج کرنا	۵۹۸	جو شخص احرام باندھ چکا ہو	۶۱۷	کے۔
۵۹۴	جس کو حج نہیں کیا۔	۵۹۹	وہ غسل کرے تو کس طرح	۶۱۸	ہر کسی کو اشعار کرنا
۵۹۵	ایک شخص نے حج کو اتار دیا	۶۰۰	احرام میں بیچ غران اور ورس	۶۱۹	کطرف سے تھما کرے
۵۹۶	اونٹ پر نہیں سکا اسکا	۶۰۱	یہ حج ہے اگر کوئی پہن کر کی	۶۲۰	بدن سو غران پر چڑھ کر
۵۹۷	کی طرف سے حج ہے	۶۰۲	احرام میں جب پہننا۔	۶۲۱	اونٹ کے گلے کے اربٹھا
۵۹۸	جو شخص طلاق نہ ہو اس کی طرف	۶۰۳	محرم کو قیض پہننے کی نہت	۶۲۲	اگر حج کے بٹھا چاہیے
۵۹۹	سفر عمر کرنا۔	۶۰۴	احرام میں بچاؤ پہننے کی نہت	۶۲۳	ہر کسی کے میں کھینچنا
۶۰۰	حج کا ادا کرنا ایسا چھ قسمی	۶۰۵	اگر کسی کے پاس تین ہزار ہو	۶۲۴	اونٹ کے گلے میں کھینچنا
۶۰۱	کا ادا کرنا۔	۶۰۶	تو وہ بچاؤ پہن لینے	۶۲۵	بکریوں کے ادا کرنا
۶۰۲	عورت کو کس طرف سے حج کرے	۶۰۷	جو عورت احرام باندھ کر	۶۲۶	ہر کسی کے گلے میں کھینچنا
۶۰۳	باپ کی طرف سے بنا کر حج	۶۰۸	پر نقاب ڈالے۔	۶۲۷	جب بیوی کے گلے میں کھینچ کر
۶۰۴	کر کر تو بہتر ہی	۶۰۹	احرام میں ٹوپی پہننے کی نہت	۶۲۸	کیا ہر کسی کو تقلید کر سکتی
۶۰۵	بھوٹے لڑکے کو حج کرنا	۶۱۰	احرام میں عمامہ پہننے کی نہت	۶۲۹	احرام بندھ جانا ہے
۶۰۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۱۱	احرام میں عمامہ پہننے کی نہت	۶۳۰	ہر کسی کو اپنا ساتھ لیا
۶۰۷		۶۱۲	جس کو عمامہ پہن لینے	۶۳۱	ہر کسی کے جانور پر دھنا
۶۰۸		۶۱۳	لیکھ لکھ کر کہے۔	۶۳۲	جو چلتی چلتی ہو تک جاوے

کتابت در دست کتب

۶۱۳	ہر کسی کے جانور پر ضرورت	گناہ کیا ہے	۶۲۸	حرم میں سانپ کو مارنا	۶۲۵	طواف میں باتیں کرنا۔
۶	کے وقت چہرہ	محرم کو اگر جو دن ہو تکلیف ہو	۶۲۴	گرگت کا مارنا۔	۶۲۵	طواف میں باتیں کرنا۔
۶	جو شخص سہی ساتھ نہ لجاوی	۶۲۳	اگر محرم جاوی تو اوس کو	۶۲۴	بچہ کا مارنا۔	ہر وقت طواف درست ہے
۶	وہ چر کا حرام نہ کر کے عمرہ	۶۲۳	بیر کے پانی کو غسل دینا	۶۲۴	جو ہے کو حرم میں مارنا۔	بیمار کیونکر طواف کرے۔
۶	کے حرام کو مل سکتا ہے۔	۶۲۳	محرم جب مراد ہو تو کتنی کپڑوں	۶۲۴	چیل کو حرم میں مارنا	مردوں کا طواف کرنا عورتوں
۶۱۷	محرم کو نسا خاک کیا جائے	۶۲۳	میں نہیں کیا جاوے	۶۲۴	کوٹے کو مارنا حرم میں	کے ساتھ
۶۱۸	جس کا مارنا حرام نہ ہو	۶۲۳	محرم جب مراد ہو تو اوس	۶۲۴	حرم کے نیکار کو بھگانے کی	اونٹ پر وار ہو کر طواف کرنا
۶۱۹	عمرہ کا روزہ کیلئے ارشاد ہوتا ہے	۶۲۳	کے خوشبو گناہ۔	۶۲۴	حج میں نام کے آگے چلنا	جو شخص تہا چکر ہی اس
۶۲۰	جب چہرہ کی لبت شاد ہو تو	۶۲۳	محرم جب ملے تو اوس کا	۶۲۴	کبھی کو کبھی کرنا ٹہننا	کا طواف۔
۶۲۰	محرم کو مارے تو کیا کم ہے	۶۲۳	سر نہ بانہیں	۶۲۴	کبھی کو کبھی دقت دکانا	جو شخص عمر کا احرام بند ہے
۶۲۰	کتنے کتنے کا مارنا درست ہے	۶۲۳	محرم جب مراد ہو تو اوس کا	۶۲۴	سجدہ حرم میں نماز پڑھنے	اوس کا طواف۔
۶۲۰	سانپ کا مارنا درست ہے	۶۲۳	سر نہ دکانا جاوے	۶۲۴	کی نفیست	جو شخص قرآن کی سو پیکٹ ہے
۶۲۰	چوہ کا مارنا درست ہے۔	۶۲۳	جو شخص مراد ہو تو اوس	۶۲۴	کعبے کے بنانے کا بیان	ساتھ نہ لادے لیکر کسی
۶۲۰	گرگت کا مارنا درست ہے	۶۲۳	بسیب دشمن کے	۶۲۴	کعبے کے اندر جانا	قرآن کریم والا کے طواف
۶۲۰	بچہ کا مارنا درست ہے	۶۲۳	کے میں داخل ہونیکا بیان	۶۲۴	بیت اللہ میں کس کچھ	حجر اسود کا بیان
۶۲۰	چیل کا مارنا درست ہے	۶۲۳	رات کو کسے میں داخل ہونا	۶۲۴	پڑھنا	حجر اسود کا چونا
۶۲۰	کوئی کا مارنا درست ہے	۶۲۳	کے میں کدھر سے آوے	۶۲۴	حطیم پہنان	حجر اسود کا چونا
۶۲۰	جن جانور کا مارنا حرم کو	۶۲۳	کے میں چہنڈا لیکر جانا	۶۲۴	حطیم میں نماز پڑھنا	طواف کی کڑی شرط ہے
۶۲۰	نہیں۔	۶۲۳	کے میں بغیر حرام بانہ چونا	۶۲۴	کعبہ کے کونوں میں کعبہ	حجر اسود کو بیکر کدھر چلے
۶۲۲	محرم کو کھنکھ کر نے کی اجازت	۶۲۳	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	۶۲۴	کہنا۔	کتنی ہیرون میں
۶۲۲	محرم کو کھنکھ کر نے کی اجازت	۶۲۳	کے میں کب داخل چوے	۶۲۴	بیت اللہ کے اندر اسکا ذکر	کتنی ہیرون میں چلے۔
۶۲۲	محرم کو کھنکھ کر نے کی اجازت	۶۲۳	حرم میں شعر پڑھنا اور نام کے	۶۲۴	کرنا اور دھار کرنا۔	پہلے ترین ہیرون میں دھار
۶۲۲	بچہ کی گناہ	۶۲۳	اگے چلنا۔	۶۲۴	کعبہ کی دیوار پڑھنا	کر چلنا
۶۲۲	پالو کی پچھنی گناہ۔	۶۲۳	کے کی تعظیم کا بیان۔	۶۲۴	کعبہ میں نماز کس کچھ	حج اور عمرہ میں
۶۲۲	محرم کو پچھنی پچھنی	۶۲۳	کے میں لڑائی حرام ہے	۶۲۳	خدا کو کعبہ کے طواف کی	حجر اسود کی چار چکر

۶۵۸	مزدلفے میں بسک کہنا مزدلفے سے گزر کر وقت توڑنے صفینت لوگوں کی اجازت	۶۶۰	چلتے وقت بلدیہ کہنا کنکریاں چنا کنکریاں کہاں سے چینی جاوین	۶۶۱	کس وقت ماری آفتاب نکلنے سے پہلے کنکریاں مارنے کی طاقت عورت کو آفتاب نکلنے سے پہلے	۶۶۲	کتنی کنکریاں مارے ہر کنکری کے ساتھ ٹکیر کرنا کنکریاں مارتے ہی بسک موقوف کرنا
۶۵۹	ہو کہ مزدلفے میں ات ہی کو لوٹ جا دین صبح کی نماز نہ پائیں اگر پڑھیں سوین تاریخ کو	۶۶۱	کتنی چربی کنکریاں ماری سوار ہو کر کنکریاں مارنا اور محرم پر سایہ کرنا جرم عقبہ دوسین تاریخ	۶۶۲	کنکریاں مارنے کی اجازت شام ہو سے چربی کرنا اونٹ چرانو اونٹنی می کیا جرم عقبہ کی ہی کہاں گزیر	۶۶۳	کنکریاں مارنے کے بعد کھانا محرم چپ کنکریاں پر چلی تو اس کو کورنت ہو گا

۶۶۳ حج کے احکام تمام چھو

بِعَوْنِ اللّٰهِ تَعَالٰی

الحمد لله على حساز و توفيقه کہ جلد اول کتاب طب در میرا از تالیف لیسین کیا و روانی محمد علی الخیرین
خلف مولوی سچ الزمان صاحب م سے

روضہ الہی

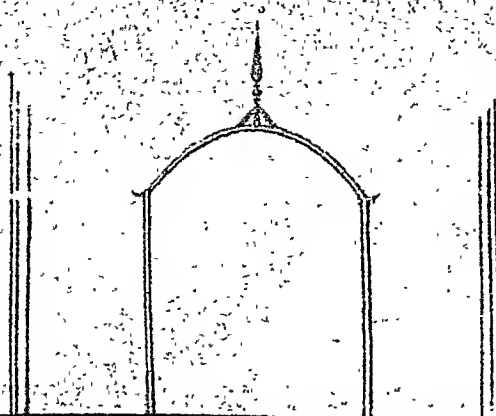
من

تجملۃ المحسن

اغنی

سیر النسا

بابتہ شیخ محی الدین صاحب کتب شہر لاہور بازار کشمیری قدسہ نیما کا نام و نمبر انبارک
سنة ہجریہ تبیین علی صاحبہا الوہ و ایتیمہ و در طبع صفہ ثانی و اربع لاہور مطبوعہ گردید



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل فهمه تصحيفاً حاشته لا يتطوّر متأخراً للطاقة لا تحقّق وغريب إعطافه لا تحقّق
ومحاربت فضله لا تنقضي فتناكيز جهله لا ذكس حتى نقفنا اقتداء كلامه المحبّي وقفاناً آثار من مثله
المصطفى أصل عليه وعلى المرتضى بعد من التقط من أحاديثه البشري والتفت المستتب الصغرى
والكبرى وأنض عن أصحابه الذين هم لعلام الهدى بقول عزّ وجلّ وأما التقوى وقوّا
الضعيف ولم يعد وأعدّ في منجز تأييده فاتباعهم أوّل المعروف والتعنى به
حدود صلوة کے عرض کرتا ہر فقیر حقیر خادم اہل الحدیث والقرآن **حسید الزمان** ابن مولوی سید الزمان مرحوم غفرلہ
الرحمن کہ اسید جل جلالہ اور غر شانہ کے فضل سے اوّل ۱۳۹۹ ہجری میں سنن بنی داؤد علیہ الرحمۃ کے ترجمہ سے فراغت حاصل
ہوئی۔ اب منجملہ صحاح سبستہ کی تین کتابوں کا ترجمہ باقی رہا صحیحین اور سنن نسائی شریف۔ تہرچہ کہ اکثر احباب کی
خواہش اور زیر رہا ہی تمنا بھی تھی کہ اب صحیحین کا ترجمہ شروع کیا جاوے اور سنن نسائی کو صحیحین کے فراغت بعد کر دیا
لیکن بوجہ پریشانی سفر اور قلت سامان کے مناسب یہی معلوم ہوا کہ پہلے سنن نسائی کا ترجمہ کر دیا جائے کیونکہ یہ چاروں
کتابیں بجز مؤلفہ امام مالک اور سنن ابی داؤد اور جامع ترمذی اور سنن نسائی علاوہ مختصر ہونے کے چند اہل علوم اور محققین
کی احتیاج نہیں کہ تین اور صحیحین علاوہ کثیر الحکم ہونے کے شروع اور عوامی اور کثرت سامان اور گریبان طلبہ چاہی ہی ہر
درجاب فیض کتاب کی نسبت قاص البدرۃ ثواب والا جاہ امیر الممالک سید محمد صدیق حسن خان بہادر دوم مجسم کا
بھی نشانہ اسی کو مقتضی ہوا اس لیے اشد پر گدگل کہ کہ سنن نسائی کا ترجمہ شروع کیا یا اب جیسی تھے مجہد بن جہنم نا تو ان کے اندر سے

میں کتاب سننے کے اور ہم میں اپوزائت کے مصنفین ایک وقت کے ہوا ان اذکر تصانیف پہلے ان اوتھون نے مرثیہ کی
 روایت قتیبہ بن سعید اور علی بن جریز وغیرہ کی روایات انکی سند میں ہی کے مرقع جنھوں نے کہا کہ میں نے انھیں
 حافظ ابن جریر نے قتیبہ بن سعید سے روایت کیا کہ احمد بن شیبہ بن علی بن سنان بن جبر بن یار نسائی نے علی بن کثیر
 ابو عبد الرحمن سے اور وہ دہاسنی اور حافظ تھے جنھوں نے کتاب سننے کی کچھ اوتھون نے سماجحت لوگوں کو جنگی کئی
 ہو گئی اور ان میں کچھ شہرہ لوگوں کا بیان اس کتاب میں ہوا اور روایت کیا اوتھون احمد بن نصر نیا پوری اور ابو شیبہ
 سے اور ان کو روایت کیا ان کے پیچھے عبد الکرم اور ابو بکر احمد بن محمد بن اسحاق بن یحییٰ نے اور ابو علی حسن بن
 سیوطی نے اور حسن بن شیبہ عسکری نے اور ابو القاسم حمزہ بن محمد بن علی کنانی حافظ نے اور ابو الحسن محمد بن عبد اللہ بن
 زکریا بن جواد نے اور محمد بن عیاد بن احمد نے اور محمد بن قاسم اندلسی نے اور علی بن ابی جعفر الطحاوی اور ابو بکر احمد بن محمد بن
 بن الحسن بن نے اور ان لوگوں کی روایت کیا ان کو کتاب سننے کو اور روایت کیا ان کو ابو بشیر دؤلابی نے جو ان کے ہم
 تھے اور ابو عیاد نے اپنی صحیح میں اور ابو جعفر طحاوی اور ابو بکر بن ابی القاسم اور ابو جعفر عقیلی اور ابو علی بن مروان اور
 ابو علی نیا پوری حافظ نے اور بہت لوگوں نے جنکا شمار دشوہ اور ذہبی نے تذکرۃ الحفاظ میں کیا ہے کہ نسائی
 سنا حدیث کو قتیبہ بن سعید اور اسحاق بن عمار اور عیسیٰ بن حمید اور محمد بن نصر مروزی اور ابو کریب اور
 سدید بن نصر اور ان کے برابر لوگوں کو خراسان اور بخارا اور عراق اور مصر اور شام اور جزائر میں اور بہت عمدہ ہوئی اس
 فن میں اور کمال تھے معرفت اور اذکر ان میں اور سند ان کی مندی میں اور وطن بنایا دھنوں نے مصنف کو روایت کی ان کو ابو بشیر
 دؤلابی اور ابو علی حسین بن محمد نیا پوری اور حمزہ کنانی اور حسن بن جعفر سیوطی اور ابو بکر بن ابی القاسم طبرانی
 اور محمد بن عیاد بن احمد اندلسی اور حسن بن شیبہ اور محمد بن عبد اللہ بن جواد اور بہت لوگوں نے انتصر اور طحاوی قاری نے
 مقدمہ مرثیہ میں لکھا ہے کہ امام نسائی حدیث کے حافظوں میں سے ایک حافظ میں اور امام حسین اوتھون نے اسحاق بن جبر
 اور سلیمان بن شعث اور محمد بن عیسیٰ بن سلمان اور قتیبہ بن حمید اور محمد بن بشر اور علی بن جبر اور ابو داؤد اور ابو داؤد اور لوگوں سے بہت
 شہرہ اور ملکہ میں اور ان سے بہت لوگوں نے روایت کیا جیسے ابو القاسم اور طحاوی اور ابن ابی شیبہ نے انتصر

امام نسائی کی تصنیف جو اور محدثین نے کی ہے

حافظ ابن جریر نے تصنیف التحدیب میں لکھا ہے کہ ابن عیسیٰ نے کہا میں نے منقول قتیبہ اور محمد بن محمد بن سلامہ طحاوی کو
 وہ دونوں کو تو تھیں کہ انھوں نے نسائی (ایک امام میں مسلمانوں کے اکثر میں سے اور محمد بن سعید مدنی کو بھی کہا میری
 نسائی کا ذکر کیا قاسم طبرانی نے کہا وہ امام میں اور ان میں سے ایک حافظ میں اور امام حسین اوتھون نے اسحاق بن جبر
 کو بچا جو مسلمانوں کو اماموں میں سے تھے ایچکے کہا کہ نسائی جو امام میں حدیث کے بلا حرج و مضائقہ لکھنے میں سے حدیث کے
 اماموں میں سے جو اذکر ان کو ابو داؤد اور شہرہ بن ابی جعفر اور ابو داؤد اور ابو بکر بن ابی القاسم اور ابو بکر

خدائی اور انہوں نے جس بدن اور ناموس مصری نے کہا ہم طرطوس کہے دمان حدیث کے حافظوں سے بعد لوگ جمع
 تھے عبد اللہ بن احمد اور مرتبہ اور ابوالاوان اور سیلو وغیرہم اور اپنے نسائی کو پسند کیا ابوالحسن بن ظفر نے کہا ہر
 نے اپنی مشایخ سے نساصرمین وہ افراد کرتے تھے نسائی کے مقدمہ بنیکا اور اوکی امامت کا اور تعریف کرتے تھے اوکے
 راہ و عبادت کی رات دن اور اوکی بدادست کی چیز اور تھجا اور سنئون کے جاری کرنے پر اور بادشاہ کی صحبت سے پہنچ
 کرنے پر اور ایسا ہی حال اور کیا بہانہ کہ وہ شیعہ تھے (خارجیوں کے ہاتھ سے) حاکم نے کہا میں نے علی بن عمر حافظ سے
 سنا کہ ابی بارہ کہتے تھے ابو عبد الرحمن متقدم میں ہر شخص راہیہ مصر و ان میں سے جو ذکر کیے جاتے ہیں ساتھ معرفت حدیث
 کے اور انکی بار میں نے علی بن عمر سے سنا وہ کہتے تھے نسائی مصر کے سب مشایخ میں آیا وہ فقیہ تھے اور سب زیادہ چاہتے تھے
 صحیح ابویہ (صحیف) حدیث کو اور سب سے زیادہ جانتے تھے حدیث کو راویوں کو جب وہ مسدود ہو کہ وہ کچھ لوگوں کو اس سے
 حصہ دیا وہ رکنین کو ومان اس سے سوال ہوا معاویہ کے فضائل کا وہ انہوں نے معاویہ کے فضائل بیان نہیں کی تو تار اوکو
 جامع مسجد میں اور انہوں نے کہا ہم کے میں عجیب لوگ ہیں مگر وہ بیان دے گئے تھے آخر وہ انہوں نے انتقال کیا اور وہ قتل ہوئے
 اور شہید ہوئے راضی ہوا ان سے اللہ تعالیٰ وار قطنی نے کہا میں نے ابی طالب حافظ سے سنا وہ کہتے تھے کون صحیر
 کر سکتا ہے ابو عبد الرحمن کے برابر اوکو پاس ابن الصبیح کی ایک ایک روایت موجود تھی مگر وہ انہوں نے بیان کی نہ کیونکہ اوکے
 نزدیک ابن الصبیح کی حدیث بیان کرنا اور اس سے روایت کرنا اچھا نہ تھا وار قطنی نے کہا ابویہ جدا و فقیہ بہت حدیث جانتے
 تھے لیکن وہ انہوں نے کسی کو روایت نہ کی ہوا ابو عبد الرحمن نسائی کے اور کہا کہ میں نے ابویہ کو کئی صحبت ہر نے راہیہ اور
 اللہ تعالیٰ کے چہر میں ابن یونس نے کہا وہ مصر میں بہت پہلے آئے اور ومان حدیث میں کہیں لوگوں سے اور ان کے کہیں
 اور لوگوں نے اور وہ امام تھے حدیث میں اور ثقہ (معتبر) اور ثبت (بہت پکے) اور حافظ تھے اور راہیہ تھے عراق الحبان
 اور عبقرہ البقطنان فی معرقہ حواش الزمان میں سنہ ۱۰۰ کے وقایع میں کہا ہے کہ اس سال میں وفات پائی
 حافظ امام حدایۃ الامام صاحب الصحیفات ابو عبد الرحمن اصحابی بن علی نسائی نے جو اپنی زبان کے امام تھے حدیث میں
 اور اوکی کتاب السنن مشہور مصر میں ہو اور ومان اوکی تصانیف پہلے ان اور ان سے لوگوں نے روایتیں کیں
 وہ ایک دن وہ کہتے تھے اور ایک دن انکار کرتے تھے باوجود اس کے قوت باور کہتے تھے اور کثرت جماع سے موصوفت تھے
 اوکی چار بیہان تھیں اور نو زبان بھی تھیں بخیو کے پاس باری باری تھے تھے تھے تھے تھے اور امام ذہبی نے ذکر فرمایا
 الحافظ میں کہا کہ نسائی حافظ امام شیخ الاسلام تھے وہ انہوں نے سنہ کیا تفسیر کی کہ تفسیر میں ان کی موت کا
 سن پندرہ برس کا تھا ومان ایک سال اور وہ پندرہ برس اور وہ مار کرتے تھے رفاق القضاہ میں جو ایک محدث تھا مصر کا اور اوکے
 چھ پر بھی ملاحظہ تھی اور خون کی سرخی اس کے بدن پر نمایاں تھی اور باوجود کبر سن کے سبب چاروں میں بہت تھے اوکی جا
 بی بیان تھیں ہر ایک کے پاس بی بی تھے اور اس کے ساتھ نوٹیاں بھی تھیں اور شہر بڑی بڑی مرقم کہا کرتے تھے وہ

[illegible]

نہایت راویوں کے باب میں متنازع نہیں کہ جسے اور لوگوں کا ہے نہایت راوی ہیں جن سے ابو داؤد اور ترمذی
 نے روایت کی ہے لیکن نسائی نے انہیں پرہیز کیا ہے بلکہ نسائی نے بعض راویوں سے پرہیز کیا ہے جس سے بخاری
 اور مسلم نے روایت کی ہے۔ ابو انفصل بن عمار نے نقل کیا کہ سعد بن علی نے کہا کہ میں نے ایک شخص سے روایت کی اور ان کو
 نقد کہا میں نے کہا نسائی نے اس کو حجت نہیں لی اور انہوں نے کہا میں ابوجہد الزمری کے شرط پر راویوں کے باب
 میں بخاری مسلم کی شرط سے بھی سخت ہے احمد بن حنبل نے کہا میں نے نسائی کو سنا وہ کہتا تھا کہ جب میں نے سنن
 جمع کرنا کا قصد کیا تو سید جل جلالہ سے استخارہ کیا بعض شایخ سے روایت کی کہ میں نے شکیطوف سے دل میں کچھ شبہ تھا۔ تو
 استخارہ اور کچھ چھوڑ دینے پر آیا اسوجہ سے کہ میں بعضی حدیثوں میں اور کیا اور پہلے بلند تھا اسناد میں دلبر کا ابو طالب
 احمد بن نصر نے کہا جو تیرہ ترمذی دارقطنی کے کو کون جبر کر سکتا ہے نسائی کے برابر ان کے پاس ابن ابیہ کی ایک حدیث
 موجود تھی مگر وہ انہوں نے کوئی بیان غصین کے حافظہ اس پر چمکے کہ انہوں نے کہا نسائی کے پاس کچھ شخص تھا جو تیسبہ سے روایت
 میں بلند تھا۔ مگر وہ انہوں نے اس سے روایت نہ کی سنن میں نہ در کتابوں میں اور انہوں نے الزمری سے کہا سب سے بہتر وہ ہیں
 میں جنہر بالاتفاق مسلمانوں نے تمنا کیا اور وہ پانچ کتاب میں ہیں صحیح بخاری صحیح مسلم سنن ابی داؤد جامع ترمذی سنن
 نسائی اور ترمذی جو اہل سنت میں سب پر مقدم ہے اور ترمذی میں ان سے کہ نہیں ہے اور ان لوگوں کے قصاص مختلف ہیں
 میں اور طریقہ نوادر میں اور ابو داؤد میں احکام کی حدیثیں اتنی جہم ہیں جو اور کسی کتاب میں نہیں ہیں۔ اور ترمذی میں
 فتون اور علوم حدیث میں جو کتاب میں غصین میں۔ اور نسائی نے سب سے بائیک اور عمدہ طریقہ اختیار کیا ہے۔
 ابو الحسن معاذی نے کہا جب تو میری حدیث کی تحریر کر کیوں تو جس حدیث کو نسائی نے زکا لا وہ صحت کی طرف زیادہ ہے
 نہایت اؤس کے جس کو نسائی کے اور لوگوں نے نکالا امام ابو عیسیٰ و احمد بن حنبل نے کہا نسائی کی کتاب میں
 ہر تمام سنن کی کتابوں میں ازروی تصنیف اور تالیف کے اور انکی کتاب کو جامع بخاری اور مسلم کے طریقہ کو ابو داؤد
 کرنے جلتو کو اور حاصل کلام یہ ہے کہ سنن نسائی میں صحیحین کے بعد اور سب کتابوں کی نسبت ضعیف حدیثیں کم ہیں اور ضعیف
 اور مجروح راوی کم ہیں اور تیسرے اس کتاب کے کتاب ابو داؤد اور ترمذی کی اور مقابل اس کے سنن ابن ماجہ سے جس میں
 وہ احادیث ہیں جو وہ میں جس کو ایسے لوگوں نے روایت کیا کہ انہیں مرثیہ بنو اور حدیث چوڑی کی نسبت کی گئی اور بعض
 حدیثیں ایسی ہیں جن کو اسی قسم کے راوی روایت کرتے ہیں جیسے حبیب بن ابی حبیب کانک اور علاء بن عبد اللہ
 داؤد بن الحجیر اور عبد الوہاب بن الفضل اور اسمعیل بن زیاد و سکونی اور عبد السلام بن یحییٰ وغیرہم اور یہ جو
 اس ظاہر سے سنن ابن ماجہ کے جن میں ابو داؤد سے نقل کیا کہ اس میں تیس حدیثیں ہیں ایسی نہیں ہیں جو ضعیف
 خالی ہوں تو یہ ایک حکایت ہے جس کی سند متصل نہیں ہے اور اگر سند متصل ہوئی تب بھی سب سے زیادہ ابو داؤد کی ان
 حدیثوں سے جو کہ اس میں تھا درج کی ساقط ہیں۔ یا وہ انہوں نے اس کتاب کا ایک ہی جز دیکھا ہو اور ان

کا بھی حال ہو اور ابو نعیم سے اسکی بہت سی حدیثوں پر حکم کیا ہے باطل اور سا قضا اور سن کر مرنیکا اور یہ قول انکار دی
 ہر ابو حاتم کی کتاب **التحلیل** میں۔ محمد بن حادید نے نساہی جو روایت کیا اور تہون نے کہا اسن کبر سے
 کی سبب شیخین صحیح ہیں۔ مگر بعض حدیثوں میں کچھ عظیمین ہیں (شکوہ و نساہی) کے بیان کر دیا ہے اور ابو یوسف
 جسکا نام **مجتبسی** ہے باطل صحیح ہے۔ بعضوں نے بیان کیا ہے کہ نساہی نے جب سنن کتب سے کو تصنیف کیا تو
 رو کر کہہ دی اور انھوں نے پوچھا اس میں سبب حدیثین صحیح ہیں نساہی نے کہا نہیں تو انہوں نے کچھ صحیح حدیثین
 لکھ کر جو نساہی نے مجتبسی کو حکم کیا اور مجتبسی ابو یوسف کو سجدہ کر کے زکشی نے رافعی کی خبر پر میں کہا کہ مجتبسیوں سے
 ہی منقول ہے قاضی ابوالدین سبکی نے کہا سنن نساہی جو صحاح ستہ میں مصوب ہے وہ سنن جعفری ہے ورنہ سنن کبری
 اور سنن جعفری ہی سے لوگ نقل کرتی ہیں حافظ ابن حجر نے کہا نساہی کی کتاب کو صحیح کہا۔ ابو علی نساہی
 ابن حدی اور واقطنی اور حاکم اور ابن سندہ اور عبد الغنی بن عیسا اور ابو یعلیٰ الخلیلی اور ابن مسکن اور ابو یوسف خطیب
 وغیرہم نے اور خلیلی نے ارشاد میں بعض راویوں کے حال میں لکھا ہے کہ اوس نے ابو یوسف بن السنی کو سننا صحیح نساہی
 کو اور ابن سندہ نے کہا میں لوگوں نے صحیح حدیثوں کو نکالا وہ یہ ہیں۔ بخاری اور مسلم اور ابو داؤد اور نساہی اور قطنی
 کچھ پانچ کتابوں کی صحت پر اتفاق کیا ہے مشرق اور مغرب کے علما نے نووی نے کہا اس سے مطلب یہ ہے کہ صحیحین کے
 سوا دوسرے کتابوں کی بھی کشتہ حدیثیں حجت لیکے لائق ہیں زکشی نے کہا ان تین کتابوں کو بخاری اور داؤد
 نساہی اور ترمذی کو صحاح اسوجہ کہ تہون نے کہ کشتہ حدیثیں باطنی صحیح ہیں اور جو ضعیف ہیں وہ بھی قریب قریب
 کے ہیں انتہو کلام **اسیوطی فی تہذیب الہدی** علی المجتبسی اور کشف الظنون عن اسامی الکتب والفقہین
 ہے کہ ابو یوسف اور حاکم اور خطیب نے کہا سنن نساہی صحیح ہے اور نساہی کی وہ شرط ہے راویوں میں جو سلم کی شرط کو
 بھی زیادہ سخت ہے اور طریق میں جو کابن الاثیر نے لکھا بعض اہل انے امام نساہی کو پوچھا کہ سنن کبری کی سبب حدیثیں صحیح
 ہیں انہوں نے کہا نہیں اوس نے کہا تو ہمارے بھی صحیح حدیثوں کو الگ کر دجیب انہوں نے مجتبسی کو بتایا کہ سنن کبری
 کا خلاصہ کر کے اور جو حدیث سنن کبری کی ہی تھی جسکو ہنادین لوگوں کو کلام تھا اسکو چھوڑ دیا نقل کیا اس کو
 ابن جریر نے اور ملا علی قاری نے مقدمہ رقاۃ میں لکھا کہ تاج الدین سبکی نے اپنی شیخ امام ذہبی سے نقل کیا
 اور اپنی والدین شیخ امام سبکی سے کہ نساہی زیادہ ہیں مسلم سے اور حسن ابن ابی بعدی صحیح ہے اور کتابوں کی نسبت ضعیف
 حدیثیں بہت کم رکھتی ہے۔ بلکہ بعض شاہج نے کہا کہ وہ سب حدیث کی کتابوں سے بہتر اور شریف ہے اور امام
 میں اسکی مثل کوئی کتاب نہیں ہے اور ابن سندہ اور ابن مسکن اور ابو علی نساہی اور
 ابن عساکر اور خطیب اور دارقطنی نے کہا کہ سنن نساہی کی سبب حدیثیں صحیح ہیں لیکن
 اس قول میں ضعیف اور باطل ہے۔ اور بعض مغرب کے علما نے تعجب کی انکیے یعنی فضیلت دی اس کتاب

مسواک کی بری تاکید کا بیان عین انس بن مالک قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد
اكثرت عليكم في السواك ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں
بہت بیان کیا تم سے مسواک کے بیان میں **ف** میں بہت رغبت دلائی تم کو مسواک کرنے کی اور اکثریت بصیرت پر
اسی منقول ہے پیغمبر مجی بہت حکم ہوا مسواک کے لیے حکم دینے کا اور اکثریت تم علی اور اکثریت علی بھی منقول ہے
باب الاختصاص في السواك بالغيث الصغار تیسری بھر کو روزہ دار مسواک کر سکتا ہے **عن أبي هريرة**

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لو كان أشق على أمة أن تشرب من ماء من تحت يدي لم يشربوا من ماء من تحت يدي
صنحو ترجمہ ابوریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میں اپنی امت پر شکل دے جانتا تو میں
اؤ کو ہر نماز کے لیے مسواک کرنا حکم کرتا بغیر وجہ کر دینا سنت تو اب بھی کہ ہر نماز یا وضو پر مسواک کر جب ہر نماز
پر مسواک سنت ہوئی تو روزہ دار کو تیسرے پیر میں مسواک کرنا جائز ہوا اس لیے لفظ ہر اور ہر عصر تیسرے پیر
پڑھی جاتی ہے **السواك في كل حين** ہر وقت مسواک کرنا کیا بیان عین
شیرین قال قلت لعائشة يا رسول الله كأي يدي أيدى النبي صلى الله عليه وسلم إذا دخل بيته

قالت يا رسول الله ترجمہ شیرین بن مانی سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضو من نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم جو وقت مکان میں داخل ہوتے تو کون سے چیز کے ساتھ اپنا شہرہ دے کرتے تھے حضرت عائشہ نے کہا آپ مسواک
کرنا شروع کرتے **ف** میں جب حضرت گہر میں شہرہ دے لایا تو پہلے مسواک کرتے یہ بان فراہم شرف کے کمال لطافت
کی جتنی کہ بہت خاموشی اکثریت کلام کو کچھ بڑھ میں تیسرا آیا ہو تو وہ دور ہو جاوے **ذكر**
الفطرة الاختتان پیدائشی سنتوں کا بیان جیسے سنتہ کرنا عین

أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الفطران حسن الاختتان وانما شحنا
وقص الشارب وتقليم الاظفار وانتف الاطيط ترجمہ ابوریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سلم نے فرمایا چار چیزیں پیدائشی سنت ہیں ایک تو خنہ کرنا دوسرے نیرات کچلنا تیسری مونچھ گنے بال کہنا
چوتھی ناخن کاٹنا یا نچوین بنل کے بال در کرنا دیرانی سنتیں ہیں جیسے انبیا و بار علی آتی ہیں **تقليم**
الاظفار ناخن کاٹنا عین ابی ہریرہ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خمس

من الفطران وقص الشارب وتقليم الاظفار وانما شحنا **والاختتان** ترجمہ ابوریرہ سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں پیدائشی سنت ہیں ایک تو بھیک کرنا دوسری بنل کے بال کاٹنا
تیسری ناخن کاٹنا چوتھی دیرانہ کے بال نوڈنا یا نچوین بنل کرنا سنتیں ہیں جیسے انبیا و بار علی آتی ہیں **الاظفار** ناخن
ابی ہریرہ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خمس من الفطران والاختتان وحلق المسانيد و

نصف الايط وقليل من الاطفاذ واخذوا كرايت ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا پانچ پندہن تو سب اپنی سنت میں ایک تو خستہ کرنا اور دوسری زیر ناف کے بال نوڈنا تیسری بغل کے بال اوکھڑا کرنا چوتھی باختر ہشتاد پانچون موخی کے بال استنار یعنی نوڈنا یا کستہ زنا اشرف کئے ایک نوڈنا موخہ کا بہتر ہے اور بعض علماء کے نزدیک کرنا بہتر ہے **حکایت العارفین** زیر ناف کے بال لینا حکین ابن عمر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لفظ فض الاطفاذ واخذ الشارب وحقن الشارب ترجمہ ابن عمر سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ پندہن سنت ہر اذن شہنا اور موخہ کستہ زنا اور زیر ناف کے بال لینا (یعنی نوڈنا اوکا اتر سے) **قصر الشارب** موخہ کستہ زنا بیان حکین زید بن ارقم قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کفر باخذ شاربہ فلیکن شاربہ ترجمہ زید بن ارقم سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص موخہ کے بال زبرد سے وہم میں سے نہیں ہے **الذی یحییٰ فی ذلک ابن جریون کی مٹ کا بیان حکین** انس بن مالک قال وقت لمارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی قص الشارب وقليل من الاطفاذ وحلق العانة وحقن الشارب ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور عرق مٹ کر دی ہمارے لیے موخہ کے کم کرین اور باختر ہشتاد پانچون اور زیر ناف کے بال نوڈنے میں اور ہنسل کے بال اوکھڑے میں کہ باخترین سے زیادہ پچوین باخترین سات سے زیادہ حلق اور اس سے کم میں انفسا **احضار الشارب** واخذ الشارب ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا موخہ کو کم کر اور دار ہون کو چھوڑ دو ویکر کو بیہر بال بل بال و جیسے کشتہ علماء کا قول ہے اور بعضوں کے نزدیک اسے جھڑ زیادہ ہوا سوکتہ **اولا یحییٰ** مستحکم کی آواز تو فی الحقیقہ حاجت کے لیے اور باختر بیان حکین عبد الرحمن بن ابی قریب قال خرجت مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لالحاکہ وکان اذا اراد الحاکہ انکد ترجمہ عبد الرحمن بن ابی قریب سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں باخترین اوکھڑا ہنجل میں بستی کے باہر اور جب آب پانہ کے لیے تشریف لیجانے کا ارادہ کرتے تو دو جاتے تاکہ لوگوں کی نظر نہ پڑے **سیرا حکین** الخیرة فی شعبة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا ذهب لمذهب بعد قال فذهب یحاجمہ وھو فی بعض اسفارہ فقال لثقی یوضو فانی بوضوہ حقنا وسمی علی النکین ترجمہ سیرا بن شعبہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب باخترین کو جاتے تو اور تشریف لیجاتے ایک روز کسی سفر میں آپ حاجت کو تشریف لے گئے

صلی اللہ علیہ وسلم جنب پانچواں کو جاتے ہو تو کثر لعینہ یا جہائے ایک روز کسی سفر میں آپ حاجت کو تشریف لیکر گئے تو جب سے فرمایا پانی لیکر آؤ وضو کا پانی پس لگایا آپ نے وضو کیا اور روزوں پر سوچ کیا **ف** ان حدیثوں میں معلوم ہوا کہ اگر خبث میں حاجت کو جاسے اور وہ ان روزہ ہو تو روزہ جانا بہتر ہے تاکہ کسی کی نظر نہ پڑے کہ از روئے زیارہ وہ ہو تو روزہ نہ جائے میں بھی کچھ قیاحت نہیں ہر **اَللّٰہُ یُخَصِّصُ فِیْ شَرِّکِ ذِی الْاَرَادِ** حاجت کو کسی روز نہ جائے کیا بیان ہو

حَدَّثَنَا قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ إِلَى سُبَّاطَةَ قَوْمٍ قَالُوا
قَائِمًا فَحَكَيْتُ عَنْهُ قَدْحًا فِي وَصَلَتِ عَيْنُ عَقِيبِيهِ حَتَّى رَزَخَ لَهَا نَوْصًا وَصَمَّ عَلَى عَقِيبِيهِ

مترجمہ حنفیہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مین مین چلا جاتا تھا یہاں تک کہ کو آپ ایک قوم کو گھر سے
برہنہ کئے کو آپ نے گھر سے گھر میں آگیا (تاکہ گھر کی نجانہ متاثر نہ ہو) مین آپ سے ہٹ گیا آپ نے
بھگڑا تو مین آپ کے یثربوں کو پائس گھر کے باہر لے گیا کہ آپ فارغ ہوئے پھر وحنو گیا اور موزوں پر مسج کیا

آپ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا اس پر سید کا ایک پشت مین در دہا اور مفتاحی حسین نے اپنی تخلیق مین کہا کہ اہل حرث اس کی عادت کر لی کہ ہر سال ایک بار کھڑے ہو کر پیشاب کرتی مین اس سنت پر عمل کرنے کو لی اور ایک قول یہ ہے جو جہتی نے روایت کیا

کہا کہ آپ گھنٹین مین کوئی مرض تھا اسوجہ سے کھڑی ہو کر پیشاب کیا تھا ظاہر جسبہ نے کہا اگر یہ روایت صحیح ہو تو شب
 اوجہ ہوتا ہے روانی ہوگی لیکن ضعیف کیا اسکو واقفنی اور صحیح ہنے اور ایک قول ہے کہ وہ بچہ جگہ نہ تھی پیشاب کی لہر

لاچادی ہو آپ کہہ رہی ہیں۔ کیونکہ کیا مہینے کا کنارہ گہوڑی کا اوجھلا ہو گا اور قاضی عیاض نے کہا کہ آپ نے گہوڑی
 نہ کر کر شباب کہا تاکہ دوسری جانب سے حد نہ لگنے پر اطمینان ہو اور یہ اطمینان منہ من نہین نہ تھا۔ اور نو دی نے کہا

اپنے کہہ کر شہسب کو کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا درست ہے اور ابن حجب نے اسی کو ترجیح دی۔ اور
منذر نے اسے ایک چشمہ زجاج کے ذریعہ سے کرنا مکمل شہسب کو کہ اور وہ ان کو خوف ہے کہ شہسب کرنا نہ دے

الْقَوْلُ عِنْدَ حَوْلِ الْحَلَاءِ بِأَيِّهَا جَانِي وَفَتَا كَاهِر عَنِ ابْنِ مَسَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ

ترجمہ ابن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پانچویں کے لیے تشریف لیجائے تو فرمائی یا اے میرے

عند الحاجة يا نجان يا شهاب كبريت قبل كبريت منكر نيكى مانع عن اذى اعدائى و

هو عصر يقرن والله ما أدري كيف أصنع بهذا والكرايشي وقد قال رسول الله

اول گون پر بھی پشایب پڑتا دوسری یہ کہ اگر وہ پشایب دفعہ درگ نیتا تو جمال تھا کہ اوسکو کوئی حاجت نہ
 جاتا تیسری یہ کہ وہ گھبرا جاتا اور مسلمانوں کو بد خلق سمجھ کر خوف تھا کہ اسلام کو ہرج با چوٹی یہ کہ جو نصیحت
 نے اوسکو پشایب کر نیکو فرمائی اور وہ دوسری روایتوں میں ہر کہ مسجد میں اسلام کے لیے نہیں بنی میں وہ نصیحت
 اوس تک نہ پہنچتی اور دوسرے سے وہ بہاگ جاتا پانچویں یہ کہ تعلیم نہ ہوتی آیت کہ اگر وہ کوئی کام خلافت سے
 دیکھ میں تو پہلے نرمی اور ملائمت سے منع کریں نہ سختی اور درشتی سے واسطہ علم صحیح الشریعہ مَا لَكَ قَالَ
 بَالُ أَخْرَاجِي فِي الْمَجِيدِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِزْ مَاءٍ فَصَبَّ عَلَيْهِ
 ثُمَّ حَمَمَ نَسْرُ بْنُ الْإِسْ رُوایت ہر ایک گنوار نے مسجد میں پشایب کر دیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ
 دُل پانچویں وہ اوچھڑا لیا عَزَّ النَّبِيُّ يَقُولُ جَاءَ أَخْرَاجِي إِلَى الْمَجِيدِ فَبَالَ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ
 فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْزُكُوهُ فَكَرَكُوهُ حَتَّى بَالَ ثُمَّ كَرَّمُوا بِدَلْوٍ فَصَبَّ
 عَلَيْهِ ثُمَّ حَمَمَ نَسْرُ بْنُ الْإِسْ رُوایت ہر ایک گنوار نے پشایب کر دیا تو لوگ چلائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سلم نے فرمایا چھڑو اوسکو دلوں نے چھڑو دیا پشایب کہ وہ پشایب کر چکا پھر آپ نے حکم کیا دُل پانچویں وہ
 جاہر ہوا گیا عَزَّ النَّبِيُّ قَالَ قَامَ أَخْرَاجِي فِي الْمَجِيدِ فَشَمَّ أَوَّلَهُ النَّاسُ فَقَالَ
 لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَيَّ قَوْلَهُ دَلُّوا أَقْنِ مَاءٍ
 فَأَتَمَّ بَعْثُكُمْ مَيْسِرَتَيْنِ وَكَمْ تَبْعِدُوا مَيْسِرَتَيْنِ ثُمَّ حَمَمَ الْبُيُورِيَّةُ رُوایت ہر ایک گنوار کہہ رہا ہوا اوس
 نے مسجد میں پشایب کر دیا تو گون نے اوسکو پھرتا جاتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھڑو دلوں کو اوچھڑا
 اوس نے پشایب کیا ہے واپس ایک دُل پانچواں والد وکیز کہ تم بھی گھر آسانی کر لیے اور نہیں بھی گھر کو ہوشواری
 کر لی ف رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی گھر آجئے اللہ کی طرف سے آست برآسانی کر نیکو لہی اور خطاب صحابہ کرام
 مجاز ہے یا صحابہ آپ کی طرف سے بھی گئے تھے ابھی جو سے مراد ہوا اگرنا ہے پھر فرمایا کُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ
 لِلنَّاسِ (زمر الربی مع الزیادہ) **کتاب** الْمَاءِ الدَّائِمَةِ تَحْتِ سَوْنِ پانچواں بیان عَزَّ النَّبِيُّ
 هَرِيرَةٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ
 ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ ثُمَّ حَمَمَ الْبُيُورِيَّةُ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا من پشایب کر کوئی
 تم میں سے تمہارے پانی میں پھر دھو کر تو اس سے دوسری روایت میں عَزَّ النَّبِيُّ أَبِي هَرِيرَةَ قَالَ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ ثُمَّ حَمَمَ
 نَبِيٌّ خَيْرٌ مَادِي اوس کہ جمال ہر کہ پشایب پھر ہاتھ میں آبادی برخلاف تھے پانچویں اوس میں نجاست تھیں نہیں تھی
کتاب فِي مَاءِ الْخَيْرِ سَمَدُ رُكُونِي بَابَانِ عَزَّ النَّبِيُّ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

[illegible]

[illegible]

کا معمول ہو کہ حدیث کی کتابوں میں اول اسی حدیث کو لکھتے ہیں کہ حدیث پُر مین و النون کو سب سے نیت درست ہے
 خدا ہی کیو اسلم علم حدیث پُر مین دنیا کا کس طرح لکھاؤ نہ کہیں۔ امام شافعی سے روایت ہے کہ اس حدیث کو دین میں
 ستر جگہ دخل ہے ہر ایک شرت یعنی ہر جگہ پر اسکا دخل ہے عبادات میں اور معاملات میں اور عادات میں طلب ہے
 حدیث اسکی صحت پر یقین میں اور بعض اوسکو متواتر کہتے ہیں واسطہ علم تحقیقہ الاخیار ترجمہ مشارق و المانوار
الْوُضُوءُ مِنْ اَنْ فَاذ بَرْن سے وضو کرنا بیان حسن اَنْسَرِ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی
 اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَحَاثَتْ صَلَیُّ الْعَصْرِ فَالْقَمَرُ النَّاسُ الْوُضُوءُ فَلَمْ یَجِدْ وَکَ فَاَرٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ
 صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یُوضُوْءُ فَوَضَعُ یَدَہٗ فِیْ ذٰلِكَ الْاَنَاکَ وَکَرَّ النَّاسُ اَنْ یُّتَوَضَّعُوْا اَوْ لَیْسَ
 الْمَاءُ یَنْتَبِعُ مِنْ حَتَّیْ اَصَابَہُ رَحْمَتُیْ کَوْضُوْءُ اَمْرٍ عِنْدَ اَخْرِہُمْ تَرْجِمَہُ اَنْسَرِ سے روایت ہے پُر مین
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا عصر کی نماز کا وقت آگیا لوگوں نے وضو کر لی بانی دیکھا کہ کہیں نہ پایا
 پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس وضو کا پانی لایا گیا آپ نے اپنا ہاتھ اوس میں دھو لیا دیکھا کہ وہ لوگوں
 حکم کیا وضو کرنا کہ تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں سے نکل رہا تھا ہاتھ تک کہ جو شخص اسکا
 میں لہا اوس نے بھی وضو کر لیا یہ ایک معجزہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دوسری روایت میں ہے
 کہ سب تین سو آدمی تھے اور ایک روایت میں ہے کہ ایک ہزار پانستھو واسطہ علم حسن عِبْدَ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ
 قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَکُنْتُ یَحْدُثُ وَاَمَّا فَاَنی یَتَوَرَّ کَاَدْخَلَ یَدَہٗ فَاَلْقَدَ
 رَاَيْتُ الْمَاءَ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِہٖ وَیَقُوْلُ حَتّٰی عَلٰی الظُّہُوْرَ وَ الْبَرْکَۃُ مِنَ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ
 قَالَ اَلَا تَعْلَمُوْنَ حَدَّثَنِیْ سَالِمُ بْنُ اَبِی الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ یَا اَبُو کَرَّہَ کُنْتُمْ یَوْمَئِذٍ قَالَ
 اَلْفٌ وَ خَمْسَتَا اَلْفَ تَرْجِمَہُ عِبْدَ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ تھے کہ
 کو پانی نہ ملا آپ پاس ایک کڑھائی پانی کی لاسی گئی آپ نے اپنا ہاتھ اوس میں دھو لیا تو میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا کہ پانی
 آپ کی انگلیوں سے بہہ نکلا تھا اور آپ فرماتے جاتے تھے اُو پاک پانی پر اور اللہ کی برکت پر ایش سے کہا جہرہ
 سالم بن ابی الجعد نے بیان کیا کہ میں نے جابر سے کہا تم کو آدمی تھا اوس دن انہوں نے ایچیز پر اس کا
 الْقَسْمِیْمُ عِنْدَ الْوُضُوْءِ وضو کرتے بس اس کہنے کا بیان حسن اَنْسَرِ قَالَ طَلَبَ بَعْضُ اصْحَابِہٖ
 النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَضُوْءًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم هَلْ مَعَ اَحَدٍ کُمْ
 مَاءٌ فَوَضَعُ یَدَہٗ فِی الْمَاءِ وَیَقُوْلُ تَوَضَّعُوا اِسْمِ اللّٰہِ فَرَاَيْتُ الْمَاءَ یَخْرُجُ مِنْ بَیْنِ اَصَابِعِہٖ
 حَتّٰی تَوْضُوْءُ اَمْرٍ عِنْدَ اَخْرِہُمْ تَرْجِمَہُ اَنْسَرِ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ نے
 وضو کا پانی مانگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کسی کے پاس پانی نہ لے کر پھر آپ نے اپنا ہاتھ پانی میں

کوئی اپنی نیند سے جاگی پھر وضو کی تو تین بار تک جہاز کو ہر ایک شیطان بات کو ناک کی چڑ میں مبتلا ہے وہ تھو
میں بغیر داغ سے اتر کر ناک کی چڑ میں جمع ہو رہا ہے اس کو سبب آدمی کو سستی ہوتی ہے سو فرمایا کہ تین بار چھٹک کر لے
ناک سستی دور ہو جاوے بغیر اور طوبت کو شیطاں فرمایا اس طرح کہ اس سے سستی اور غفلت ہوتی ہے عبادت میں سوچا کہ
ہر شیطان کی بانیانہ حقیقت شیطان ہی رات کو دوڑاں رہتا ہے اس کو غروب جاتا ہے **بَابُ الْيَكُونُ يَسْتَنْشِقُ**
سُ مَاتَهُ نَزَاكَ سُنَّكَ نَا جَابِرٌ عَنْ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ دَخَا يَوْمَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ
فَفَعَلَ كَذَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا أَطْوَقُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَحِمَهُ حَضْرَتُ عَلِيٍّ عَزَّ وَجَلَّ
اور انہوں نے وضو کر کے اپنی ہتھکڑیاں لگی کی اور ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ سے ناک سنائی اس طرح تین بار کیا
کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی وضو ہر دفعہ ان کی وضو کے مانند اس سے معلوم ہوا کہ ناک بائیں ہاتھ سے سننے
بَابُ عَسَلِ الْوُجْهِ مِنْهُ مَوْنٌ كَابِيَانِ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ لَبَّيْنَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَقَدْ صَلَّى وَكَانَ
يُطْفِئُ بِحَقْلِنَا مَا يَصْنَعُ وَقَدْ صَلَّى مَا يَرِيدُ لَا يُعَلِّمُنَا قَائِمِي بِأَنَاءٍ فِيهِ مَا يَطْفِئُ سَبَبَ قَائِمٍ مَرَّتَ
الْإِنَاءُ عَلَى يَدِهِ فَغَسَّهَا ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مَرَّاتٍ لَكَفَتِ الْإِنَاءُ بِأَخْذِهِ ثَلَاثًا
ثُمَّ غَسَّلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَّلَ يَدَيْهِ الثَّمَانِي ثَلَاثًا وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ مَرَّةً وَكَانَ
ثُمَّ غَسَّلَ بِجِلْدِهِ الثَّمَانِي ثَلَاثًا ثُمَّ جِلْدَهُ الثَّمَانِي ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَرَّةً أَنْ يُعَلِّمَهُ وَجْهَهُ وَرَسُولُهُ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **وَسَلَّمَ فَهُوَ هَذَا** ترجمہ عبد خیر سے روایت ہے ہم لوگ حضرت علی بن ابی طالب پاس تھے
اور وہ نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے وضو کا پانی منگوایا ہم نے کہا ار پھر دونوں میں بائیں میں ابھرو وضو کا پانی کیا کرے گی
نماز کو پڑھ کر میں حضور پر ہم کو سکھلائیے گی پانی منگوایا ہو گا چیزوں کو بائیں ایک برتن یا جیسے بچہ تھا اور ایک پشت آیا
اور انہوں نے برتن سے پانی پتھر پر ڈالا اور وضو کو تین بار دھو یا پھر کلی کی اور ناک میں تین بار پانی ڈالا اسی طرح
جس سے پانی لیڑتے ہیں یعنی وہ ہر گاہ تھتے پھر نہ کو تین بار دھو یا اور وہ ہر گاہ تھتے کو تین بار دھو یا اور بائیں ہاتھ کو تین بار
دھو یا اور سپر پر کیا برسہ کیا پھر اپنی سپر کو تین بار دھو یا اور بائیں سپر کو تین بار دھو یا بعد اس کے کہ اس کو خوشی ہو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو معلوم کر نیکی تو وہ یہی ہے جو حدیث میں نے کیا دوسری روایت میں یوں ہے کہ آپ صلی اللہ
کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک سے چھو سے اور پھیلتی ملی ہے شافعیہ کے نزدیک اور حنفیہ کے نزدیک جدا جدا چلوینا بہتر ہے
عَلَدُ عَسَلِ الْوُجْهِ مِنْهُ كَوْنَتِي بَارِدٌ عَنْ عَنِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ دَخَا يَوْمَ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ وَاسْتَنْشَقَ
فَفَعَلَ كَذَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا أَطْوَقُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَحِمَهُ حَضْرَتُ عَلِيٍّ عَزَّ وَجَلَّ
فِيهِ مَاءٌ فَكَفَّا عَلَى يَدِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفِّهِ ثُمَّ أَحْدَثَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَغَسَّلَ فِي
ثَلَاثًا وَغَسَّلَ رَأْسَهُ ثَلَاثًا وَأَخَذَ مِنَ الْمَاءِ فَسَحَّ بِرَأْسِهِ وَأَسَارَ شَعْبَةً مَرَّةً مِمَّنْ نَاصِبَتِهِ
الْوُجْهِ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لَا أَدْرِي أَرَدْتُهَا أَمْ لَا وَغَسَّلَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هُنَّ سُنَّةُ

حسین رضی اللہ عنہ کا بچا ہوا پانی تھا انہوں نے کہہ کر پھر سو اوسین سو اپنی پیاسی تھیں کیا انہوں نے کہا تعجب برت کر
 ایسے کہ میں نے تیرے باپ یعنی نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا وہ بھی ایسا ہی کرتے تھے جسے حسین نے کیا۔
 اسی طرح وضو کرتے تھے اور وضو کا پانی بچا پھر کھڑے ہو کر پیتے تھے **عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ** قَالَ رَأَيْتُ عَمْرًا مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ
 ثُمَّ مَضَى ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَعَسَلَ وَبَحِمَهُ ثَلَاثًا وَعَسَلَ ذِرَاعَيْنِهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَضَى رَأْسَهُ
عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَمْرًا مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ فَأَخَذَهُ فَغَسَلَ طَرَفَيْهِ فَنُفِثَ وَطُفِقَ فَأَمَّ ثُمَّ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ
 أَنْ رَأَيْتُكَ كَيْفَ طَهَّرَ اللَّهُ الشَّيْءَ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْتِيبًا فِي حَيْثُ سَمِعَ رَوَيْتَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
 دِيكُمَا انہوں نے وضو کیا تو پہلے انہوں نے دو سو پانچ سو سے یہاں تک کہ صاف کیا اور کچھ ترن بار کلی کی اور تین بار کلی
 میں پانی ڈالا اور منہ میں بارہ سو بار اور دونوں ہاتھ میں تین بار دوسو پچیس بار مسح کیا پھر دونوں ہاتھوں کو پانچ سو پچیس بار
 پھر کھڑے ہو کر وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے کھڑے پیاسی تھیں کیا انہوں نے کہا چاہا کہ تم کو دیکھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سلم کی وضو کرتے تھے **عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ** قَالَ رَأَيْتُ عَمْرًا مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ فَأَخَذَهُ فَغَسَلَ طَرَفَيْهِ فَنُفِثَ وَطُفِقَ
 لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ الشَّيْءِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ
 كَلَّ فَسَطِيعَ أَنْ تَرْتِيبًا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدَةَ
 نَعَمْ فَدَعَا بِنُصْرَةٍ فَأَفْرَحَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الرِّفْقَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضَى وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا
 ثُمَّ عَسَلَ وَبَحِمَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الرِّفْقَيْنِ ثُمَّ مَضَى رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ
 بِحِمَا وَاجْتَرَدَ بِأُجْمَلِهِمْ رَأْسَهُ ثُمَّ دَخَلَ رِجَالًا إِلَى قَهْقَرِهِ ثُمَّ رَدَّ رِجَالَهُ حَتَّى بَلَغَ إِلَى الْكَفِّ الْيَمَانِيِّ
 بَكَ أَمْسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثُمَّ جَعَلَ يَمْسَحُ بِرِجْلَيْهِ يَمِينًا وَشِمَالًا رَوَيْتُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اوس نے کہا عبد اللہ بن مرثدہ جو صحابی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا امین اور وہ امین عمرو بن عمار کے ہیں
 یہ فلسی جو راوی ہیں عبد اللہ بن مرثدہ جو صحابی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا امین نہ ناما صحیح ہے کہ ایک شخص نے پوچھا عبد اللہ بن
 زید سے اور وہ شخص عمار بن ابی حسن تھا جو دادا امین عمرو بن عمار کا ہے کیا تم مجھ کو دیکھا کہ اس نے وضو کرتے تھے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہوں نے کہا مان نہ منگوا وضو کا پانی اور ڈالا اوس کو پانچ سو پچیس بار اور دوسو پچیس بار
 انہوں نے دو سو بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا تین بار پھر منہ دوسو پچیس بار پھر دونوں ہاتھ دوسو پچیس بار
 ایک پھر مسح کیا سر کا دونوں ہاتھوں سے اسکے سے لے گئے اور چپوں سے لے آئے یعنی شروع کیا اگر کسی اور کے پیچھے
 ایک لنگو پھر دونوں ہاتھوں کو پچیس سو سے لے آئے دین کس جہان سے شروع کیا تھا پھر دونوں ہاتھوں کو پچیس سو سے لے آئے
 جعفر بن محمد الراسی سر پر پچیس سو سے لے آئے **عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ** قَالَ رَأَيْتُ عَمْرًا مَوْلًى لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ

کی اور ناک میں پانی ڈالائیں بار آورند و ہوا میں بار پیرد و ہوا ہوتا میں بار اور بایان ہوتا بھی تین بار اور اپنا کتا
سر کے آگے رکھ کر پیچھے ہٹ کر سچ کیا ایک بار پیر اپنے ہاتھوں کو دونوں کانوں پر پیر اپر کانوں پر سالم کے کہا میں
حضرت عائشہ باہر گئی بت کجالت میں چاہا کہ تو اسے میں غلام تھا جبکہ میرے مولیٰ نے کتابت کر دیا تھا کتابت اس
غلام کو کہتے ہیں جس کو کچر و پیر جتا طہر اسے اور کہہ دے کہ جب تو تنہا رو پیرا کر دیکھا تو لڑا دوسرا تو وہ مجھ پر وہ
بہر کرتی تھیں کہ طہر کہ غلاموں سے اور ذات دن کر گیسر دن سو پر وہ کرنا ضرور نہیں جو حضرت عائشہ کا بھی نہ تھا
ایک میرے سامنے انکر مجھ جانیں اور مجھ سے باقی تین تین ایک دن جو میں اونکو پاس گیا تو مجھ کا سیر سے لیے دعا کر دے کہ
انہوں نے پیر چاہا کہ میرا میں کہنا اللہ نے مجھے آزاد کر دیا و بغیر بدل کتابت اوکر دیا انہوں نے کہا اسد مجھ پر کتہ دو
زرا و جی قوت میرا سامنے وہ لکھا لیا ہوا اس روز سے میں نے اذکر نہیں کیا **کتاب** **الاذکار** کانوں
کا بیان **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ**
فَضَمَّ مَضْمُونَهُ مِنْ عُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ بِيَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَضْمُونَهُ مِنْ
وَأَذْنَيْهِ مَرَّةً قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَخَبَرَنِي مَنْ سَمِعَ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ يَقُولُ فِي ذَلِكَ وَغَسَلَ بِيَدَيْهِ
ترجمہ عبد بن عباس سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اپنے وضو کیا تو دونوں ہاتھوں کو ہوا
پیر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک ہی چوسے اور منہ ہوا اور دونوں ہاتھوں سے ایک ایک بار اور سر کیا سر اور کانوں
ایک بار دوسری روایت میں آتا زیادہ ہو اور دونوں پاؤں دوسرے **کتاب** **الاذکار** کانوں کا بیان **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ**
قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ فَضَمَّ مَضْمُونَهُ مِنْ عُرْفَةٍ
وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ بِيَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَضْمُونَهُ مِنْ عُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ
بِيَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَضْمُونَهُ مِنْ عُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ بِيَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَضْمُونَهُ مِنْ
ترجمہ باطنی و باہر ہاتھوں کا بیان **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ**
فَغَسَلَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ فَضَمَّ مَضْمُونَهُ مِنْ عُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ بِيَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَضْمُونَهُ مِنْ
سلم کی وضو کیا تو ایک چلو لیا اور کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا چپ چلو لیا اور منہ ہوا ہر چلو لیا اور داہنا ہاتھ ہوا
پیر چلو لیا اور بایان ہاتھ ہوا پیر سر کیا سر اور دونوں کانوں پر کانوں کے اندر کانوں کی انگلیوں سے اور بائیں کانوں
اکھڑوں سے پیر ایک چلو لیا اور داہنا پاؤں دہریا پیر چلو لیا اور بایان پاؤں ہوا **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
تَوَضَّأَ فَغَسَلَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ فَضَمَّ مَضْمُونَهُ مِنْ عُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ بِيَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَضْمُونَهُ مِنْ
ترجمہ باطنی و باہر ہاتھوں کا بیان **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ**
فَغَسَلَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ فَضَمَّ مَضْمُونَهُ مِنْ عُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ بِيَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَضْمُونَهُ مِنْ
ترجمہ باطنی و باہر ہاتھوں کا بیان **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ**
فَغَسَلَ بِيَدَيْهِ ثُمَّ فَضَمَّ مَضْمُونَهُ مِنْ عُرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ بِيَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَضْمُونَهُ مِنْ

یہی ثابت ہوتا ہے کہ معینہ نے پانی والا جیسا آپ حاجت کو فارغ ہو چکا تھے اور جو حاجت ہو جنہو ملا ہو جس کو قوی نے تاول
کی ہو تو اس صورت میں فتوحاً اس کے بعد بیعت ہو گا **کتاب الشیخ علی الجوزی بن النعمان بن النعمان**
اور جو تون پر سہ کر نیک بیان **ح** یہ باب مع اس حدیث کے جو اس باب میں مذکور ہو گی کتبہ نسخین میں نہیں ہے
عن النعمان بن شعبہ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم على الجوز بن النعمان بن النعمان
ترجمہ معینہ بن شعبہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کیا پوچھا تون پر اور جو تون پر ابو عبد الرحمن
کہا میں نہیں جانتا کسی کو کہ اس نے متابعت کی ہو ابو قیس کی اس روایت میں اور معینہ بن شعبہ سے یہ ہے کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد کیا موزن پر **کتاب الشیخ علی الجوزی بن النعمان بن النعمان** سفر میں موزن پر سہ کرنے کا بیان
عن النعمان بن شعبہ قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فقال خلعت يا
مُعِينُ مَا مَضَى إِلَيْكَ النَّاسُ فَخَلَعْتُ وَبَعِي إِذَا وَكَلَّ مَرَّ مَاءً فَمَضَى النَّاسُ فَذَهَبَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَتِهِ كَمَا مَرَّ بَعْدَ ذَلِكَ أَصْبَتْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَفُؤَادَةٌ
صَلَتْهُ الْكُفَّاءُ فَأَمَرَ أَنْ يُخْرَجَ يَدَا مِنْهَا فَصَافَتْ عَلَيْهِ فَاحْضَرُ يَدَا مِنْ حَتَّى تَلْبَسَهُ
فَعَسَلُ وَبَنَهِ وَيَكُنْ يَدَا وَمَسَحَ بِأَيْدِيهِ وَمَسَحَ عَلَى خَدَيْهِ ترجمہ معینہ بن شعبہ سے روایت میں رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تہا سفر میں آپ نے فرمایا پھر رو جا اور معینہ اور لوگوں سے کہا چلو آگے جاؤ میں پیچھے رہ
گیا میرے ساتھ ایک لوہا پانی تہا لوگ چلو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاجت کو تشریف لے گئے جب لوگ آئے
تو میں آپ پر پانی ڈالو گا آپ ایک جبہ پہن گئے روم کا بنا ہوا تنگ استینون کا آپ نے اس میں سونا تہا کھانا
چاہا وہ تنگ ہوئے تب آپ نے جو کے تلے سے تہا نکال لیا اور زندہ ہوا اور دونوں تہا تہا ہوئے اور پر سہ کیا اور
موزن پر سہ کیا **کتاب التوفيق في الشیخ علی الجوزی بن النعمان بن النعمان** مسافر میں موزن پر سہ کرنے کی سنت ہے
عن صفوان بن عسال قال سَخَّرَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ
تَكُنْ نَحْنُ خِفَافًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ عَلَى الْإِلَاحِ ترجمہ صفوان بن عسال سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ
سلم نے رخصت میں ہم کو جب ہم سفر میں ہوں اپنے موزن اور تارخی کی تین دن تک **ف** اگر جب خفایت ہو تو امانہ
پڑھنا اگر تہا اور خدا کا یہ قول ہے کہ مدت مسجد کی تعمیر کو کسی ایک دن اور ایک رات ہو اور سافر کے لیے تین دن تین رات اور
قول ہو ابو جعفر اور شافعی اور احمد کا اور مالک سے سب ہو روایت یہ ہو کہ مسجد کی کوئی مدت مقرر نہیں جب تک چاہو پھر جو
ایہی قول قدیم ہا شافعی کا اور مالک اس کی حدیث ہو ابی بن عمار کی جبکہ ابو داؤد نے نقل کیا لیکن یہ ضعیف ہے بافقہ
اہل حدیث پر یہ مدت حدیث کو وقت ہو تہر ہو گی یعنی جب غری ہوئے وضو کے تو اب یہ ضعیف ہے تو نے گا اس وقت
مدت کا حساب ہو گا نہ کہ وقت سے (نوموسیٰ باختصار) **عن زید** قال سألت

قَالَ سَأَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنْ الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَافِرِينَ أَنْ نَتَخَبَّعَ عَلَى خُضْرَانَا وَلَا نَتَرَعَّبَ عَلَيْهَا أَتَيْنَاكَ مِنْ غَاظِطٍ وَيَقُولُ وَتَقُولُ
الْأَكْبَرُ جُنَابَتُهُ تَرْجَمُهُ رِزْسَةً رَوَيْتَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ
كَهَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَمَ كَرْتِ تَبْجِيهِمْ كَوَيْبِ سَافِرِينَ كَسَحَرِ بْنِ أَبِي مُرْزُوقٍ بَرَاءُ وَتَارِ بْنِ
ثَيْنِ بْنِ تَكِ بِشَابٍ أَوْ بِأَخَانِ أَوْ سَوْنِ سَ لَكِنْ شَابِ سَوْرَ الْبَتَّةِ وَدَارَ نَاضِرٍ سَوْرَ الْبَتَّةِ
فِي الْخَمْرِ عَلَى الْحُسَيْنِ لِلْحُسَيْنِ تَقْرِيرُ مَرْزُونِ بِسُكْرٍ كَرْتِ كِيَادَتِ سَوْرَ الْبَتَّةِ فَكَانَ جَلَّ جَلَّ اللَّهُ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسَافِرْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَا يَلْبَسُ ثِيَابًا وَلَا يَلْبَسُ ثِيَابًا وَلَا يَلْبَسُ ثِيَابًا وَلَا يَلْبَسُ ثِيَابًا
حَضْرَتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَيْتَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ
مَقْرُورِينَ أَوْ قَرْمِ كَلْبِ أَيْكَ وَنَ وَرَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ
سَأَلْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَقَالَ لَيْتَ عَلِيًّا فَإِنَّهُ إِذَا كَانَ فِي مِثْقَلِ مِثْقَلٍ فَكَيْفَ
فَكَانَتْهُ عَنْ الشَّيْخِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا أَنْ نَتَخَبَّعَ عَلَى خُضْرَانَا
وَأَتَيْنَاكَ وَنَسَافِرْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَرْجَمُهُ رِزْسَةً رَوَيْتَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سُكْرَ كَرْتِ كِيَادَتِ سَوْرَ الْبَتَّةِ وَدَارَ نَاضِرٍ سَوْرَ الْبَتَّةِ فَكَانَ جَلَّ جَلَّ اللَّهُ
حَضْرَتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَمَ كَرْتِ تَبْجِيهِمْ كَوَيْبِ سَافِرِينَ كَسَحَرِ بْنِ أَبِي مُرْزُوقٍ بَرَاءُ وَتَارِ بْنِ
رَاتِ تَكِ بِشَابٍ أَوْ بِأَخَانِ أَوْ سَوْنِ سَ لَكِنْ شَابِ سَوْرَ الْبَتَّةِ وَدَارَ نَاضِرٍ سَوْرَ الْبَتَّةِ
الْفَرَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ كُنْتُ فِي النَّاسِ فَكَيْفَ حَضْرَتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَتَى بِتَوَافُرٍ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَشَمَّ بِهِ وَجْهَهُ وَذَرَعَ عَلَيْهِ وَرَأْسَهُ وَفِي خَلْجِهِ عَمَّ
أَخَذَ فَضْلَهُ فَشَرِبَ كَأَمَّا وَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْفُرُونَ هَذَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعَلُهُ وَهَذَا وَهُوَ مِنْ لَكِنْ تَجِدُ تَرْجَمُهُ رِزْسَةً رَوَيْتَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى كَوَيْبِ سَافِرِينَ كَسَحَرِ بْنِ أَبِي مُرْزُوقٍ بَرَاءُ وَتَارِ بْنِ ثَيْنِ بْنِ تَكِ بِشَابٍ أَوْ بِأَخَانِ أَوْ سَوْنِ سَ
بَانِي لَافِيَا كَلْبِ أَيْكَ وَنَ وَرَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ
بَانِي لَافِيَا كَلْبِ أَيْكَ وَنَ وَرَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ
حَالًا كَرْتِ كِيَادَتِ سَوْرَ الْبَتَّةِ وَدَارَ نَاضِرٍ سَوْرَ الْبَتَّةِ فَكَانَ جَلَّ جَلَّ اللَّهُ
يَنْوُكَرُ كَوَيْبِ سَافِرِينَ كَسَحَرِ بْنِ أَبِي مُرْزُوقٍ بَرَاءُ وَتَارِ بْنِ ثَيْنِ بْنِ تَكِ بِشَابٍ أَوْ بِأَخَانِ أَوْ سَوْنِ سَ
بَانِي لَافِيَا كَلْبِ أَيْكَ وَنَ وَرَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ
بَانِي لَافِيَا كَلْبِ أَيْكَ وَنَ وَرَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ رَافِكِ

صلی اللہ علیہ وسلم اپن آیا وضو کی ترکیب پوچھتا تھا تو آپ نے تین تین بار وضو کر کے اوسکو بتلایا پھر فرمایا وضو اس
 طرح ہوا جو کوئی اسپر زیادتی کرے اوس نے برا کیا اور حدس پر نہ گیا اور ظلم کیا ف وضو میں ہر عضو کا ایک بار یا دو بار
 یا تین بار دہونا درست ہے اور تین سے زیادہ مکروہ ہے اس لیے کہ خلاف ہست کو اور اسرت ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا اتباع بہتر ہے اور اپنے عقل سے گنہگار نہ رہنا و گناہت اور نہ رسوم غیر اسلامیہ
 یا شیباغ الوضوء وضو پورا کرنے کا حکم محمد بن عبد اللہ بن عبد اللہ بن عباس قال کنا جگوسا الی عبد
 بن عباس فقال والله ما حصت ما رسل الله صلى الله عليه وسلم شيئا دون الناس الا ان الله
 انشأه فانه امرنا ان نستمع الوضوء ولا نأكل الصلوة ولا ننسى الحج على الخيل
 شرح حمید بن عبد بن عبد بن عباس سے روایت ہے ہم عباس بن عباس سے پوچھتے تھے انہوں نے کہا قسم خدا
 کی ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریغوبنی ہاشم کو خاص نہیں کیا کسی بات سے ریغوبنی دین کی باتیں جیسے کہ تائید
 دینی ہی ہم کو بتائیں (مگر تین باتوں سے ایک تو حکم کیا ہے کہ وضو پورا کرنے کا چوری زکوۃ نہ کھانے کا قیصری گدی نہ بچو
 گھوڑیوں پر نہ کھانے کا ف ان باتوں کی جی ہاشم کو زیادہ تائید فرمائی لیکن پہلی بات ریغوبنی کو پورا کرنا تو وہ
 سب مسلمانوں کے لیے ہے اور زکوۃ کا حرام ہونا بنی ہاشم اور بنی مطلب سے خاص ہے اگر گدی نہ کھا گھوڑیوں پر کودنا عامیہ مکروہ
 اس لیے کہ گھوڑے کی نسل کم ہوگی حالانکہ گھوڑے کی نسل بڑھنا چاہیے کیونکہ وہ اگر چاہے ہے محمد بن عبد اللہ بن عباس
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم استمعوا للوضوء شرح حمید بن عبد بن عباس سے روایت ہے رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پورا کر وضو کو باب الفضل فی ذلك وضو پورا کرنے کی فضیلت محمد بن عبد اللہ بن
 ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ابا اخيركم منكم ما يحسن الله به الخطايا وينفع به
 الدراجات استماع الوضوء على الكسار وكثرة الخطا الى المساجد واشتداد الصلوة بعد
 الصلوة فذلکم ان باط فذلکم ان باط فذلکم ان باط فذلکم ان باط شرح حمید بن عبد بن عباس سے روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو نہ بتاؤں وہ چیز جو مشا د سے گناہ کو دہرایا نہ کرے و چون کو دہرایا ہے
 پورا کرنا وضو کا تکلیف کی وقت (جیسے کہ وہی ہو) اور بہت سے قدم ہونا مسجد تک اور انتظار کرنا دوسری نماز کا ایسا نہ
 کہ بعد ہی رابطہ ہو ہی رابطہ ہو ہی رابطہ ہو جبکہ استعالیٰ نے حکم دیا ہے اس بات میں یا ایہا الذین امنوا
 اضبطوا و اضبطوا و اضبطوا و اتقوا الله لعلکم تفلحون ثواب من توجها
 امر موقوف حکم کے وضو کا ثواب محمد بن عباس بن سفيان الثوري سألهم عن غزوة السلاسل
 فكانهم الغزوة فابطلوا ثم رجعوا الى معاوية وعنده ابوابك وعقبه بن عامر فقال
 عامر يا ابا ايوب فاننا الغزوة العام وقد اخبرنا ان الله مرصنا في المساجد والادب بغيره

علیه وسلم وضو کیا کرتے تھے ہر نماز میں ایک وضو کرنا بہتر ہے اور مرد اور عورت سب پر کہ مسلمان کو زبردستی جب تک پہنچایا جاوے گا
 پہنچا تک وضو میں پانی ہر چہ ہے بغیر ہاتھ دھو کر نہ ہونے تک اور پانی نہ لگا کر نہ ہونے تک اور نہ کالائون تک واسطے علم
 ممکن آتی ہے ہر عورت کہ آن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حرج الی القبن قال کسلا لم علیکم
 دار کفر مؤمنین وانما انشاء اللہ بکفرہ احقون وحدث انی قد رايت ابخرا منا قالوا
 یا رسول اللہ کسلا انک قال بل انشاء اللہ احقانی واخرانی الذین کذا قالوا یعدونک
 فرجکم علی الخضر قالوا یا رسول اللہ کیف تعرف من یحیی بعدک من قبک قال انک
 لو کان لرجل خیل عشر محکمہ فی خیل جمہ دھم الا یعرف خیلہ قالوا بلی قال فارم
 یأتون ینم القیمۃ عننا فحیلین من الوضوء وانما فی وضوء علی الخضر ترجمہ ابو ہریرہ روایت
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مقبرہ رقیع (کی طرف نکلا اور فرمایا سلامتی ہو تم پر جو گھر والو مسلمان یا سلامتی ہو تم پر
 جو گھر میں لوگوں کا اور تم پر خدا کی قسم جو میں نے لیا ہے اس پر جو گھر والو ہم پر نہیں ملے گی مجھ اور زبردستی پہنچا بیان
 کو دیکھو کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ کو بہائی نہیں ہیں آپ فرمایا رہا اور وجہ تو اس سے زیادہ ہے تمام صحابہ
 پر میری (اور صحابی کا درجہ برابر یا بانی جو زیادہ ہے اس پر کہ بہائی تو سب مسلمان ہیں ابو جحیفہ نے کہا یا رسول اللہ
 اور صحابہ سے کا درجہ اوپر یا وہ ہے اور میری بہائی (جو صحابہ نہیں ہیں) وہ لوگ میں جو بھی بنائیں نہیں آئے
 میں قیامت کو روزانہ کا وضو نہ لگا کر وضو اس شخص کو کہ نہیں جو ساتھیوں سے آگے بڑھ کر چلا جائے اور ان کے کہانے اور
 پیڑ کے سامان کو (پس) حوض کوثر پر دینے پہلے ہی ہو جا کر آدمی رحمت کا سامان کو فریادگار اور ان کے آنے کا منتظر رہو لگا
 حوض کوثر پر صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ ان لوگوں کو کیونکر پہچانیں گے قیامت میں جو دنیا میں آپ کے بعد
 آئیں گے آپ نے فرمایا دیکھو تو اگر کسی شخص کے سفید ریشہ اور سفید پائون کے گہرے خالص سیاہ مشکلی گہرے ریشہ میں مل
 جاوے تو وہ آپ کو پہچانے گا صحابہ نے عرض کیا کیوں نہیں پہچانے گا آپ فرمایا پس سیطرہ وہ بہائی کریمیت
 کو روزانہ اور ان کے موہنے اور ہاتھ پاؤں چکڑے ہو گئے وضو اور میں ان کا وضو نہ لگا حوض کوثر پر باب ثواب
 من احسن الوضوء قلت صلی اللہ علیہ وسلم من احسن الوضوء من احسن الوضوء من احسن الوضوء
 من احسن الوضوء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من قوضا فاحسن الوضوء ثم صلی
 رکعتین یشیل علیہما بقیہ ووضوہ ووجبت لہ الحجۃ ترجمہ عقبہ بن عامر جو سے روایت ہے رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعتیں پڑھے اس کا وضو اور اس کے (یعنی اور ہر مرتبہ
 سیر کو جو تیر کی طرف دیکھتا رہی دروں ہی لگا دے دہائی ہی خیال ل میں لاوے) تو وہ جب ہو جاوے گی جتنا ہو کر
 باب من ینقض الوضوء وما لا ینقض الوضوء من الدلایۃ مذہبی وضو ٹوٹ جائے کیا بیان میں آئے

عندہ الحسن قال قال علي كرم الله وجهه ما كنت ابنت النبي صلى الله عليه وسلم حتى
 فاستحييت ان اسأله فقلت لرجل جالس الى جنتي سألته فقال فيردونوه ترجمہ
 ابو عبد الرحمن سرور دیت ہو حضرت علی نے کہا مجھ کو ہی بہت آیا کرتی تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی
 (فاطمہ زہرا) میری نکاح میں تھیں تو مجھے شرم ہی آپ سے یہ سیکر پوچھتا ہوں میرے ایک شخص سے کہا جو میری پاس بیٹھا تھا
 تو پوچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کو اس نے پوچھا آپ نے فرمایا ہنسی میں وضو ہو یعنی وضو نہ کرنا
 ضرور نہیں ہو صرف وضو کافی ہو رہنسی وہ بانی جو جانتا ہی شہوت میں نکلتا اور اس کی نگاہ سے شہوت تیز ہوتی جو
 سخن علی قال قلت للعدا اذا ابى الرجل يا هله فامتهى وكنه يجامع فهل النبي صلى الله
 عليه وسلم عن ذلك فاني استحي ان اسأله عن ذلك وابنته جنتي سألته فقال يكسب
 من اكرهه ويؤصا ويؤصا بالصلاة ترجمہ حضرت علی سرور دیت ہو میں نے مقداد بن الاسود سے کہا جا
 کوئی شخص اپنے عورت پاس بیٹھا اور اس کی شرمی نکل آدو لیکن وہ چاہے ذکر جو تم اس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھو
 کہ مجھ شرم آتی ہو یہ سیکر پوچھتا ہوں اور صاحبزادی آپ کی میری نکاح میں ہیں مقداد بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 پوچھا اپنے فرمایا اپنی ذکر کو دوسو دلی اور وضو کی حیثیت رکھنے لینے وضو نہ کرنا ہے عن عائشہ بن ابی بکر ان عليا قال
 كنت جالسا فأتته عمار بن كاسر يسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم من اجل ابنته
 عندي فقال كفى من ذلك الوضوء ترجمہ عائشہ بن ابی بکر سرور دیت ہو حضرت علی نے کہا مجھ کو ہی بہت
 آتی تھی تو میں نے عمار بن کاسر کو کہا تم یہ سیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو سوچو کہ میری پاس آپ کی صاحبزادی
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافی ہو وضو نہ کرنا ہے عن عائشہ بن ابی بکر ان عليا قال كنت جالسا فأتته
 يسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن المدي فقال يكسب من اكرهه ويؤصا ويؤصا بالصلاة ترجمہ
 رافع بن خدیج سے روایت ہو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم کیا عمار کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھیں اپنے فرمایا
 دوسو دلی ذکر کو اور وضو نہ کرنا ہے عن عائشہ بن ابی بکر ان عليا قال كنت جالسا فأتته يسأل رسول الله صلى الله عليه وسلم
 الله عليه وسلم عن الرجل اذا دامته اهله فخرج منه المني ماذا عليه فارت عندي
 ابنته وانما استحي ان اسأله فقلت رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ذلك فقال اذا
 وجك احدكم ذلك فليغتسله فترجبه ويؤصا ويؤصا بالصلاة ترجمہ مقداد بن الاسود سرور دیت ہو
 حضرت علی نے فرمایا حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو کہ جب کوئی شخص اپنی بی بی کو پاس بیٹھا اور اس کی شرمی
 نکل آدو تو دیکر کیا دے جب ہو اور وضو نہ کرنا ہے ابو ہریرہ کی صاحبزادی ہیں اس سے شرم نہ کرنا ہوں اس شخص کو پوچھو
 میں مقداد نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سیکر پوچھا آپ نے فرمایا جب تم میرے کسی ایسا ہوتا ہو تو پوچھو کہ

کہہ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وضو کرواؤن چیزوں کو کہا کہ بکرا گلی ہو سکتی ہے سغیان بن
 سعید بن ابی اخطب ان اُم حنیبہ زوجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت لہ وشریب سؤیقا
 یا بن اخطب تو صفا کا رہی سمعنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول تو صماء واما متک
 النکات ترجمہ ابوسفیان بن حبیب بن نفیس ہوا بیت ہوا انہوں نے شربیا تو المومنین ام حبیبہ ان کو کہا
 ہوا پنج میری وضو کر لیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فوافی ہوا وضو کرواؤن چیزوں کو کہ
 ان گلی ہو **باب** ترک الوضوء بما عذرت النادرگ سے کہے ہوئی چیزوں کو کہا کہ وضو نہ کر لیا بیان
 عن ام سلمہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل کثرا فخرج الی الصلوۃ وکم یس
 مکاء ترجمہ المومنین ام سلمہ ہوا بیت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دست کا گوشت کھا یا ہر نماز کو گئے اور اپنے
 کو ہاتھ ہی نہیں لگایا **مسئلہ** ابن کسار قال دخلت علی ام سلمہ فحدثتني ان رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یضع جنباً من غیر اخیلا لم یجد یصوم وحدثنا مع ہذا
 الحدیث انھا حدثتہ انھا قرئت الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم جنباً مشویاً فاکل منه ثم قام
 الی الصلوۃ وکم یؤحی ترجمہ سیدان بن سیر ہوا بیت ہوا میں ام المومنین ام سلمہ بن گئی انہوں نے مجھ سے
 بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو جنب اوٹتے تھے ہوا ہوا میں (بلکہ جامع اور حجت) پر رزہ کر تھے
 اور ایک حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک پلٹنی ہوئی رکھی آپ اتر
 میں ہو کہا یا پھر نماز کو کھڑے ہوئے اور وضو نہیں کیا **مسئلہ** ابن عباس قال سمعت رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم اکل حنظل فقام الی الصلوۃ وکم یؤحی ترجمہ ابن عباس رضی
 اللہ تعالیٰ عنہ ہوا بیت ہوا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس حاضر ہوا آپ نے روٹی
 اور گونشتہ کھا یا پھر نماز کو کھڑی ہوئی اور وضو نہ کیا **مسئلہ** جابر بن عبد اللہ
 قال کان اخر الاقرین من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترک الوضوء بما عذرت النادر
 ترجمہ جابر بن عبد اللہ ہوا بیت ہوا دونوں بن مین یعنی ان کو کئی ہوئی چیز کہا کہ وضو نہ کرنا اور نہ کرنا اخیرا بیت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیہوشی آگ کی ہوئی چیز کہا کہ وضو نہ کرنا اور یہی مختار ہے اکثر اس پر علماء کا
المضمضة من السؤی سؤی کہہ کر گلی کر لیا بیان **مسئلہ** سواد بن الثمناہ قال حدثنا
 مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام حنیبہ حتی اذا کانوا بالاضحیاء وھی من اذ فی حنیبہ
 صلی العضم ثم دعا بالاکواد فلم یؤت الا بالسؤی فاصریہ فخری فاکل واکلنا ثم قام
 الی المغرب فمضض ومضمضنا ثم صلی وکم یؤحی ترجمہ سواد بن الثمناہ ہوا بیت ہوا میں رسول

ائی اور عرض کیا مجھ پر استحاضہ تو بہنِ خون ہوتی تھیں اور وہ ایک رگ سے نکلتا تھا جو عاقل کے تہمین و حیض کا
 خون جو کہ اندر سے نکلتا ہے (اپنے فرمایا یہ ایک رگ ہے جو حیض کے دن گز جاوین تو
 خون ہو ڈال ہر نماز پر وہ اگرچہ استحاضہ کا خون آیا کرے سو گنہگار نہ ہو) اَللّٰہُ عَلَیْہِ سَلَامُ قَالَ
 اِذَا اَقْبَلْتَ الْحَيْضَةَ فَانْزِلِي الصَّلَاةَ فَاِذَا اَذْبَنْتِ فَاغْتَسِلِي مَرَحِمَةُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَائِشَةُ عَنْ سُرَّوایت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دو اور جب حیض کے دن ختم ہو جاوین تو غسل کر
 حیض سے پاک ہو کر پھر غسل نہ کرے ہر نماز کے لیے اگرچہ استحاضہ کا خون آیا کرے بلکہ وضو کرے ہر نماز کو لیے اور بھی نہیں ہے
 جب یہ علماء سلف اور خلف کا اور بعض علماء کا یہ مذہب ہے کہ ہر نماز کو لیے غسل کرے اور حضرت عائشہ سے منقول ہے کہ ہر روز
 ایک بار غسل کرے اور ابنِ مسیب اور حسن سے منقول ہے کہ ہر روز سے لیکر عصر تک غسل کرے عَائِشَةُ قَالَتْ اسْتَحْضَيْتُ
 اُمِّ حَبِیْبَةَ بِدَنَتْ حَفِیْضَةَ سَلَمَ سَمَانِ فَاسْتَلَمْتُ ذَلِكَ اِلَى سُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
 رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا وَ اَیْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْفُ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ
 صَلَّی مَرَحِمَةُ حضرت عائشہ سے روایت ہے ہر مہینہ جب حیض کے دن استحاضہ سات برس تک انہیں شکایت کی ہو
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو آپ نے فرمایا حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ کا خون ہے تو غسل کرے ہر نماز پر وہ عَائِشَةُ
 قَالَتْ اسْتَحْضَيْتُ اُمِّ حَبِیْبَةَ بِدَنَتْ حَفِیْضَةَ اِنْ اَعْبَدْنَا الرَّحْمٰنَ عَنِ عَفْوٍ وَرَہِیْ اُخْتُ زَيْنَبَ بِدَنَتْ
 حَفِیْضَةَ قَالَتْ فَاسْتَفْتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَیْسَ اِلَیْہَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
 وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا وَ اَیْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنْ هٰذَا عِرْفُ فَاِذَا اَذْبَنْتِ الْحَيْضَةَ فَاغْتَسِلِي وَصَلَّی
 وَلَا اِذَا اَقْبَلْتَ فَانْزِلِي لَیْسَ اِلَیْہَا الصَّلَاةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ مِکْبَلِ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ
 تَقْدَسُ لِحَیَاتِہَا فَاِنْ مَرَّکِنْ فِی حَجْرَةٍ اُخْرٰی زَيْنَبَ وَرَہِیْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی اَنَّ
 حَمْرَةَ الدَّامِ لَعَنُوْا الْمَاءَ وَخَرَجُ فُقْضَیْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَمَا یَمْنَعُہَا ذَلَاکَ
 مِنَ الصَّلَاةِ مَرَحِمَةُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَائِشَةُ عَنْ سُرَّوایت ہے کہ ام حبیبہ جب حیض کو جو بعد الرحمن برکت کی بی بی تھیں اور
 ام المؤمنین زینب بنت جحش کے بہن تھیں استحاضہ ہوا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سلیکے پچھا اپنے فرمایا
 حیض نہیں ہے بلکہ ایک رگ ہے جو حیض سے پہلے خون آتا ہے اور جب حیض کے دن گز جاوین غسل کرے اور نماز پر وہ اور جب
 پھر حیض کے دن آوین تو نماز چھوڑ دے حضرت عائشہ نے کہا پھر وہ ام حبیبہ سے لے کر تین تہمین ہر نماز کو لیے پھر پھر پھر
 وہ ام شامی نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اولیہ فرمایا تھا کہ جب حیض ختم ہو جاوے تو غسل کرے اور نماز پر وہ
 اور یہ کہ تہمین دیتا تھا کہ ہر نماز کو لیے غسل کرے پس غیل اور گاہ ہر نماز کو لیے بطریق نفل ہو گا مگر وہ کہیں غسل
 کرتیں تہمین ایک کڑی میں اپنی بہن زینب کی کو شری سہی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پاس تہمین تو شری خون کی پانی کے

الْفَرْقُ وَكُنْتُ اغْتَسِلُ اَنَا وَهَوُّهُ قَدْ اُتِيَ قَاحِدٌ تَرْجِمُهُ حَضْرَتُ عَائِشَةَ سَوْدَيْتُ بِرَسُولِ اَسْمَاءَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَيْسَ بِمَكْرُومٍ
 غُسل کے تھے جس میں ایک فرق پانی آتا فرق سولہ رطل کا ہوتا ہے جو تریب آئینہ سیر کے پھاں اور میں اور آپ دونوں ملکر ایک برتن
 غسل کے تھے یعنی دونوں اور میں ہاتھ ڈال کر پانی لیتے جاتے اس میں **عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ**
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِمَكْرُومٍ وَيُغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكْرُومٍ تَرْجِمہ انس بن مالک سے روایت ہے رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے ایک مکروہ سے اور غسل کرتے تھے پانچ مکروہ سے رکوع کو سولہ رطل کا ہوتا ہے جو ایک رطل اور تھائی
 رطل ہوتا ہے اہل حجاز کو نزدیک اور دو رطل اہل عراق کو نزدیک لیکن یہ ایک نزدیک چار مد کا ہوتا ہے جو صاع عراقی آئینہ
 رطل کا ہے اور صاع حجازی پانچ رطل اور ایک ثلث رطل کا احادیث میں سب جگہ صاع اور مد صاع اور مد حجازی مراد ہے
 لیکن غسل کے باب میں بعض لوگ نے کہا صاع عراقی مراد ہے اور اسے علم اس میں **عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ قَالَ بَكَدْنِيَا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ**
جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ جَابِرٌ يَكْفِي مِنَ الْغُسْلِ مِثْلُ ثَلَاثَةِ صَاعٍ مِثْلُ ثَلَاثَةِ صَاعٍ فَلَمَّا مَاتَ كَفَى صَاعٌ وَكَهْ صَاعًا
قَالَ جَابِرٌ قَدْ كَانَ يَكْفِي مِنْكَ كَانَتْ خَيْرٌ لَكَ مِنْكَ وَكَانَتْ شَعْرًا تَرْجِمُهُ ابو جعفر سے روایت ہے ہم نے بحث کے
 غسل کو باب میں جابر بن عبد اللہ سے کہا کہ جابر بنی کہا کافی ہے غسل ثلث کے کسی ایک صاع پانی ہم نے کہا ایک صاع دو صاع تو
 کافی نہیں ہو سکتا جابر نے کہا کافی ہوتا تھا اون شخص کو جو تم پر ہوتے تھے اور تم کو زیادہ ہال نہ کہو تھے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم ہیں **بَابُ ذِكْرِ الْمَذَاكِرَةِ حَالًا كَذَلِكَ وَذَلِكَ غُسْلُ كَيْ لِي كَوْنِي مَقْدَارُ بَنِي مَعِينٍ نَهْرًا سَكَنَ عَائِشَةَ قَالَتْ**
كُنْتُ اغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَنَاءٍ قَاحِدٍ وَهَوُّهُ قَدْ رَأَيْتُ حَضْرَتَ عَائِشَةَ
 روایت ہے میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے تھے ایک تن جو جس میں ایک فرق پانی آتا **فَ يَتَوَضَّأُ رِطْلًا** اور آپ کی تہذیب
 میں ہے کہ آنحضرت غسل کرتے تھے پانچ مکروہ میں یعنی پانچ مد میں اور ایک مد میں ہے کہ ایک صاع جو پس ان سب تیوں کو مانے ہو
 معلوم ہوا کہ غسل کے پانی کی کوئی حد مقرر نہیں ہے بلکہ بقدر پانی میں طہارت ہو جاوے اور سب ان پر پانی بھ جاوے وہ کافی ہے
بَابُ ذِكْرِ اغْتِسَالِ الْبَجَلِ وَالْمَرْأَةِ مِنْ ثِيَابِهِ مِنْ اَنَاءٍ قَاحِدٍ مروی ہے عورت کو ساتھ ایک برتن سے غسل کر سکتا
عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ اَنَا وَكَانَ مِنْ اَنَاءٍ قَاحِدٍ نَعْتِ قَمِيْنَهُ
 جبکہ بیٹھا تَرْجِمہ المؤمنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور میں دونوں ملکر ایک تن سے غسل کرتے تھے
 یعنی دونوں اور میں چلو تو تھے **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ اَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
وَسَكَنَ مِنْ اَنَاءٍ قَاحِدٍ مِنْ اَنَاءٍ تَرْجِمُهُ حَضْرَتُ عَائِشَةَ سَوْدَيْتُ بِرَسُولِ اَسْمَاءَ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ دونوں
 غسل کرتے تھے چاہے کہ ایک برتن سے **عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَعَنَ رَأْيُنِي اَنَّا نَجْعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
وَسَكَنَ اَنَاءًا اغْتَسِلُ اَنَا وَهَوُّهُ مِنْهُ تَرْجِمہ المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
 برتن میں جھگڑتے تھے یعنی میں بھی اور میں بھی پانی لیتی تھی اور آپ بھی دوسرے لیتے تو میں چاہتی کہ میں نے کون آپ چاہتے

تہی تو میں کہہ سکتی تھی میری بانی چوڑھویں کے میری بانی چوڑھویں کے **ف** پھر جب ایک غسل کر سکتا تو وہ اس
 کو سکر ہونے بانی سو اپنا غسل پورا کرنا پس حدیث سے اجازت نکلی جب کے بچے ہوئے بانی سو غسل کرنے کی **باب**
 ذکر الاغتسال فی القصصۃ ایک کوٹھوسو غسل کرنا **اَحْمَدُ هَكَذَا اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
 وَاسْمُهُ هُوَ وَصِفَتُهُ مِنْ اَنَابَةٍ وَاحِدَةٍ فِي قِصَصَةٍ قِيَصُهَا اَنَّ الْعَجِيزَ تَرْجَمَهُ امَّ ثَانِي سَوْرَاتِ
 ہر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور سمیونہ (آپ کی بی بی) نے غسل کیا ایک کوٹھوسو جس میں آٹے کا نشان تھا
 احدیث سے معلوم ہوا کہ پاک شربانی میں بھانے سو کچھ ضرر نہیں ہوا **باب** ذکر تَرْكُ التَّوَاتُرِ تَقْصُرُ
 صَفَرُ رَأْسِهِ عِنْدَ اغْتِسَالِهَا مِنْ لُبِّهَا بَابٌ جَبَّ عَوْرَتُهَا مِنْ حُجَابَتِهَا كَوَاتِبُهَا سَرِي حُجَّابَتِهَا كَوَاتِبُهَا
 ضرر نہیں ہوا **عَنْ** اِمَامِ سَلَمَةَ ذَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
 اِنْ امْرَاةً شَدِيدَةً صَفِيرٌ رَأْسِي اَقَاتَقْتُهَا عِنْدَ غُسْلِهَا مِنْ لُبِّهَا بَابٌ قَالَتْ اَنَا كَيْفَا
 اَنْ تَحْتِى حَلِي رَأْسًا ثَلَاثَ حَقَائِدٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تَفِيضُ مِنْهُ عَلَى جَسَدِكَ تَرْجَمُهُ الْمَوْنِيْنَ اِمَامِ سَلَمَةَ
 روایت ہونے لے کہا یا رسول اللہ میں اپنے سر کی چوٹیاں مضبوط باندھتی ہوں رینو بال خوب مضبوطی ہو گوندھتی ہوں
 کیا غسل حجابت کی وقت اسکو کہوں آپ فرمایا تجھ کو کافی ہو سہرتین چلو ڈال لینا پانی کیے (تاکہ بانی بابلوں کی ٹہرے
 میں ہونچ جاوے) پھر ساری بدن پر پانی ڈالنا **باب** ذکر الاغتسال لِمَا يُتْرَكُ لِمَا يُتْرَكُ عِنْدَ اغْتِسَالِ
 لِمَا يُتْرَكُ اَمَّ حَبِيبَتِ مَا تَضَعُ جِرَّ كَا حَرَامٍ بَانْدَ نَاجَا ہوا اور اسکو لمبی غسل کرے تو چوٹی کہیں ضرور ہو **عَنْ** عَائِشَةَ
 قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَكْتُ يَاسَ عُمَرُو
 فَتَدَمَّرَتْ مَكَّةُ وَأَكَا حَاثُضْتُكُمْ أَطْفُ بِالْبَيْتِ وَكَابَيْتُ الصَّخْرَةَ الْمَدَى وَتَوَشَّكْتُ ذَالِكِ
 اِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقُضِي رَأْسًا وَأَمْسِطِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَدَعِي
 الْعُمُرَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ اُرْسَلْتُ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ابُو كُرٍّ اِلَى التَّنْمِيْمِ
 فَأَعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَلْ فِيهِ مَكَانٌ عَمَرَكَ تَرْجَمَهُ حَضْرَتُ عَائِشَةَ سَوْرَاتِ ہوا چوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساتھ
 نکلے حج الوادع میں تو میں نے عمر کو کا احرام باندھا رقیقات سو قسم کی نیت سو جب میں کو پہنچی تو حیض میں تھی پس
 نہ طواف کیا نہ غامدہ کی کا اور نہ ہی کی صفا اور مرد کو پہنچ میں رینو عمرہ ادا نہیں کر سکی بوجہ حیض کے) میں حج رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شکایت کی (کہ جو ان پہنچا اور بھی عمرہ ہوا ادا نہیں ہوا چہن کی وجہ سے تو میرا حج جاتا ہو گا)
 آپ نے فرمایا اپنا سر کو لال اور کنگی کی اور حج کا احرام باندھ اور عمرہ چوڑھویں میں فی ایسا ہی کیا جب حج اوکے
 چکی تو آپ نے حج عبد الرحمن بن ابی بکر کے ساتھ تنعم کر بھیجا میں نے عمرہ کا احرام باندھا اور اپنے فرمایا یہ جگہ ہے تو میرا عمرہ
 کی رینو یہاں سے عمرہ کا احرام باندھ سکتی ہو **ذِكْرُ حَسَنِ الْحَنْبَلِ يَدَّ قُلَّ اَنْ يَدَّ خَلَا الْاَلَاءَ**

مسجد میں مجھ پر یا وہاں سے میں نے کہا حالانکہ میں اپنے زمانہ تیرا جنس ہاتھ میں تھوڑی کرہا ہے **ف** سطرین کچھ کر رہا
 اسد علی اسد علی سلم مسجد میں تھے اور حضرت عائشہ اپنی محرمین میں تھیں اپنے بوریا ناکا حضرت عائشہ نے خیال کیا کہ حالت
 حیض میں میں اپنا آنحضرت مسجد میں کو کر پڑاؤں انہوں نے فرمایا کہ ہاتھ بڑا کر دیدے کہ قیامت نہیں کوئی کہ حیض ہاتھ میں نہیں
 رہا ہے اس حدیث سے معلوم ہوا کہ عائشہ کو ہاتھ بڑا کر مسجد میں کوئی چیز رکھ دینا یا مسجد سے کوئی چیز لے لینا درست ہے **ی** ارب
 یسقط الخاضع للشرب فی الحجۃ حائضہ عورت مسجد میں پڑیا پھر ادا ہے تو کیا ہو **ع** قالہ کان رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یضع رأسہ فی حجرہ لحدانہ الفراق وہی حائضہ وتقوم لحدانہ
 یا الخیر تو ابی الجحدل قنبت سطرینا وہی حائضہ ترجمہ مود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ میں
 کسی کی گود میں رکھ کر قرآن پڑھتے اور وہ عورت حائضہ ہوتی اور ہم میں سے کوئی اور پھر مسجد میں پڑیا پھر جاتے
 اور وہ حائضہ ہوتی رہنے باہر سے کہہ رہی ہو کہ ہاتھ بڑا کر پڑیا پھر دیتی **ب** اب فی الذی یقر الفراق ان
 وراسہ فی حجرہ لحدانہ وہی حائضہ کوئی شخص بی بی کی گود میں سر رکھ کر قرآن شریف پڑھتا اور وہ حائضہ
 ہو تو کیا ہو **ع** قالہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجر لحدانہ وہی حائضہ
 وهو یتلو القرآن ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر ایک ہم میں سے کسی کی گود میں ہوتا
 اور وہ حائضہ ہوتی اب قرآن پڑھتے **ب** اب غش الخاضع لراسہ ووجہا حائضہ عورت پھر خاندان کا سر ہونے کو کیا
ع قالہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یو فی الراسہ وهو یحکمک فاعسلہ وانا
 حائضہ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر لطف چہرہ دیکھتا اور اب حکمت میں
 ہوتے میں پناہ میں ہوتی اور میں حائضہ ہوتی **ع** قالہ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 یحکمک فی الراسہ وہی الخاضع لوجہا وانا حائضہ ترجمہ ام المومنین حضرت عائشہ سے
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر مسجد کے باہر لٹاتے اور اب حکمت میں پناہ میں ہوتی حالانکہ میں
 ہوتی **ب** اب ماکہ الخاضع للشرب من سورہا حائضہ عورت کو ہاتھ لگانا اور دیکھنا پڑیا درست ہے
 شریح عن عائشہ سألنا اهلنا کلنا مع زوجها وہی حائضہ قالہ نعم کان رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم یدعونی فالکل معہ وانا عارک وکان یأخذ العرق فیقسم علی فاعطت
 منہ ثم اضعه فیاخذ فیمسح منہ ویضع منہ حیث وضعت فممن العرق ویدعونی
 بالشرب فیقسم علی فیمسح منہ فیاخذ فیمسح منہ فیاخذ فیمسح منہ فیاخذ فیمسح منہ
 منہ ویضع منہ حیث وضعت فممن العرق ویدعونی بالشرب فیقسم علی فیمسح منہ فیاخذ فیمسح منہ فیاخذ فیمسح منہ فیاخذ فیمسح منہ
 عورت اپنی خاندان کے ساتھ کہا اور حین کجالت میں انہوں نے کھانا کھنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ کھاتے تھے

آپ کے ساتھ ہوا کہ میں جین سے ہوتی آپ ہدی اٹھاتے اور میرا حصہ بی او میں گاتے پہلے میں اوسکو پستی پر رکھ دیتی
بعد اوسکو آپ اوسکو چوستے اور وہیں نہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا ہدی پر آپ پانی منگوئے او میں ہی میرا حصہ لگاتے
پہلو میں لیکر بیٹھی پھر کہہ دیتی پر آپ اوسکو دھاکر بیٹھے اور پانی پر وہیں نہ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا سحر عائشہ ؓ قال
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ كَأْسَهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي أَشْرَبَ مِنْهُ قَبْلَ أَنْ يَسْرُبَ مِنْهُ
سُورِي وَكَانَ أَحَارِضُ تَرْجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ بِرُوَايَتِ هِرْزُولِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِ مَسْرُوقٍ
جَاہِ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میرا جو پانی پیتو حالانکہ میں جان لگاتے ہوتی **بَابُ** لَا تَقْرَأُ بِفَضْلِ
لَحَارِضُ حَائِضَةٌ عَوْرَتِ كَاهِنًا بَانِي مِينَا دَرَسَتْ هِرْزُولِ عَائِشَةُ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَتَأَوَّلِي الْأَنْبَاءَ فَأَشْرَبَ مِنْهُ وَأَنَا أَحَارِضُ ثُمَّ اعْظَمَهُ فَيَسْحَرِي مَوْضِعَ فَيَقْضَعُهُ عَلَى خِيَمِهِ
تَرْجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ بِرُوَايَتِ هِرْزُولِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُوَايَتِ هِرْزُولِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہوتی پھر میں وہ برتن آپ کو دیتی آپ ڈھونڈ کر اسی جگہ نہ لگاتے جہاں میں نے نہ لگایا تھا **عَنْ** عَائِشَةَ ؓ قَالَتْ
كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا أَحَارِضُ وَأَنَا وَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ كَأْسَهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي يَسْرُبُ وَ
أَعْرِضُ الْعَرَفَ وَأَنَا أَحَارِضُ وَأَنَا وَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ كَأْسَهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي تَرْجِمُهُ
عَائِشَةُ بِرُوَايَتِ هِرْزُولِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِ مَسْرُوقٍ جَاہِ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا
اوسی مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا
آپ اپنا منہ اوس مقام پر لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا
اسی طرح لعاب اوسکو نہ کا **بَابُ** مُصَابِحَةُ الْحَارِضِ حَائِضَةٌ عَوْرَتِ كَاهِنًا بَانِي مِينَا دَرَسَتْ هِرْزُولِ عَائِشَةُ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَتْ يَتَأَوَّلِي الْأَنْبَاءَ فَأَشْرَبَ مِنْهُ وَأَنَا أَحَارِضُ ثُمَّ اعْظَمَهُ فَيَسْحَرِي مَوْضِعَ فَيَقْضَعُهُ عَلَى خِيَمِهِ
بَابُ حَيْضَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَسْتُ قُلْتُ كَيْفَ فَذَكَرَ عَائِشَةُ كَأْسَ حَيْضَتِي
مَعَهُ فِي الْحَمِيَّةِ تَرْجِمُهُ الْمُؤْمِنِينَ بِرُوَايَتِ هِرْزُولِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنِ مَسْرُوقٍ جَاہِ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا
چار میں اتوں میں جبکہ حیف اگیا تو میں کل گئی اور انچو حیف کے کپڑے اوٹھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
جبکہ حیف اگیا میں نے کہا ان اپنے مجھے بلایا میں انکو ساتھ لے لی جاو میں **عَنْ** عَائِشَةَ ؓ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيْتُ فِي الشَّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا حَارِضٌ أَوْ حَارِضٌ فَإِنْ أَصَابَهُ
مَرِيضٌ يَتَأَوَّلِي الْأَنْبَاءَ فَأَشْرَبَ مِنْهُ وَأَنَا أَحَارِضُ ثُمَّ اعْظَمَهُ فَيَسْحَرِي مَوْضِعَ فَيَقْضَعُهُ عَلَى خِيَمِهِ
ذَلِكَ وَكَمْ يَعُدُّ وَكَمْ يَعُدُّ وَكَمْ يَعُدُّ وَكَمْ يَعُدُّ وَكَمْ يَعُدُّ وَكَمْ يَعُدُّ وَكَمْ يَعُدُّ وَكَمْ يَعُدُّ وَكَمْ يَعُدُّ وَكَمْ يَعُدُّ
عَلَيْهِ سَلَّمَ ابْنُ مَسْرُوقٍ جَاہِ لگاتے جہاں میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا اور میں نے لگایا تھا

اوس سے زیادہ نہ ہوتے پہ نماز پڑھو بعد اسکے پہ بیٹھے پھر اگر لگ جاتا تو ایسا ہی کرتے رہنے اوتنی تمام کو جہان خون لگ گیا خواہ
 اوتنی ہی کپڑے کو ڈھونڈ لیا اوس سے زیادہ نہ ہوتی پہ نماز پڑھو اوس کپڑے میں **کباب** مبارک شریف و احاطہ فی حاضرتہ کے
 ساتھ لیٹنا اور اس کمر درت ہر **عج** عائشہؓ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یأمر
 اخذ ثوبا اذا كانت حائضا ان تمشي اذا رخصها ثم حرمہم المؤمنین عائشہؓ سر روایت ہر رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے ہم میں ہر کس کو جب وہ حائضہ ہوتی کہ تہ بند لپیڑ بہر آپاشرت کرتے اوس سے رباشرت
 کر مگر لیٹنا اور پار کرنا اور ساتھ ہونا سب باتیں کہنا سواطع کے **عج** عائشہؓ قالت کان رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم یأمر اخذ ثوبا اذا كانت حائضا امر ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان
 تتنثر فتم بیاشر ہر حرمہ حضرت عائشہؓ سر روایت ہر رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں ہر جو حائضہ ہوتی اوس کو
 حکم کرتے تہ بند باندینو کا پہر اوس سے مباشرت کرتے **عج** عائشہؓ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم بیاشر لکھا کہ میں لکھا کہ وہی حائضہ اذا کان علیہا اذا ذلک ان تصاف المؤمنین و
 ان کتبت فی حدیث اللہ علیہ وسلم فی حرمہ حرمہ المؤمنین ہیوند ہر سر روایت ہر رسول صلی اللہ علیہ وسلم
 مباشرت کرتی ہر انبی عورتوں میں کسی عورت سوا وہ حائضہ ہوتی بشرط کہ ایک اور نہ ہوتی ہوتی جو راقون کر نصف اور
 گھنٹہ تک پہنچتی رہیغاف ہر شروع ہوتے اور نصف راقون یا گھنٹہ تک ہوتی ایک کی رہایت میں ہر کراوس لاکو خوب
 مضبوط باند ہوتی **فت** علمائے اتفاق کیا ہر کہ مباشرت حائضہ کے ساتھ ہر بشرط کیات کو خیر گھنٹہ تک اس کے
 بدن پر کوئی کپڑا نہ ہو اور بعضوں کے نزدیک صرف فرج پر نہ ہر کافی ہر **کباب** تارویل قول اللہ تعالیٰ اولیٰ انک
 عن الحیض ایکر یہ دیا انک عن الحیض کے تفسیر **عج** عائشہؓ قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لکھو ایکوھن وکھن لشار بوھن وکھن عجا معوھن فی البیوت فمالوا انی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم عن ذلک فانزل اللہ عزوجل وکھن لکھن عن الحیض فمالوا انی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یؤکلوھن ویشربوھن ویشربوھن فمالوا انی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ان یصنعوھن کل شئیہ مما خلا النجاس **عج** حرمہ انس بن ابی اسرہ روایت ہر یہودیوں میں جب کسی عورت کو
 حیض آتا تو اسکے اپنے ساتھ نہ ملاستے نہ پلاستے نہ لایا گھر میں نہ کھوسا تہ ہر تو صحابہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اسباب میں پوچھا تب اسد تعالیٰ نے یہ لیت اور اسی دیا انک عن الحیض اخیر تک پہنچو ہر میں ہر حیض کا حکم کو
 حیض ایک پلیدی ہر تو جہا رہو عورتوں کو حیض میں ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا صحابہ کو کہ کہا ورنہ
 پلا ورنہ اولو ہر ساتھ ورنہ ایک گھر میں ورنہ ساتھ ہرین ورنہ باتیں کہیں ہر **کباب** عائشہؓ قالت
 رخصتہ فی حال حیضہا بعد علیہ وسلم اللہ عزوجل عزوجل جو شخص اپنے عورت سے حیض کی حالت میں

جماع کرے اور وہ جانتا ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے منہ کیا ہے تو اس کا کفارہ کیا ہے **عن ابن عباس** عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 وسمی فی الرجل یأتی امرأته وھو حیاض یضدق یدیناراً أوینصف دیناراً ترجمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما
 ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص کو جماع کرے اپنی عورت سے جو حیض کی حالت میں کہ صدقہ دو سے ایک دینار یا
 دو دینار **باب ما تفعل للحیضہ** إذا حاضت جو عورت اجرام باندھے ہو اور اس کو حیض آجائے **عن عائشہ**
قالت خرجنا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا نری الا الحج فلما کان یسرف حصت فلحکل
عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وأنا ابکی فقال مالک انیضت فقلت نعم قال ہذا امرک
 کتبہ اللہ بحر ورجل علی نجات ادم فاقض ما یقضي الحاج غیر ان لا تقو فی البیت وضحی رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم عن عائشہ بالبغین ترجمہ ابن عمر بن النعمان جاشین سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ساتھ نکلے گئے اور وہی جب تک میں اس سے ایک مقام تک گئے کے قریب) یہ وہی تو مجھ کو حیض آگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے جو پاس تھے اور میں نے یہی سنی اپنی بوجھ کیا ہو چکا کیا حیض آگیا میں نے کہا ہاں آپ نے فرمایا یہ تو وہ چیز ہے جو کھنڈی سے
 اس نے آدم کی نیپہ پر اب کر چکا ہو گا حاجی سے تم میں اگر ملو تو نہ کرنا کعبہ کا روضہ حیض ہو یا کہ ہو کر کعبہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے قربان کی اپنی عورتوں کی طرح سو ایک کافی کی **باب ما تفعل النفساء بعد الاخر** اور ماہیتر
 وقت عورتیں کیا کریں **عن جعفر بن محمد** قال حدثنی ابی قال اتینا جابر بن عبد اللہ فسألناہ عن
 حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم فحدثنا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خرج من الخیمتین
 من ذی القعدۃ وخرجنا معہ حتی اذا انی ذالحلیفۃ ولدت اسماء بنت عتبہ محمد بن ابی بکر
 فاذسلت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیف اصنع قال اغتسلی واستغفری ثم اھلی
 ترجمہ حضرت امام جعفر صادق سے روایت ہے محمد بن ابی بکر کی امیر سی والذام محمد باقر علیہ السلام نے کہ ہم جابر بن عبد اللہ انصاری
 پاس تھے اور ان کو پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیونکر حج کیا اتوں کہ کہا آپ مکلی (سیدتیہ) سے حج کے لیے جب
 پانچ روزہ بقیعہ کو اتی تو ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے جب آپ دو حلیفہ میں پہنچے تو اسار بیت عیس (ابوبکر صدیق) کی بی بی
 فی محمد بن ابی بکر کے جنازہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس کسی کو پہنچا اور دریافت کیا کہ اب میں کیا کروں اپنی
 فرمایا غسل کر دو رنگت باندھ لے پھر ایک پکار **باب دم الخیض** تصدیب الثوب حیض کا خون اگر گرم ہو میں لگا
 جاوے تو کیا کرنا چاہیے **عن ابن کثیر** بنت حصین انھا سألت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن
 دم الخیض تصدیب الثوب قال یحک بہ وضلع فاعیش لہ بماء فی سید ترجمہ میں بنت حصین سے روایت
 اتوں فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوچھا حیض کا خون کپڑے میں لگا دے تو کیا کرنا چاہیے آپ نے فرمایا کہ حج وصال کو
 ایک چپٹی (کرچی) کی چپ (سوار) وہ ڈال بیری کو پٹی اور پٹی کو سکن اسماء بنت ابی بکر رات امراہ استفتت

سنا
میں تہ کے اور اس کو ملے والے باب بکراہ الشیمیم طرہ سے ہوا رسول عائشہؓ فآلت خرجنا مع رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بعض اشعارہم حتی اذا کتابا البیضاء اودت البیضاء النقع عقدانی فاقام رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی القیاسہ واقام الناس معہ وکسوا علی ماء وکسوا معہم ماء فالتاثر
ایکایہم فقالوا لانی ما صنعت عائشہؓ اقامت برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وبالناظر
کسوا علی ماء وکسوا معہم ما فاجاء ابو بکرؓ ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واضع رأسہ علی فخذ
وقد نام فقال حبس فی سؤل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والناس وکسوا علی ماء وکسوا معہم ماء
فآلت عائشہؓ فما لبث ابو بکرؓ و قال ما شاء اللہ ان یقول وجعل یحضر بیدہ فی خاصرہ فی
منعنی من التخرک الا مکان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی فخذی فقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم حتی اصابہ عاصیہ ماء فانزل اللہ عنہ وجعل ایۃ الشیمیم فقال اسید بن حصیر ما ہی یا اول
یا ال ابو بکرؓ فآلت فبعثنا البعیر الذی کنت علیہ فوجدنا الوعد تحتہ ترجمہ المومنین حضرت
سورایت ہر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہر کسی سفر میں جب پیدا یا ذات الخیش میں پہنچو روٹوں مقام کو نامہ میں
وجہان میں مدینہ انور کیجا نویر اکو بند ٹوٹ کر گر پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈھونڈتے ہوئے لیے ٹھہر گئی اور لوگ ہی
اب کے ساتھ ٹھہر گئے لیکن دان بانی نہ تہا نہ لوگوں کے ساتھ بانی نہا لوگ ابو بکر صدیقؓ میں اس کے اور ان کو کہا کہ پتہ ہر ہم
عائشہؓ نے کیا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور آپ کے ساتھ لوگوں کو بھی بھرا دیا ایسی مقام پر جہاں بانی نہیں ہر زادوں کے
پاس بی بی ہر سیدہ ابوبکرؓ آئے وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ان پر سر رکھ کر گھومتے اونہوں میں کہا تو نے روک دیا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور لوگوں کو ہر مقام پر جہاں بانی نہیں ہر زادوں کے ساتھ بانی ہر او غصہ ہو ہو مجھ پر واپس آنا تھا میری
کو کہ میں کو بچو لگی لیکن میں نے نہ مل چلی نہیں کی صرف اسی جہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک میری ران پر تھا
راپ سوتی رہی جب جمع کو اوتھے تو بانی نہ تھا بعض صحابہ نے بغیر وضو کو نماز پڑھ لی جس سے دوسری روایت میں ہر اسب سے
عالی نے شیم کی آیت داری اسید بن جیسر نے کہا یہ باری پہلی برکت نہیں ہر او بکر کے گھر والوں نے یہاں ہی جہ ہر
سی برکتیں رحمتیں مسلمانوں کو دی ہیں حضرت عائشہؓ نے کہا پتہ پتہ اپنا اونٹ اٹھا یا جیسر میں سوار تھی تو لوگوں نے اونٹ
لے سی پایا باب الشیمیم فی بعض اشعارہم کہ تم کہنا کیا بیان عن محمدؐ واولئین عنہ فآلت انا
وعبد اللہ بن سید رسول مہمۃ حتی دخلنا علی ابنہ یحییٰ بن الحارث بن العتۃ الا نقصا رہے
فقال ابو یحییٰ اجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خذ ذیل الحبل ولعیدہ رجل فہم
علیہ فکلمہ برۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہ حتی اقبل علی الحدار فسمی بوجہہ
ولکن یدہ شہدۃ علیہ السلام ترجمہ میرے روایت ہر جو مولیٰ تھا ابن عباسؓ میں اور عبد اللہ بن ابی جو مولیٰ تھا

کا دو دن اور پچیس مہینہ گذرا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر جو ایک مقام کا نام ہے اسے تشریف لائے
راہ میں ایک شخص ملا اس نے سلام کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جواب نہیں دیا یہاں تک کہ آپ دیوار پاس آئے اور
مٹہ اور دونوں ہاتھوں پر سر کیا پھر سلام کا جواب دیا گفتہ خودی نے کہا یہ حدیث مجھ پر اس بات پر کہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے اس وقت پانی نہ پیا کہ کچھ پانی ہوتے ہوئے تیمم درست نہیں جب وہ اس کا استعمال پر قراور پہنچا اگر نماز کا وقت ننگ
ہوا اور ایسی نجی نماز بخوانا نہ ہو یہاں اور جو ہر علماء کا مذہب ہے اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک پانی ہوتے ہوئے تیمم جائز
ہو عید کی یا جائز کی نماز کے لیے جو وضو کر نہیں اونکو قضا ہو جائیگا خوف ہو اور اندیشی نے ہمارے بعض اصحاب سے تو قہر کیا ہے
کہ جب فرض نماز کے قضا ہو جائیگا خوف ہو وقت کی تنگی کی وجہ سے تو تیمم کر نہ پاؤ جو بہر وضو کر کی اسکی قضا کر لیوے اور اس حدیث
میں دلیل ہو دیوار پر تیمم درست بہرہ کی جب اوپر پہنچا اور یہاں سے نزدیک درست ہو اور جو ہر سلف اور خلف کا پیغمبر ہے اور اس حدیث
فی سوا حی کے اور چہرہ دن پر تیمم جائز کہا ہے اور اس نے احمد حدیث سے استدلال کیا ہو لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ اس حدیث پر بھی گئی اور یہ حدیث
دلیل پر تیمم جائز ہو چکی ہے تو اہل اور فضائل میں جو سجدہ تلاوت اور شکر اور مصحف اور جواب کا نام کر لی جیسو درست فرائض کے
لیو اور یہی مذہب ہے اکثر علماء کا مگر ایک قول غایہ ہے کہ تیمم سوا فرض نماز کو کسی چیز کو بھی درست نہیں ہے اور اس حدیث سے یہی مذہب
ہوا کہ جو شخص اپنا نے اپنا یا استنجائش قبول ہوا اس کو سلام نہ کرنا چاہیو اور جو کسی کی گری تو اس کو جواب نہ دینا نہیں ہے اسے

تمام ہر کلمہ علماء اور مجتہدین کا یہ قول ہے کہ تہمید ثروت اور جنب دونوں کو لپی ہے اور اس کی تہمید میں کسی بھی شہر و شہرین کی
 میں اور پینہ کی دین کی ہر کلمہ حضرت عمر و جب دسد میں جو دسے سرقے سے رجو کیا واسطہ **سُحَرِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ حَبِطَ**
وَأَنكَافِي الْوَيْلُ فَكُلُّهُ إِحْدُ مَاءٍ فَتَمَعَكَ فِي الْمَرْكَبِ مَعَكَ الذَّابَّةُ فَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ خَيْرٌ بِكَ مِنْ ذَلِكَ النَّيِّمُ ثُمَّ رَجَعَهُ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَرَأَيْتُ هَر
 جہر نہانے کی حاجت ہوئی اور میں نے دونوں میں تھا تو مجھ کو اپنی مذہب میں ہی میں نے جیسے یا زور لیا ہے ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 علیہ وسلم پس آیا اور آپ بیان کیا اپنے زوال کا کافی تھا تہمید کرنا **كَابِ النَّيِّمِ فِي السَّعْرِ مَفْرُوعٍ مِمَّنْ كَرِهَ بِلَا**
سُحَرِ عَمَّارِ قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا وَلَدِ ابْنِ مَرْثَدَةَ مَا شَرُّ مَا شَرُّهُ
فَأَنقَضَ عَقْدَ حَارِثٍ خَرَجَ أَهْلُ بَنِي النَّاسِ فِي بَيْتِ عَمَّارٍ عَقْدُ هَذَا ذَكَرَ حَتَّى أَصْلَاءُ الْفَجْرِ وَلَيْسَ مَعَ
النَّاسِ مَاءٌ فَذَعَبُ عَلَيْهِمَا ابْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ حَبِطَ النَّاسُ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَنكَافَى رَسُولَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
رُحْمَةَ النَّيِّمِ بِالضَّمِيدِ قَالَ فَقَامَ الْمُشْرِكُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبُوا بِلَا
الْمُتَكَاكِفِ مِنَ بَطُونِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الْأَكْبَا طَرَحَهُ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ
 اذات انجس میں راہی تمام کا نام ہے اور آپ کے ساتھ تہمید بی بی آپ کے ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا اور ان کا کلوب و غنم کا گونگ
 تھا تو گر گر پڑا اظفار انکو ضمہ ہر سول میں دن کو رنگ بنے دانے اچھے ہوتے ہیں لوگ اس گلوں کے ڈھونڈتے
 میں ایک گویا ہیکل کہ فیکری ریشمی ہو گئی اور لوگوں میں اپنی ذہن تو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور کھاتوں نے
 انکا دیا لوگوں کو اور ان کے ساتھ بیانی نہیں ہر جیسے تمنا نے مٹی پر تہمید کر لی اجازت اور اداری اور وقت مسلمان ہر کر
 ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور زمین پر ہاتھ پیر ہاتھ دہا لئی اور مٹی کو ٹھیکہ نہیں اور کیا ہر مہزون
 اور ہاتھوں پر ہونڈہ نہ تھک اندر کی طرف سے بخلوں تک **الْاِخْتِلَافُ فِي تَفْصِيلِ النَّيِّمِ كَمَا رَوَى**
سُحَرِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسْمًا بَيْنَ جُوهَرًا وَأَيْدِيَنَا
الْمُتَكَاكِفِ ثُمَّ رَجَعَهُ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَأَلْتُهُمْ كَيْفَ كَانَتْ
 اعدا ہونڈہ نہ تھک **فَإِخْتِلَافُ كَيْفَ كَانَتْ تَهْمِيدُ تَهْمِيدِ تَهْمِيدِ تَهْمِيدِ تَهْمِيدِ تَهْمِيدِ تَهْمِيدِ تَهْمِيدِ تَهْمِيدِ**
 ہاتھ دانا چاہیے ایک برہنہ کے لیے دوسری دونوں ہاتھوں کے لیے کہنڈہ تک اور ایک لٹافہ یہ کہتا ہے کہ ایک بار بار انکا کافی
 ہر سولہ و دو ہونڈوں کے لیے اور بیانی ہر عطا اور کھول اور داغی اور امداد اور حاق اور ابن سدر اور اکثر اہل حدیث کا
 اور دوسری سے منقول ہے کہ ہاتھوں کا سہ بخلوں تک جا ہر اور اس پر سب منقول ہے کہ قین بار بار ناچا ہر ایک ہاتھ کے
 ایسی دوسری دونوں ہونڈوں کے لیے تیسرے دونوں ہونڈوں کو لپی **فَوَضَعَ الْأَخْصَرُ مِنَ النَّيِّمِ وَالْغَنَمِ فِي الْيَدَيْنِ تَهْمِيدُ**

اور ان کے گناہوں کو جو کہ کسی منزل میں پہنچ گئے تھے تو نماز کا وقت ان کے لیے اور ان کو جو کہ تہا پانی نما
 انہوں نے نماز پڑھ لی پھر حضور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کیا تب تیمم کی آیت اور ہی سید بن سیر نے کہا اس
 تم کو جزائی خیر دیو کہ جب تہا پانی پر کوئی ایسی بات آئی جسکو تم برا جانے تہین تو اس نے اوسین تہری کر دی تمہارا
 اور مسلمانوں کو یہی حکم کا رہا کہ **اَنْ رَجَلًا اَجَذَبَ كَلِمَةً يَصِلُ فِي النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ**

لَكُمْ فَقَالَ اَصَدَقْتُ فَاَجَنَّبَ رَجُلًا اَخْرَجْتُمْ وَكَلَى فَاَنَا هُوَ فَقَالَ خُصُّ مَا قَالِ لَا اَخْرَجْتُمْ اَصَدَقْتُ حَمْدُ
 طاق خود روایت ہے کہ ایک شخص نے جنابت ہوئی اور اس نے نماز نہیں پڑھی بلکہ پانی کو تلاش میں رہا اور پانی ملنے کا انتظار کیا اور وقت
 کا باقی تھا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور بیان کیا آپ نے فرمایا تو نے اچھا کیا پھر ایک اور شخص کو جنابت ہوئی
 اوس نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے اوس سے بھی ایسا ہی فرمایا یہی تو ہے
 اچھا کیا **ف** جب نماز کا وقت آ گیا اور پانی نہ ملے تو نماز کو اختیار ہو چاہے انتظار کرے پانی ملے گا خیر وقت تک اس کا
 انتظار نہ کرے بلکہ تیمم کر کے پڑھ لے یہی **كِتَابُ الْمَيَاكِ مِنْ النَّبِيِّ كِتَابُ بَانِي**
 کہ احکام میں جو ایک خبر پہل کتاب کے پینے میں جتنی کی **ف** یہاں بھی کہ کتاب الصلوٰۃ کا کتبہ مذکور ہے جن میں
 مذکور ہیں جن کا ترجمہ اور گزر چکا ہے جب پیر ترجمہ کرنا اور احادیث کا ضرور نہ تھا لیکن لف علیہ رحمۃ کے اتباع سے جو ترجمہ

كِيَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَاتَّكْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُرًا وَقَالَ عَزْرَجَلْ وَابْتَنَلْ عَلَيْهِ كَمَنْ

السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَ بِهِ **وَقَالَ فَلَمْ يَجِدْ فِي مَاءٍ فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا** فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور ان
 ہم نے آسمان سے پانی پاک کر لیا اور نہ پایا اور نہ تاجر پر آسمان سے پانی نہ کر پا کہ جو تم کو اوس سے سے اور فرمایا نہ پانہ پانی
 تو تیمم کرو پاک مٹی سے ان آیتوں سے معلوم ہوا کہ طہارت کے لیے پانی کی ضرورت ہے اور پانی کے اور چیزوں کو وضو اور

عَلَّ شَرَعُ نَبِيِّ سَحَرِكُنْ لِرَغِيَابِ اَنْ يَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَسَكَتْ مِنْ

الْحَنَابِلَةِ فَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَضْلِهِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اِنَّ الْمَاءَ لَا يَجْنِسُ

تھی کہ ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بی بی نے غسل کیا جنابت سے پھر اوس
 پھر وہی پانی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا اور بی بی نے اب سو بیان کیا کہ غسل کا پچا سو پانی جو آپ نے
 فرمایا پانی کو کوئی چیز نا پاک نہیں کرتی رجبیک اور کا ترہ یا رنگ یا بو یا کچھ کے لئے سے نہ بدلے خواہ پانی قلیل ہو یا کثیر

یہ سب نہ ہوں سے زیادہ قوی اور مستبر ہے **فِي كِتَابِ رِجَالِكُمْ بَيْنَاكُمْ رَايَاكُمْ رَايَاكُمْ رَايَاكُمْ**

لِحَبِيبِنِ الْكَابِيَانِ عَزْرَجِي سَعِيدُكَ لَدُنِي قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَتَقْرَأُ مِنْ بَيْنِ مَضَاعَةِ اَوْ

حَيِّ مَيِّزُ طَهْرٍ فِيهِ مَحْرَمٌ الْكَلَابِ وَالْحَيْضُ وَالنَّجَسُ فَقَالَ الْمَاءُ طَهُرٌ وَكَانَ يَجْنِسُ شَيْءًا مَحْرَمًا

ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے یہاں سے اور اوس کے درمیان میں کون

وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ تَرْحِمُهُ حَضْرَتُ عَائِشَةُ سُرُودِیَتْ ہر اجمیعینت بخش کو ستا خدمت
سات برس تک انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پوجا اپنے فرمایا یہ جنس نہیں ہو بلکہ ایک رگ ہو جسے حکم کیا ہے
اؤنگو نماز چہرہ پر دیکھ کر ایسا فرود میں جنس کے دنوں تک پر غسل کر کہ نماز پڑھنے کا تو وہ غسل کیا کہ تین ہر نماز کو کسی عورت کا طہرہ
بُیِّنَاتُ الْبَحْثِ اِنَّهَا اَلَّتْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ فَكَانَتْ اَلَيْتِ الدَّامُ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اِنَّمَا ذٰلِكَ عَرَقٌ فَاَنْظُرِي اِذَا اَنَابَ قُرْبُكَ فَلَا تَصَلِّي وَاِذَا اَمَرْتُ قُرْبُكَ فَلَا تَقْصِرِي ثُمَّ صَلَّی
مَسَايِنَ الْقَمَرِ اِلَى الْقَمَرِ تَرْحِمُهُ فَاطِمَةُ ابْنِ حَبِش رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اَمِنْ اَوْ ثَلَاثَاتٍ كِي خُونٍ اَيْ كِي اِيْخِر
فرمایا یہ ایک گہری تو دیکھتی رہے جب تیرا فرود (جنس) آوے تو نماز پڑھ بہر جب چلا جاوے اور تو پاک ہو جاوے ورنہ جنس کے خون سے
نماز پڑھ دوسرے جنس تک پہنچے عَائِشَةُ قَالَتْ جَاءَتْ كِي فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِي حَبِشٍ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ فَقَالَتْ اِنِّي اَفْرَاةٌ اَسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهَرُ اَفَادَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكَ
عَرَقٌ وَلَكِنَّكَ بِالْحَيْضَةِ فَاِذَا اَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ قَدْ عَمِيَ الصَّلَاةُ وَلَا اَدِيْسُ فَاعْسِلْ جَنَابَكَ
الدَّامُ وَحَبِش تَرْحِمُهُ حَضْرَتُ عَائِشَةُ سُرُودِیَتْ ہر فاطمہ بنت ابی حبیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اجمین عرض
کیا مجھ کو ستا خدمت ہر ایک نہیں ہوئی کیا نماز چہرہ پر دونوں اپنے فرمایا نہیں ہو جسے جنس نہیں ہو جسے جنس ہو تو نماز چہرہ پر دیکھ کر
جب جنس کے دن گزر جاوے تو خون دھو ڈال اور نماز پڑھ **حکم** الْمُتَحَاضَّةُ بَيْنَ الصَّلَاةَيْنِ وَغَسْلُهَا
اِذَا جَمَعَتْ جَبَّ تَحَاضُّدَ دَمًا وَدُكُوْجِمَ كَرَّیْ سُرُودِیَتْ ہر تو دونوں کو کسی ایک غسل کرے **حکم** عَائِشَةُ اَنَّ اَوَّلَ مُتَحَاضَّةٍ
عَلَى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ قَالَتْ اِنَّہَا اَعْرَفُ عَائِدًا وَاحِدَةً اَنْ تَوُجِّرَ الظُّهْرَ
وَتُجْلِيَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ كُھَا غَسْلًا وَاحِدًا وَتَوُجِّرَ الْغَرْبَ وَتُجْلِيَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ كُھَا غَسْلًا
وَاحِدًا وَتَوُجِّرَ الصُّبْحَ غَسْلًا وَاحِدًا تَرْحِمُهُ حَضْرَتُ عَائِشَةُ سُرُودِیَتْ ہر ایک عورت ستا خدمت کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے میں کہا گیا کہ یہ ایک گہری جو بند نہیں ہو اور حکم کیا گیا اور حکم ظہر میں دیر کر نیکا
اور عصر میں جلدی کر نیکا اور دونوں نمازوں کو کسی ایک غسل کر نیکا اسی طرح مغرب میں دیر کر نیکا اور عشاء میں جلدی
کر نیکا اور دونوں نمازوں کو کسی ایک غسل کر نیکا ہر فجر کی نماز کے لیے ایک غسل کر نیکا **حکم** زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ
قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اِنْهَا مُتَحَاضَّةٌ فَقَالَ تَجْلِسُ اِنَّمَا اَفْرَاةٌ اَمَّا تَغْتَسِلُ
وَتَوُجِّرَ الظُّهْرَ وَتُجْلِيَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلُ وَتَوُجِّرَ الْغَرْبَ وَتُجْلِيَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلُ وَ
تُصَلِّي مَا جَمِيعًا وَتَغْتَسِلُ الْغَرْبَ تَرْحِمُهُ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ سُرُودِیَتْ ہر عرض کیا یا رسول اللہ وہ ستا خدمت ہر ایک
فرمایا بھیجے اجمین کے دنوں میں دیکھو نماز پڑھ نہ کرے اگر غسل کرے اور ظہر میں دیر کرے اور عصر میں جلدی کرے اور دونوں کو
ایک ہی غسل سے پڑھ لے پھر مغرب میں دیر کرے اور عشاء میں جلدی کرے اور غسل کرے کہ دونوں ایک ساتھ پڑھ لے اور غسل کرے جو پڑھ لے

ثُمَّ أَضَعُوهُ فَيَأْخُذُ بِقَبْضِ مِثْلِهِ وَيَضَعُهُ فِي حَيْثُ وَضَعْتَ فِي مِثْلِهِ الْقَدْحَ ثُمَّ يَرْجِعُهُ إِلَى رِجْلِهِ
 ہر مئی حضرت عائشہؓ کو چہا کیا اور تپاؤ نہ کر ساتا کہ باوجود حیف کجالت میں انہوں نے کہا ان کہا کہ رسول اللہؐ
 اسد علیہ السلام کو بلاتے تھے میں ان کو اس کہا کہ اور میں حیف سے ہوتی آپ ہدیٰ اور ہاتھ اسیر حصہ بھی اس میں لگاتے
 پہلو میں اس کو جو سستی پہن رکھتی تھی بعد اس کے آپ اس کو چتر اور وہیں نہ لگاتے جہاں میں نے لکھا یا ہام ہی پر آپ بانی
 شگلاتے اور میں بھی میرا حصہ تھے پہلے میں ایک مٹی بھر رکھ دینی پھر آپ اس کو دہا کر پتھر اور بیالی پر وہیں نہ لگاتے جہاں
 میں نے لکھا یا ہام حسن عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْنَعُ قَائِمًا عَلَى الْمُؤْتَمِرِ الْإِثْمَ
 اشْرَبَ مِنْهُ وَكَشَرَبَ مِنْهُ فَقَوْلُ الشَّرِيفِ وَأَنَا خَائِضٌ تَرْجِمُهُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عائشہؓ روایت ہے کہ رسول اللہؐ
 علیہ السلام اپنا سناؤی جگہ کہتے جہاں کہیں مٹی اور میرا چہرہ پانی پتھر اور میں عائشہؓ ہوتی اَلْإِثْمَ خَائِضٌ
 الْخَائِضُ حَائِضٌ جَزَاءُ كَامِ مِنْ لَدُنْكَ رَسُوْلُكَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَبَاوُكُنِي الْمَاءُ فَأَشْرَبُ مِنْهُ وَأَنَا خَائِضٌ ثُمَّ أُعْطِيهِ فَيَقْنَعُ مَوْضِعَهُ فَيَضَعُهُ عَلَى خَنْدِهِ
 ترجمہ حضرت عائشہؓ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ پر بن بنو میں اس میں ہوتا ہی مٹی اور میں حیف سے ہی
 پہر میں اور میں ان کو دیتی آپ دہر نہ کر دہی جگہ نہ لگاتے جہاں میں نے لکھا یا ہام حسن عَائِشَةُ قَالَتْ كُنْتُ
 اشْرَبُ مِنَ الْقَدْحِ وَأَنَا خَائِضٌ فَأَبَاؤُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْنَعُ قَائِمًا عَلَى الْمُؤْتَمِرِ فِي
 قَبْضِ مِثْلِهِ وَالتَّعْرِفُ مِنَ الْعَرَفِ وَأَنَا خَائِضٌ وَأَبَاؤُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْنَعُ قَائِمًا
 عَلَى الْمُؤْتَمِرِ فِي تَرْجِمَةِ حَبْرَةٍ عائشہؓ روایت ہے کہ میں مٹی مٹی حیف کجالت میں پھر وہ بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 دیتی آپ اپنا سناؤی تمام پر لگاتے جہاں میں نے لکھا یا ہام اور میں ہی ہوتی حیف کجالت میں پھر وہ ہی رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم کو دیتی آپ اپنا سناؤی تمام پر لگاتے جہاں میں نے لکھا یا ہام بَابُ الرَّجُلِ يَخْرُجُ الْقُرْآنَ وَيَرَأِيهِ
 فِي تَجْرِ أَمْرٍ لَهُ وَهُوَ خَائِضٌ أَيْ خَفِضَ لِي بِي كِي كُوْدِيْنِ سَبْ بَكْرُؤَانَ شَيْءٍ أَوْ رُوْدَ عَائِشَةُ بُوْدُ كَيْسَا حَسْبُ
 عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرٍ خِذَا سَأَى وَهُوَ خَائِضٌ وَفِي الْقُرْآنِ
 ترجمہ حضرت عائشہؓ روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر ایک ہم میں سے کسی گود میں ہوا اور وہ عائشہؓ ہوتی قرآن
 پڑھتے بَابُ سَفْطِ الصَّلَاةِ عَنِ الْخَائِضِ حَالَتِ كَيْ دُوْسِيْ نَزَا وَرَجَا بِي حَسْبُ مَعَاذَ الْعَدُوَّةِ
 قَالَتْ سَأَلْتُ أُمَّ أَعْيُنَ عَائِشَةَ الْخَائِضِ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحْسَنُ رِيَّةٍ أَنْتِ قَدْ كُنَّا لِي فَعَرَضْتُ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لَقِيتُ وَكَانَتْ مَعِي تَرْجِمُهُ مَعَاذَ عَدُوَّةِ رِيَّةٍ ہر ایک نے
 حضرت عائشہؓ کو چہا کیا عائشہؓ نے ان کی فشار کی انہوں نے کہا کیا تو حور ربیب ہر حور ربیب ہر حور ربیب ہر حور ربیب
 کلاؤں کو کوئی سے دیکھ رہا ہوں غریب داناں جہم سوئی ہو حضرت عائشہؓ کا بطن کیا تو بھی غریب ہی ہو کیونکہ حاجی داناں لایا

جبریل علیہ السلام نے کہا اتر و اتر نماز پڑھو میں نے کہا تم جانتے ہو تم ہی کہاں نماز پڑھو تم نے نماز پڑھی
 طیبہ (عقب پر مریض منورہ کا) میں اس طریقت بھرت ہوگی پھر جبریل نے کہا اتر و اتر نماز پڑھو میں نے نماز پڑھی جبریل نے پوچھا
 تم جانتے ہو تم نے کہاں نماز پڑھی پھر بیت اللحم سے جہان پر صبر علیہ السلام صید ہو کر تھے پہلین بیت المقدس میں پہنچا وہاں تمام
 پتھر اکٹھا ہوا گو جبریل نے جبرگے کیا میں سب کا امام بنا پھر جبریل نے جبرگے چکر مار کر پہلے آسمان پر لپک کر وہاں پر آدم علیہ السلام ملے پھر
 دوسرے آسمان پر لپک کر وہاں پر دو بخارہ زاد باہی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ملے پھر تیسری آسمان پر لپک کر وہاں پر یوسف
 علیہ السلام ملے پھر چوتھی آسمان پر لپک کر وہاں پر مارون علیہ السلام ملے پھر پانچویں آسمان پر لپک کر وہاں پر ادریس علیہ السلام ملے پھر چھویں آسمان پر لپک کر
 وہاں پر موسیٰ علیہ السلام ملے پھر ساتویں آسمان پر لپک کر وہاں پر ابراہیم علیہ السلام ملے پھر ساٹھویں آسمانوں کو ادریس لپک کر وہاں تک کہ ہم
 سترہویں آسمان پر پہنچ کر وہاں پر جبرگے ایک ابر کو ٹکڑے کر کے ڈال دیا اور اس میں خاص بخارہ ہی تھی) میں سجدہ میں گر پڑا پھر جبریل
 گیا کہ جس دن تو آسمان میں پیدا کیا تھا اسی دن ٹپھ اور تیری امت پر کچا بن دین فرض کین تہین اب تو اوکاڑہ کو اور تیری امت
 بھی اوکاڑہ میں لوٹ کر حضرت ابراہیم علیہ السلام پاس آیا اور انہوں نے مجھ کو چھ نہیں پوچھا پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام سے
 انہوں نے کہا کتنی نمازیں فرض ہوئیں تپہ اور تمہاری امت پر نہ کر کہا پاس نمازیں حضرت موسیٰ نے کہا اتنی طاقت نہ تم میں ہے
 تمہاری امت میں ہے تو بہر لوٹ کر جاؤ پھر وہاں پر دگر کار پاس اور تخفیف کرواؤ میں لوٹ کر اپنا پروردگار پاس آیا اس نے دس نمازیں کم
 کر دیں پھر موسیٰ علیہ السلام پاس آیا انہوں نے کہا لوٹ جاؤ اور تخفیف کرواؤ میں لوٹ گیا پھر پروردگار نے دس کم کر دیں یہاں تک کہ
 پانچ نمازیں رہ گئیں سو علیہ السلام نے کہا لوٹ جاؤ اور تخفیف کرواؤ کچھ سنی اسہ ایل یہ نمازیں فرض کین تہین اب تو اوکاڑہ کو اور
 نہ کر کہ میں پھر گیا اپنا پروردگار پاس اور اسے تخفیف چاہی پروردگار نے فرمایا میں نے جہنم میں پیدا کیا اسی دن پانچ نماز
 تیری امت پر کچا بن دین فرض کین تہین اب پانچ پچا پاس کے برابر میں تو اوکاڑہ کو اور تیری امت ہی اوکاڑہ کو دینے پانچ میں کہ نہیں
 ہوکتیں اور سوت میں نے جان لیا کہ اس کا یہ حکم قطعی ہے اور اس میں کین تہی نہ ہوگی پھر میں لوٹ کر موسیٰ علیہ السلام پاس آیا انہوں نے
 کہا جاؤ پھر جاؤ (اسہ پاس) میں سمجھ چکا تھا کہ یہ حکم قطعی ہے اس لیے نہیں گیا **عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ**

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَهَى بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى فَوَجَّهَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ وَالْكَافَّةِ أَيْتَهُمْ مَا حَرَّجَ بِهِ
 مِنْ كُنْهَاتِهَا وَلَكِنَّهُ أَيْتَهُمْ مَا حَبَّ طَبْعُهُمْ مِنْ قُرْآنٍ حَتَّى يَقْبَحُوا قَالُوا لَوْ بَعَثَ اللَّهُ مَا يَغْنَثُنِي قَالَ
 قُلْ أَشَرُّكُمْ ذَخِيرٌ فَأَعْطَى ثَلَاثًا لِمَنْ لَمْ يَكُنْ لِحُكْمِهِمْ وَحُكْمُهُمْ سُودَةٌ الْبَقَرَةِ وَغَفْصَةٌ مِنْ مَاتٍ مِنْ أَمْتِهِ لَا
 يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا لِيُخْبَرَتْ تَرْجَمَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى رَوَيْتُ عَنْ جَبْرِئِيلَ عَبْدَ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَمَا مَرَّ بِهِ وَأَوْفَكَ بِهِ **الْمُنْتَهَى**
 تِلْكَ لِيَكُونَ دَرَجَةُ أَهْلِ سَمَانٍ مِينَ جَوْجِ مَرْتَبَتَيْنِ مِينَ سَوَاءٍ وَرَبِّهِ مِينَ دَرَجَةٍ مِينَ
 وَهِيَ دَرَجَةُ مَنْ لَمْ يَكُنْ حَقَّ مِينَ يَنْتَهَكَ لَمْ يَكُنْ جَانِبًا مِينَ أَسْوَكَ دَرَجَةٍ مَلَائِكَةُ دَرَجَةٍ مَلَائِكَةُ حَقَّ مِينَ تَوَافَوْا دَرَجَةً مِينَ هِيَ دَرَجَةُ مَنْ لَمْ يَكُنْ
 عَبْدُ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ لَوْ لَوْ بَعَثَ اللَّهُ مَا يَغْنَثُنِي جَبَّ وَهَلْ لِيَا سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى كَوْنُ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى كَوْنُ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى كَوْنُ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى كَوْنُ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى

سُئِلَ عَنْ الْحَالِ فَخَرَّ عَلَى حَبِيبِكَ تَرْجِمَهُ أَبُو بَرزَةَ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
 كَرُّ مَبْدُوحٍ سَعْدٌ كَأَسْبَابِ الْجَادِ الْكَرُّ يَدْرِي نَفْسِي تَوْبِدِي لِي كَيْفَ جَادِي كَيْفَ تَوْبِدِي لِي كَيْفَ جَادِي كَيْفَ تَوْبِدِي لِي
 نَفْسِي تَوْبِدِي لِي كَيْفَ جَادِي كَيْفَ تَوْبِدِي لِي كَيْفَ جَادِي كَيْفَ تَوْبِدِي لِي كَيْفَ جَادِي كَيْفَ تَوْبِدِي لِي
 تَرْوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اللَّهُ وَمَنْ جَعَلَ الظُّرُوفَ الْعَيْنَ مِنْ تَقْوِيَةٍ فَإِنَّهُ يُجَدُّ لَهُ فَطَوَّعَ قَالَ أَيْ كَيْفَ أَيْضًا الْفَرَصَةُ تَرْجِمَهُ أَبُو بَرزَةَ
 رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَرَاغَ الْيَوْمَ مِنْ بَيْتِي فَجَلَسْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَجَاءَ بِي أَبُو بَرزَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ
 وَالْيَوْمَ تَرَى أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْبُدُ اللَّهَ وَكَشَرْتَكَ بِهِ شَيْئًا وَتَقِيمُ الصَّلَاةَ وَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَتَقْضِي الزَّكَاةَ وَتَصُومُ
 كَمَا كُنْتَ كَانَتْ عَلَى كَرِّهِ تَرْجِمَهُ أَبُو بَرزَةَ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ
 فَرَاغَ الْيَوْمَ مِنْ بَيْتِي فَجَلَسْتُ فِي الْمَسْجِدِ فَجَاءَ بِي أَبُو بَرزَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ
 بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 تَوْفِيكَ يَا أَبَا بَرزَةَ قَدْ جَاءَ بِي أَبُو بَرزَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّرُوفَ بِالْمَدِينَةِ أَيْ بِعَاثِمِ بْنِ الْحَكِيمِ الْعَصِيِّ تَرْجِمَهُ أَبُو بَرزَةَ
 أَنَّهُ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 هُوَ يَزِيدُ فِي تَمِينِ كُوفٍ بَرَاءِ عَصِي كَيْفَ كُنْتُمْ يَوْمَ تَقَرُّوا بِأَبِي بَرزَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَفَرٌ مِنْ ظَمَرٍ كُنْتُمْ كُنْتُمْ يَوْمَ تَقَرُّوا بِأَبِي بَرزَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ أَيْ الْبَطْنِ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى الظُّرُوفَ كَعَتَيْنِ وَالْعَصْرِ كَعَتَيْنِ وَيَا بَرزَةَ عَنَّا
 تَرْجِمَهُ أَبُو بَرزَةَ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَصِي كَيْفَ كُنْتُمْ يَوْمَ تَقَرُّوا بِأَبِي بَرزَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 كَيْفَ كُنْتُمْ يَوْمَ تَقَرُّوا بِأَبِي بَرزَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 الثَّانِي مَنْ صَلَّى فِي طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ تَرْجِمَهُ أَبُو بَرزَةَ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوَابِغَ وَأَتَى شَيْئًا كَيْفَ يَسْمَعُ مِنْ جَادِي كَيْفَ تَوْبِدِي لِي كَيْفَ جَادِي كَيْفَ تَوْبِدِي لِي
 بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اوسکی پرستش کرتا ہوا اور وقت آفتاب اوسکی زلفوں کے لیس کر کے دو کوناروں کے درمیان میں ہوتا ہوا ہر وقت تلوامہا اور چار ہفتہ تک اسی طرح
 بیغیر جلدی سے چار ہفتہ میں پڑھ لیا اور دو سو سجدوں کے درمیان بھی طرح سے بیٹھا یہی نہیں تو ہر ایک رکعت میں گویا ایک سجود
 ہوا اور ہر ایک سجدہ میں ہزار بیس نہیں تو سجدہ کیا ہوا اور ہر ایک ہفتہ میں اسی رکعت میں گویا بیس ہزار بیس
 ابن عمر رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لکنی تفوتہ صلوۃ العصر کما تفوتہ صلوۃ النہر
 ترجمہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کی عصر کی نماز جاتی ہو گویا وہ ایک گھر پر اڑ گیا
اخبر وقت العصر عصر کا ہر وقت کیا ہے عن حذیث ابن عبد اللہ ان عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 انہو صلی اللہ علیہ وسلم علیہ صلاۃ العصر فقد تم حذیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 خلفہ والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصل الظهر حذیث زکات الشمس واناہ حذیث
 کان الظل مثل شخصہ فصنع کما صنع قد تم حذیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ
 والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصل العصر ثم اناہ حذیث وصحبت الشمس ففقدتم
 حذیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فصل المغرب ثم اناہ حذیث عاب الشفق فقد تم حذیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فصل العشاء ثم اناہ حذیث اشق العشاء فقد تم
 حذیث ابن عمر رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خلفہ والناس خلف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فصل الفداء ثم اناہ ایام الثانی حذیث کان ظل الرجل مثل شخصہ فصنع کما صنع
 بالامس حتی الظہر ثم اناہ حذیث کان ظل الرجل مثل شخصہ فصنع کما صنع بالامس حتی
 العصر ثم اناہ حذیث الشمس فصنع کما صنع بالامس حتی العصر ثم اناہ حذیث الشمس فصنع
 کما صنع فاناہ فصنع کما صنع بالامس فصل العشاء ثم اناہ حذیث امتد الخمر واصر بحر
 الخمر وبادیہ مشبکہ فصنع کما صنع بالامس فصل العشاء ثم اناہ حذیث ما بین حائل الصلوات
 وقت ترجمہ حابر بن عبد اللہ روایت ہے حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے منیٰ کے وقت بتلائے کہ اگر
 تو جبریل آگے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکو بھیجا اور لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تو نماز پڑھائی انہوں
 نے ظہر کی جب آفتاب ڈل گیا پھر جبریل آئے جب سایہ ہر چیز کا اوس پر پڑ گیا (سوا سایہ صلی کے) اور وہاں ہی کیا اپنے جبریل کو پڑ
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تو نماز پڑھائی انہوں نے عصر کی پھر جبریل آئے
 جب آفتاب دوبارہ ڈل گیا اور جبریل آگے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ آپ کے پیچھے تو نماز پڑھائی منیٰ
 کی پھر جبریل آئے جب شفق دوبارہ گئی تو جبریل آگے گھر سے ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پیچھے اور لوگ آپ کے پیچھے

تو نماز پڑھائی عشا کی پہر جس میں آٹھ صبح صادق ہوئی ہی اور وہ آگے کھڑے ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 پیچھے اور لوگ آپ کے پیچھے تو نماز پڑھائی فجر کی پہر دوسری روز جبریل اوس وقت آئے جیسا پہر جبریل اوس کو برابر ہو گیا
 (سایہ صلی سمیت) اور ویسا ہی کیا جیسے کل کیا تھا ظہر کی نماز پڑھائی پھر اوس وقت آئی جب سایہ پہر جبریل کا اوس
 اگر دو ماہ ہو گیا اور جیسو کل کیا تھا ویسا ہی کیا عصر کی نماز پڑھائی پہر اوس وقت آئے جناب اقباب ڈوب گیا اور جیسو کل
 کیا تھا ویسا ہی کیا مغرب کی نماز پڑھائی پھر سم گئے اور سورہ پہر اوٹھے (رات گئی) تو جبریل آئے اور جیسو کل کیا
 تھا دوسری کیا عشا کی نماز پڑھائی پہر اوس وقت آئے جب فجر کی روشنی پہنچ گئی اور صبح ہو گئی لیکن تاریکی نہ گئی
 ہو کر تھیں اور ویسا ہی کیا جیسو کل کیا تھا صبح کی نماز پڑھائی بعد اوس کے نماز دو دنوں نمازوں کے بعد تیسرے دن
 رجب ایک دن اول وقت پڑھیں اور دوسری ان آخر وقت بس تھی وقت ہو نماز نکلا **ہذا آدھ رکعت**
من العصر جس شخص نے اقباب ڈوب کر پڑھ لیا پہلے دو رکعتیں عصر کی پڑ لیں تو عصر کی نماز اوس نے پائی **عن**
ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من أدرك ركعتي من صلاة
العصر قبل أن تغرب الشمس أو ركعة من صلاتي العصر قبل أن تطلع الشمس فقد أدرك
عصره ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے عصر کی دو رکعتیں پالیں اقباب
 ڈوب کر پڑھ لیا پہلے یا ایک رکعت فجر کی پالی اقباب نکلوں پہلے تو اوس نے پالیا عصر اور فجر کو **عن**
النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من أدرك ركعة من صلاتي العصر قبل أن تغرب الشمس
أو أدرك ركعة من الفجر قبل طلوع الشمس فقد أدرك عصره ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے ایک رکعت پالی عصر کی اقباب ڈوب کر پڑھ لیا پہلے یا ایک رکعت فجر کی اقباب نکلوں سے
 پہلے تو اوس نے پالیا نماز کو **عن**
ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال إذا أدرك أحدكم
أول سجدة من صلاة العصر قبل أن تغرب الشمس فليتم صلاته وإذا أدرك أول
سجدة من صلاة الصبح قبل أن تطلع الشمس فليتم صلاته ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بالیو تم میں سے کوئی پہلا سجدہ عصر کی نماز کا اقباب ڈوب کر پڑھ لیا پہلے تو پورا کر لیو اگر پہلی
 نماز کو اور جب بالیو پہلا سجدہ فجر کی نماز کا اقباب نکلوں پہلے تو پورا کر لیو اگر پہلی نماز کو **عن**
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من أدرك ركعة من صلاتي العصر قبل أن تطلع الشمس
فقد أدرك العصر ومن أدرك ركعة من الصبح قبل أن تطلع الشمس فقد أدرك العصر
 ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے فجر کی نماز کی ایک رکعت پالی اقباب
 نکلوں پہلے تو اوس نے فجر کی نماز پالی اور جس شخص نے عصر کی ایک رکعت پالی اقباب ڈوب کر پڑھ لیا پہلے تو اوس نے عصر کی نماز

اللَّهُمَّ كَانُوا يَصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ يَخْلِفُونَ إِلَى بَعْضِ أَهْلِ الْبَيْتِ وَفِيهِمْ رُفُودٌ مَوَاقِفَ سَهَابٍ مِمَّنْ تَرَحُّمِيكَ
 شخص سے روایت ہے جو قبیلہ اسلم سے تھا اور صحابہ میں سے تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 مغرب کی نماز پڑھ کر انہیں کہہ دن کو جاتے تھے شہر کے کنارے تیر مار تے تھے اور جہاں تیر کرتا تھا اس کو دیکھ لیتے تھے
 یعنی اس قدر روشنی میں آپ مغرب کی نماز پڑھتے تھے۔ تو وی نے کہا یہ امر جماعی ہے کہ مغرب کی نماز آفتاب دوسری ہی نماز
 جاتی ہے اور بھی افضل وقت ہے اور وہ جو بعض حدیثوں میں شفق دوسرے تک مغرب کی تاخیر کو مذکور نہیں ان کو اگرچہ صحیح
تأخير المغرب مغرب کی نماز میں ہرگز نا محسن **أَبِي بَصْرَةَ الْغَضَارِيِّ قَالَ سَلَّمَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ**
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصَى بِالْمَحْضَرِّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةُ عِزٌّ مِنْكَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكَ وَمَنْ
 فَضِيْعُهَا وَمَنْ حَافِظُ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُ مَرَّتَيْنِ وَكَأَصَلَاةٍ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ
 وَالشَّاهِدُ هَذِهِ الْفَتْحَةُ مَرَحِمُهُ ابْنُ عَبَّاسٍ غَفَارِي سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھی پہاڑ سے
 شخص میں (ایک مقام کا نام ہے) پھر فرمایا کہ یہ نماز پیش کی گئی اگلے لوگوں پر جو تم سے پہلے گزر گئے انہوں نے اس کو مضائع
 کیا (یعنی ادا کر کے) جو شخص محافظت کر لیا اس نماز کی اس کو دو ہر اثواب ملیں گے اور کوئی نماز اس نماز کے بعینہ میں جو
 تار نہ لکے **ف** مراد وہ تارہ ہے جو غزوہ سے کچھ دیر بعد دکھائی دیتا ہے بہت چمکتا ہوا یہ تصدق شخصین ہے کہ کتاب فہرست
 ابوبن اسلمیہ کو روایت کیا ابو داؤد نے ابو ایوب سے اور دارمی نے ابن عباس سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری پشت
 خیرت میں بیگی یا نظیر پر ہر گئی جب تک دیر نہ کرے گی مغرب کی نماز میں بینا تک لکھیں جائیں تاکہ اس شخص
وَقْتُ الْمَغْرِبِ مغرب کا اخیر وقت کیا ہے **عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُهُ كَانَ قَدَادَةَ**
بِرَبْعَةِ أَصْحَانًا وَأَحْيَانًا لَا يَرُفَعُهُ) قَالَ وَقْتُ الصَّلَاةِ الظُّهْرِ مَا كَيْفَ حَضَرَ الْعَصَى وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصَى
 مَا كَيْفَ نَصَفَ النَّفْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا كَيْفَ لَسَقَطَ قَوْارُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْإِشَاءِ مَا كَيْفَ نَبْطَحُ
 اللَّيْلُ وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا كَيْفَ تَطْلُعُ النَّفْسُ **مَرَحِمُهُ ابْنُ عَبَّاسٍ** سے روایت ہے کہ قنادہ نے
 کبھی اس حدیث کو مرفوع کیا یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمودہ بیان کیا اور کبھی مرفوع نہیں کیا ظہر کی نماز کا
 وقت جب تک ہے کہ عصر کا وقت نہ آوے اور عصر کا وقت جب تک ہے کہ آفتاب نہ نہ ہو اور مغرب کا وقت جب تک ہے کہ شفق کے
 تیزی جاتی نہ ہو اور عشاء کا وقت جب تک ہے کہ آدھی رات نہ گزرے اور فجر کا وقت جب تک ہے کہ آفتاب نہ لکھے **عَنْ**
أَبِي مُوسَى قَالَ أَلَى النَّبِيِّ ﷺ عَلَى اللَّهِ صَلَاتُهُ وَكَأَنَّ سَأَلَ عَنْ مَوَاقِفِ الصَّلَاةِ فَلَمْ يَنْصَرِفْ
شَيْئًا فَأَمَّا بِلَاكَةِ فَأَقَامَ بِالْمَحْضَرِّ حَتَّى أَتَى النَّفْسُ أَهْلًا لِيَقُولَ
أَنْصَرَفَ الْبَهَارُ وَهُوَ أَهْلٌ فَأَقَامَ بِالْعَصَى وَالنَّفْسُ مَرْفُوعَةٌ فَأَقَامَ مَرَّةً فَأَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حَتَّى
عَرَبَتِ النَّفْسُ مَرَّةً فَأَقَامَ بِالْإِشَاءِ حَتَّى غَابَ الشَّفَقُ مَرَّةً فَأَقَامَ بِالْعَصَى حَتَّى أَنْصَرَفَ

تو شہد کہ وہ بکثرت پوچھتا رہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی میل ہے یا نہیں؟ پھر نماز پڑھ کر مغرب کی جانب آ کر گیا پھر نماز پڑھ کر
مغرب کی جانب آ کر گیا پھر نماز پڑھ کر مغرب کی جانب آ کر گیا پھر نماز پڑھ کر مغرب کی جانب آ کر گیا پھر نماز پڑھ کر مغرب کی جانب آ کر گیا
الفرق بین صلوة للغریب و صلوة لغيره ان صلوة للغریب یصلیٰ فی وقتها و صلوة لغيره یتأخر عن وقتها و صلوة للغریب یصلیٰ فی وقتها و صلوة لغيره یتأخر عن وقتها
قال کان یصلیٰ النجیما الی تدعو فی الاوائل حیث تدحض الشمس و کان یصلیٰ العصر حیث
یرجع احدنا الی رسولہ فی اقصی الدین و الشمس حیکمة و کسفت ما قال فی الغریب و کان یصلیٰ
ان یؤخر العصر الی تدعی فی الکسفة و کان یتکبر النجوم قبلها و لکذبت بعدها و کان
یتأخر من صلوة العشاء حیث یغرب الرجل یصلیٰ و کان یقرأ السجدة الی المائة حرمة
سبار بن سلام سے روایت ہے کہ میں ابوہریرہؓ سے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرض نماز میں
کیونکر پڑھتے تھے؟ انہوں نے کہا ظہر کی نماز جو کہ پہلی نماز کہتے ہو اس وقت پر ستر جب آفتاب دھل جاتا اور عصر سو وقت پڑھتے
کہ ہم میں سے کوئی اپنے مکان پہنچ جاتا اور دو کھارے میں ہوتا تو نماز عصر پڑھ کر اور آفتاب صاف اور بلند رہتا اور پہلے گیا
میں جو ابوہریرہؓ نے مغرب کے باب میں کہا اور آپؐ پڑھ کر تھے عشاء میں بیکر ناجو کہ تم غمگین ہو اور پڑھ جاتے تھے عشاء
پہلے سو گئے کہ عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرنا اور صبح کی نماز سب اس وقت پڑھ جاتے جب ایک شخص اپنے دوست کو پہنچتا
گھٹا اور غمی و مہین سا تھا تو میں ہر ستر آیتوں تک **اول وقت العشاء** عشاء کا اول وقت کیا ہے
عن جابر بن عبد اللہ قال جاء جبریل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم حیث زالت الشمس فقال
فما یفعلون فصل الظہر حیث زالت الشمس ثم مکث حواذی کان قبی الرجل مثله جاءه فقال
ثم یا محمد فصل العصر ثم مکث اذا غابت الشمس جاءه فقال ثم فصل الغریب فقال فصل
ها حیث غابت الشمس سواء ثم مکث حواذی اذا ذهب الشفق جاءه فقال ثم فصل العشاء فقال
فصلها ہا ثلثہ حین سمع الفجر فی العصر فقال ثم یا محمد فصل فقال فصل الصبح ثم
جاءه من الغاء حیث کان قبی الرجل مثله فقال ثم یا محمد فصل فقال فصل الظہر ثم جاءه جبریل
علی السلام حیث کان قبی الرجل مثله فقال ثم یا محمد فصل فقال فصل العصر ثم جاءه لغيره
حیث غابت الشمس فقال واحد المیزل عنہ فقال ثم فصل الغریب ثم جاءه العشاء فقال
حیث ذہب ثم فصل الاول فقال ثم فصل العشاء ثم جاءه حیث استقر جدا فقال
ثم فصل الصبح فقال ما یکون ہذین وقت کلہ ثم حمید جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ
حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آئے جب آفتاب دھل گیا اور شمس غمگین نظر کرنا پڑا تو

انہو کو کہ لیکن ان کو دیکھو جسے پرانہ میں (یعنی صرف بالوں کو دیکھ کر یا فی نکال دینا) بس ایسی ہی کیا (یعنی دیا یا) بہر حال یہاں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میری شہرت پر مثل درگزا تو میں ان کو حکم دیتا اسی وقت عادیہ بنو کا (یعنی عشا کی نماز
 اتنی رات گئی) ہا کرین (یعنی) ابن عباسؓ قال: اَخْبَرَنِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ فِي حَيْثُ
 مِنَ اللَّيْلِ فَكَانَ يُقَادِي الْخَلَاءَ يَدْرُسُونَ اللَّهَ رَقْدًا رَقْدًا وَالْوَلَدَانِ مَضَجَّ رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَاءُ يُقَطَّرُ مِنْ رَأْسِهِ وَيَقُولُ إِنَّهُ الْوَقْتُ مَرَحِمَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ رُوَايَتَ بَعْضِ
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات عشا کی نماز میں یہی کیا کہ رات کا ایک حصہ گزرتا تھا اب عمرؓ کہہ رہے تھے اور پکارا
 اقلوہ یا رسول اللہؐ کہ بچے اور عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سن کر نکلتے اور پانی انکو سر سے بہا کر دیتا تھا
 یہی وقت ہر نماز کا جیسے کہ حباب بن سمرہؓ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكُونُ فِي حَيْثُ الْخَلَاءِ
 الْخَلَاءُ مَرَحِمَةُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ سَمِعَ رُوَايَتَ بَعْضِ رُسُلِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ فِي حَيْثُ الْخَلَاءِ
 أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ أَنَّ أَشَقَّ أَهْلِ أَهْلِ كُمْ دَخَلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ الْعِشَاءُ وَالنَّوْصَلِ
 غَدِ كُلِّ صَلَاةٍ مَرَحِمَةُ الْبُيُوتِ سَمِعَ رُوَايَتَ بَعْضِ رُسُلِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ فِي حَيْثُ الْخَلَاءِ
 تَوْمِينَ وَنُكُودًا عَمَلًا كَمَا عَمَلُ النَّاسِ فِي حَيْثُ الْخَلَاءِ سَمِعَ رُوَايَتَ بَعْضِ رُسُلِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ فِي حَيْثُ الْخَلَاءِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا كَالْعَمَةِ فَكَانَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ يَكُونُ نَامًا الْخَلَاءُ وَالْخَلَاءُ يَكُونُ مَضَجًا رَسُوْلَ اللَّهِ ﷺ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَا يَنْظُرُ مَا غَيْرُكَ وَكَذَلِكَ يَكُونُ يَصْلِي بِعَيْنَيْهِ بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ
 صَلَوَاتُهَا أَفْقَانِ الرَّغْبِ فِي الشَّقِ إِلَى ثَلَاثِ الْفَلَاحِ مَرَحِمَةُ حَضْرَتِ الْبُيُوتِ فَانْتَبَهَ رُوَايَتَ بَعْضِ رُسُلِ اللَّهِ ﷺ
 صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات عشا کی نماز میں دیکھی تو عمرؓ نے آپ کو پکارا اور عرض کیا یا رسول اللہؐ ابھی تو عادیہ بنو کے
 آپ باہر تشریف لائے اور فرمایا اس نماز کا انتظار دوئی میں یہاں (دونوں میں) سوا تمہارے کوئی نہیں کرتا اون دونوں میں
 سوا دینہ کے اور کہیں نماز نہیں ہوتی تھی کیونکہ اسلام پہلا نہیں تھا ابھی آپ نے فرمایا اگر دوسرا نماز کو شفق ڈوبنے
 پہنچی رات تک (یعنی) عَمَلُ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَتَمَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ
 حَتَّى دَخَلَ حَامَةُ الْيَتْلُ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ حَرَّجَ فَصَلَّى وَقَالَ إِنَّهُ لَوْ قَرَأَ الْقُرْآنَ لَكَانَ أَشَقَّ
 عَلَى النَّبِيِّ مَرَحِمَةُ الْبُيُوتِ فَانْتَبَهَ رُوَايَتَ بَعْضِ رُسُلِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ فِي حَيْثُ الْخَلَاءِ
 کہ زیادہ رات گزرتی اور سجدہ کے لوگ سوچے پہر آپ نکلتے اور نماز پڑھائی اور فرمایا کہ یہ نماز آخر وقت پر ہو اگر میری شہرت
 نہ ہوتا تو میں جیسا کہ ابھی وقت مقرر کرتا (یعنی) ابھی ابن عباسؓ قال: مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَتَنَظَّرُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ
 اللہ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعِشَاءٍ الْخَلَاءِ وَحَتَّى حَرَّجَ عَلَيْهِمَا خَيْرٌ ذَهَبَ ثَلَاثُ الْفَلَاحِ ثُمَّ قَالَ حَتَّى حَرَّجَ
 لَكُمْ تَنْظُرُونَ صَلَوَاتُهَا أَفْقَانِ الرَّغْبِ فِي الشَّقِ إِلَى ثَلَاثِ الْفَلَاحِ مَرَحِمَةُ حَضْرَتِ الْبُيُوتِ فَانْتَبَهَ رُوَايَتَ بَعْضِ رُسُلِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ فِي حَيْثُ الْخَلَاءِ

وكان من أحبهم إلى أن رسول الله صلى الله عليه وسلم تفزع عن الصلوة بعد الفجر حتى تطلع الشمس
 وعجز الصلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس ثم رحمه الله عليه بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کو کسی اصحاب سے سنا وہ بن عمر بن ابی ہاشم اور وہ سب زیادہ جیتی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آپ نے منع کیا کہ آپ
 سے بعد فجر کے یہاں تک کہ آفتاب اُٹلے اور بعد عصر کے یہاں تک کہ آفتاب ڈوبے یہاں تک کہ آفتاب غروب ہو
 طلوع الشمس آفتاب طلوع نماز پڑھنے کی ممانعت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یخری
 احدکم فصلی من عند طلوع الشمس حتى تغرب الشمس ثم رحمه الله عليه بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 زیادہ تم میں سے کوئی قصہ اُٹا نہ پڑھتا تھا اور نہ ہی دعا پڑھتا تھا ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 تھے کہ ان فیصلی مع طلوع الشمس وغروبها ثم رحمه الله عليه بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا
 کہ نماز پڑھنے سے آفتاب طلوع ہونے تک اور نہ ہی نماز پڑھنے سے آفتاب غروب ہونے تک دعا پڑھنے کی ممانعت ہے
 عقبہ بن عامر یقول ثلاث ساعات كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتحانا ان نصل فيهن
 او نقرب فيهن مواثنا حين تطلع الشمس بازغة حتى ترتفع وحين يقوم قائم الظهيرة حتى يصلي
 وحین تصيب الغروب حتى تغرب ثم رحمه الله عليه بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 منع کرتے تھے نماز پڑھنے میں یا مرد کو دفنانے سے ایک توجہ آفتاب طلوع ہونے تک کہ نماز پڑھنے کی ممانعت ہے
 یہاں تک کہ پہلے آفتاب طلوع ہو جائے جب وہ نماز پڑھنے کی ممانعت ہے آفتاب طلوع ہونے تک کہ نماز پڑھنے کی ممانعت ہے
 عصر کے بعد نماز پڑھنے کی ممانعت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 الصلوة بعد العصر حتى طلوع الشمس وعجز الصلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس ثم رحمه الله عليه بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سے منع کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز سے بعد عصر کے آفتاب طلوع ہونے تک اور نماز سے بعد عصر کے آفتاب غروب ہونے تک
 سعید بن الحنفی یقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا صلوة بعد الفجر حتى تطلع الشمس ولا صلوة بعد العصر حتى تغرب الشمس ثم رحمه الله عليه بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ذاتی ترجمہ کے بعد نماز پڑھنے سے جب تک کہ آفتاب طلوع ہو جائے اور عصر کے بعد نماز پڑھنے سے
 جب تک کہ آفتاب غروب ہو جائے ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ نماز سے بعد عصر کے آفتاب طلوع ہونے تک اور نماز سے بعد عصر کے آفتاب غروب ہونے تک
 انما تخری رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا یخری احدکم فصلی من عند طلوع الشمس ولا یخری احدکم فصلی من عند غروب الشمس ثم رحمه الله عليه بن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 قطع بین قرنی الشیطان ثم رحمه الله عليه حضرت شام المؤمنین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ فرمایا کہ حضرت عمر کو رکوع کرنے کے عصر کے
 بعد دو رکعت پڑھنے کی ممانعت ہے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ نماز سے بعد عصر کے آفتاب طلوع ہونے تک اور نماز سے بعد عصر کے آفتاب غروب ہونے تک

نہ فرمایا کہ نہ دو رکعت کا ہے شیطان کے دور افزون میں **عمر بن عمر** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا
 طلع حاجب الشمس فاحذرو الصلوة حتی تشرق فاذا غاب حاجب الشمس فاحذرو الصلوة حتی تغرب
 ترجمہ عبد السمیع بن عمر سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت تک آدھی گیارہ آفتاب کا تو دیکر نماز پڑھو
 میں یہاں تک کہ بلند اور روشن ہو جاوے اور جب ڈوب جاوے گیارہ آفتاب کا تو دیکر نماز میں یہاں تک کہ بالکل ڈوبا ہو
مسلم بن عمر بن عبسہ یقول قلت یا رسول اللہ هل من ساعة اقرب من الاخرى او هل من ساعة
 يتبع فيها قال نعم ان اقرب ما يكون الرب عز وجل من العبد جوف الليل الاخر فاذا استطعت ان
 تكون من بين من كثر الله عز وجل في تلك الساعة فكن في الصلوة فخصوة مشهورة في احوال طوع
 فانها انقطع بين فوفى شيطان وهو ساعة صلوة الكفار دفع الصلوة حتى يتبع قبيد ربح ويذهب
 شعاعها ثم الصلوة فخصوة مشهورة حتى تعبد الشمس اعتدال الزمر ينضج النهار في انقضاء
 ساعة ففهم فيها ابواب جهنم وتشتد دواعي الصلوة حتى يلقى الله ثم الصلوة فخصوة مشهورة
 حتى يقبض الشمس فانها تغيب بين فوفى شيطان وهو ساعة الكفار ترجمہ عمر بن عباس سے روایت
 میں عرض کیا یا رسول اللہ کیا کوئی وقت ایسا ہے جس میں اللہ کی زیادہ ہو یا اس وقت میں اللہ کی یاد و حجاب کم ہو فرمایا ہاں
 سب وقتوں کی زیادہ اللہ کی زیادہ ہوتا ہے پہلی رات کو کیونکہ اس وقت پروردگار عالم جاشنا اور تہا سے پہلے آسمان پر اپس
 اگر تجھ سے کہے کہ تو اللہ کی یاد کرنا ان میں سے پہلو وقت میں تو ہو جائیو کہ اس وقت خوشی حاضر ہوتے ہیں نماز میں رتو امید
 ہو کہ وہ جلدی قبول ہو آفتاب نکلوں اس لیے کہ آفتاب نکلتا ہے شیطان کی دوجہڑی کی چھین اور یہ وقت ہو کافروں کی غارت
 کا تو اس وقت (جب آفتاب نکل رہا ہو) نماز پڑھو یہاں تک کہ ایک نیزہ برابر بلند ہو جاوے اور اس کی شعل جانی رہے پھر نشتے
 حاضر ہوتے ہیں اور شراب و شہر میں نماز میں یہاں تک کہ آفتاب سیدھا ہو جائیو دو پہر کو دینی کسی طرف اور کسا سہا نہیں نا
 جیسے نیزہ سیدھا ہو جائیو اس وقت جہنم کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور وہ پہلو دکا جانا ہے تو یہ وقت نماز پڑھو یہاں تک کہ سایہ
 پڑنے لگے (آفتاب کے ظل جانے سے) پھر نماز میں فشتو حاضر اور شراب و شہر میں آفتاب ڈوبے تک کیونکہ وہ ڈوبتا ہے شیطان کے
 دو چوٹوں کے چھین اور یہ وقت کافروں کی ناز کا ہے **الرحضة في الصلوة بعد العصر** عصر بعد
 ترجمہ کی باریت **عمر بن عمر** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن صلوة بعد العصر ان تكون
 الشمس مبيضا ففيدة من ففيدة ترجمہ حضرت علی سے روایت ہو کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد
 پڑھنے سے کہ جب آفتاب سفید صاف اور اونچا ہو **عمر بن عمر** عايشة قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان الشمس
 بعد العصر عند القطر ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی دو کھین جب کہ پائیں انکے
 بڑا کرتے تھے کھین اٹھائیں کہیں **عمر بن عمر** عايشة قالت ما دخل علي رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد العصر الا

کہلا تھا ترجمہ ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کے بعد میری پرانی تھی تو وہ روز
 پڑھ کر عائشہؓ کا تھا کہ کانت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ کان عندی بعد العصر صلاہما
 ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کے بعد میری پرانی تھی تو وہ روز پڑھ کر عائشہؓ کا تھا
 صلواتہا عن عائشہؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اذ کان عندی بعد العصر صلاہما
 بعد العصر ترجمہ حضرت عائشہ نے کہا وہ روزوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی غنیمتیں کیا میرے گھر میں چہرہ اور کپڑے
 دو رکعتیں فجر سے پہلے اور دو رکعتیں عصر کے بعد کہ اس مسئلہ کے ساتھ عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد العصر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ کان بعد العصر صلاہما
 او نسوہما صلاہما بعد العصر کان اذ صلی صلوۃ النبی صلاہما ترجمہ ابوسلمہ سے روایت ہوا کہ انہوں نے پوچھا
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اون دو رکعتوں کو جسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد پڑھا کرتے
 تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا آپ! ان دو رکعتوں کو عصر سے پہلے پڑھا کرتے تھے کیا
 ابکو پھر پڑھا کرتے ہیں گئے تو ان دو رکعتوں کو کبھی پڑھا اور کبھی نہیں پڑھا کرتے تو مضبوطی سے پڑھتے رہتے ہمیشہ اسکا پڑھا
 کرتے تھے اس مسئلہ کے ساتھ عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعد العصر صلاہما
 و انہا ذکرنا ذلک کہ فقال عائشہؓ ان کنت اوصیہما بعد العصر فصلاہما صلاہما صلاہما
 ترجمہ ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور وہ پڑھ کر آپ سے
 ذکر کیا کہ یہ دو رکعتیں غلات معمول آپ کی ہیں (آپ نے فرمایا وہ دو رکعتیں میں جب کو نظر کے بعد میں پڑھتا تھا آج میں انکو
 پڑھ نہ سکا یہاں تک کہ عصر پڑھ لی تو میں نے عصر کے بعد ان دو رکعتوں کو پڑھا لیا) اس مسئلہ کے ساتھ عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم بعد العصر فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ کان بعد العصر صلاہما صلاہما صلاہما
 اس مسئلہ کے ساتھ عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کے بعد یہ دو رکعتیں پڑھیں
 الصلوۃ قبل غروب الشمس آفتاب ڈوبنے سے پہلے نماز پڑھنے کی اجازت اس مسئلہ کے ساتھ عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ
 عن الزکاتین قبل غروب الشمس فقال کان عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ کان عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ہاتھ ان الزکاتین عند غروب الشمس فاضطر ان یصلی اذ کان عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ کان عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی رکعتین قبل العصر فصلاہما صلاہما صلاہما صلاہما صلاہما صلاہما صلاہما صلاہما
 یصلیہما قبل وہ بعد ترجمہ عمر بن عبد ربیع سے روایت ہوا کہ میں نے لایا جو پڑھا اور ان دو رکعتوں کو جو پڑھتی تھیں انکی
 دو رکعتیں پہلے انہوں نے کہا عبد ربیع بن کثیر ان کو پڑھا کرتے تھے تو معاویہ نے اسکو کہا بجا یہ دو رکعتیں کسی آفتاب ڈوبنے کی
 وقت (میں نے کہا کہ یہ دو رکعتیں پہلے انہوں نے کہا ام سلمہ سے روایت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے پہلے دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دو نمازوں کو نوہویٰ کہا جاتا تھا اس مقام پر کسی نوہین کی بین اور ترمیمی فرمائی
 اخیر کتاب میں لکھا ہے کہ میری کتاب میں کوئی حدیث ایسی نہیں ہے جو جسکی ترک پر راستہ اتفاق کیا ہو مگر حدیث میں اس کے کہ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا ہے میں نے بغیر غرت کے اور بارش کے اور حدیث شریفہ میں ایسی کہ چوتھی مرتبہ اسکو قتل کر دینا
 بیوقوفی کے قتل کے حدیث تو مذکور ہے کہ اتفاق سے اور لیکن حدیث ابن عباس کے تو نہیں اتفاق کیا ہے نہ امتیازی اور نہ ترک پر
 بلکہ ان کے اقوال مختلف ہیں اس حدیث میں بعض کہتے ہیں کہ جب ہم بارش کے جذر کیوچہ پوتھا اور باطل کی تھی جو اسکو دوسری روایت
 حسین فی غیر خوف و لامر اور بعض کہتے ہیں کہ یہ وقت اور کجالات کا تھا اپنی ظہر کی نماز پڑھی پھر کھل گیا تو معلوم ہوا کہ عصر
 کا وقت گیا اپنی عصر کی بھی نماز پڑھ لی اور یہ باطل ہے اسوجہ کہ اسی حدیث میں جو جہم کیا اپنی درمیان منرب اور عشاء میں اور اسی
 دوسرے منرب عشاء میں ہی حالانکہ دوسرے منرب عشاء میں کہن و بعضوں نے کہا کہ اگر اوجھ صوری ہو تو ظہر کو آخر وقت یا عصر کو کمال
 وقت اور ایسا منرب عشاء میں کیا گیا کہ کسائی کی روایت میں جو کہ آپ نے ظہر کی نماز میں کی اور عصر کی نماز میں عید کی میں نے اوجھ
 فی تحقیق معجز نہ تھا لیکن یہ تاویل بھی حیف ہے کیا باطل ہے اسکو کھار کر مخالف ہو اور ابن عباس کے قول میں یہ ہونے خطیب نے
 اور ذیل لانا اور حدیث ہے اور تصدیق کرنا ابوسریہ کا ان کے قول کو رد کرنا چاہیے تاویل کو علاوہ اسکہ ابن عباس کا یہ کہنا کہ
 اس جہم سے یہ تھا کہ آپ کی است پر جہم نہ ہوا اسی وقت بن گیا ہے جب جہم حقیقی مراد ہوا اور اگر صحیح صوری مراد ہو تو جو غرض جہم کی
 زیادتی حرج لازم آتی ہے اسکو کھانچنا آخر اور اول وقت کا اسطر حسو کہ جیسا ایک نماز کا سلاہم پیرے نوہویٰ نماز کا وقت لانا اور جہم
 پر کیا جو اس پر بھی شواہد ہے اور بعضوں نے یہ تاویل کی ہے کہ یہ حدیث محمول ہے باری کجالات پر یا اور کسی جذر پر یا بعضی قیل سے امام طبرانی
 فاضل حسین کا اور اسی کو اختیار کیا ہے خطابی اور شوالی اور دہلوی نے اور بھی غماز ہے تاویل میں لیکن اگر تائید سے اسکا فضل ابن عباس کا اور
 مرض یا جذر مسلم جاری ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ ثبوت درک اور صحابہ کے لیے جو جہم میں شریکت ہے دشواری تو ہی اور کہا
 ایک جماعت اماموں کی اس طرف گئی ہے کہ جمع کرنا دو نمازوں میں جائز ہے حضور میں بشرط کہ اسکی عادت نہ کرے اور یہی قول ہے
 ابن مسرین اور شہب کا اصحاب میں سے امام مالک کے اور قتل کیا ہے اسکو خطابی نے قتال شامی سے اور ہونے ابن حنبل رحمہ اللہ سے
 انہونے ایک جماعت سواہل حدیث کو اور اسی کو اختیار کیا ہے ابن منذر فراموش ہے اسکو ظاہر قول ابن عباس کا کہ جہم نہ ہو اب کی
 پر تو نہیں بیان کیا مرض اور غیر مرض کو نوہویٰ سے زیادہ صحیح ابن عباس کے بالخصر و الاذنی والخصر
 لکن یہ نہ تھا شامی و العرب والشاء لکن یہ تھا شامی و العرب والشاء لکن یہ تھا شامی و العرب والشاء لکن یہ تھا شامی و العرب والشاء
 مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالکلیۃ الا فی والخصر ثمان سے کرات لکن یہ تھا شامی و العرب والشاء لکن یہ تھا شامی و العرب والشاء
 عباس اور دوسری روایت ہے بصرہ میں پہلی نماز بغیر ظہر کی نماز اور عصر کی نماز پڑھنی چھین کوئی نماز نہیں پڑھی اور بغیر قتل نہیں کیا
 اور مغرب اور عشاء کی اسی طرح پڑھی چھین کوئی نماز نہیں پڑھی کسی کا کہ جو ہے ایسا کیا ابن عباس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم کے ساتھ پڑھیں ظہر اور عصر کی پھر کعتین چھین چھین ان کے کوئی نماز نہ تھی **الوقت الذی**

و فقط ایک سال کہ ان پر مبنی کے سامنے ریخو ایک بار اسام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ دینی بائیں ہند پر ایسا ہوتا
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مین کیس کو دیا کا مین تو سے جبکہ بڑھانے کا ذکر تو مین طہ نماز میں
الحال **الشیخ** **یجمع** **فی** **الصلوات** **لین** **نماز** **و** **کوحالت** **میں** **جمع** **کے** **عین** **ابن** **عمر** **ان** **دستور**
 صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا اجل بد الشیر جمع بین الغریب والیتامیہ رحمہ اللہ عبد اللہ بن عمر سے
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی چلنا پڑا تو جبکہ لیتے مغرب اور عشا کو **عین** **ابن** **عمر** **قال** **کان**
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اجل بد الشیر او کربا کفر جمع بین الغریب والیتامیہ رحمہ اللہ عبد اللہ بن
 عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب جلدی ہوئی جلدی کی یاد میں ضرورت پیش آتی تو لا کر لیتے مغرب اور عشا کو **عین**
عبد اللہ بن عمر **قال** **رايت** **النبي** **صلى** **الله** **عليه** **وسلم** **اذا** **اجل** **بد** **الشیر** **جمع** **بين** **الغریب** **والیتامیہ**
 عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جبکہ ایک جلدی چلنا پڑا تو لا کر لیتے مغرب اور عشا کو
عین **ابن** **عمر** **قال** **رايت** **النبي** **صلى** **الله** **عليه** **وسلم** **اذا** **اجل** **بد** **الشیر** **جمع** **بين** **الغریب** **والیتامیہ**
 صلی اللہ علیہ وسلم القصر والعصر جمعاً بين الغریب والیتامیہ من غير خوف ولا سحر رحمہ اللہ
 ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ظہر اور عصر ملا کر پڑھی اور مغرب ملا کر پڑھی نہ پڑھا نفر
 ہا **عین** **ابن** **عمر** **قال** **رايت** **النبي** **صلى** **الله** **عليه** **وسلم** **اذا** **اجل** **بد** **الشیر** **جمع** **بين** **الغریب** **والیتامیہ**
 فی العصر والغریب والیتامیہ من غير خوف ولا سحر رحمہ اللہ **عین** **ابن** **عمر** **قال** **رايت** **النبي** **صلى** **الله** **عليه** **وسلم** **اذا** **اجل** **بد** **الشیر** **جمع** **بين** **الغریب** **والیتامیہ**
 ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں ملا کر پڑھتے تھے ظہر اور عصر کو اور مغرب اور عشا کو نہ پڑھتا تھا
 نہ پڑھتا تھا لوگوں نے کہا پھر کیا باقی رہا ابن عباس نے کہا اسی وجہ سے کہ آپ کی امت کو تکلیف نہ ہو **عین** **ابن** **عمر** **قال** **رايت** **النبي** **صلى** **الله** **عليه** **وسلم** **اذا** **اجل** **بد** **الشیر** **جمع** **بين** **الغریب** **والیتامیہ**
 قال حدیث وذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز یا جمیعاً یا سبغاً **عین** **ابن** **عمر** **قال** **رايت** **النبي** **صلى** **الله** **عليه** **وسلم** **اذا** **اجل** **بد** **الشیر** **جمع** **بين** **الغریب** **والیتامیہ**
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پھر آٹھ کھین ملا کر پڑھیں ظہر اور عصر کی اور سات کھین ملا کر پڑھیں مغرب اور
 عشا کی **عین** **ابن** **عمر** **قال** **رايت** **النبي** **صلى** **الله** **عليه** **وسلم** **اذا** **اجل** **بد** **الشیر** **جمع** **بين** **الغریب** **والیتامیہ**
عبد اللہ بن عمر **قال** **رايت** **النبي** **صلى** **الله** **عليه** **وسلم** **اذا** **اجل** **بد** **الشیر** **جمع** **بين** **الغریب** **والیتامیہ**
 پھر تو قرآن پڑھا حتیٰ اذا ازلت الشمس امر بالقعود فجلست لہ حتیٰ اذا انقلب الی بکین الی الی
 خطب الناس فعد اذن ياداك ثم اقام فصلى الظهر ثم اقام فصلى العصر وكذا في سائر الصلوات
 رحمہ اللہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (منا) سورج پڑا کہ اگر پھر عرفات کا روز ہے عرفات
 دیکھا آئینہ پاک کے لیے نرہ میں لگا ہوا ہے (نرہ ایک مقام ہے متصل عرفات کے لیکن عرفات میں داخل نہیں ہوتا ہر دو دن ایک
 مسجد بنی ہے) آپ وہاں اور سے جب آفتاب ڈبل گیا تو حکم کیا تو خدا آپ کی روشنی کا نام ہے) کہیے وہ کسی کو جو با

قَالَ الصَّلَاةُ حُلٌّ دَفْعًا وَبُرْءًا لِلدِّينِ وَالْحَقُّ أَنَّ فِي مَسْئِلِ اللَّهِ عَنْ صَلَّيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَشَيْبَانِي سَوَدَيْتَ بِمَنْزِلِ
 اس گہوارے نے بیان کیا اور اشارہ کیا عبد الباقی بن سعید نے کہا کہ اس کی طرف کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا
 کہ نماز کی زیادہ پسند ہے یا صلوات کا پورا کرنا یا ایک تو نماز پڑھنا اپنی وقت پر پڑھنا اول وقت پر دوسری نماز باپ کو ساتھ
 سلوک کرنا دوسری نمازوں سے محبت کرنا اور ان کی اطاعت کرنا بشرطہ کہ وہ شرع کے خلاف نہ کریں (تیسری مسئلہ صلوات کا
 راہ میں چلا کر نماز پڑھنے کا فرق ہے کہ اگر وہ اپنے وقت کے صلوات پڑھ لے گا تو اس کے صلوات مستحب ہیں قَالَ سَأَلْتُ
 رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ رَأَيْتُكَ الصَّلَاةَ لَوْ رَفَعْتَ يَدَيْكَ فِيهَا وَبُرْءًا لِلدِّينِ
 وَالْحَقُّ أَنَّ فِي مَسْئِلِ اللَّهِ عَنْ صَلَّيْهِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَشَيْبَانِي سَوَدَيْتَ بِمَنْزِلِ
 کہ نماز کا صلوات کو بہت پسند ہے اپنی فرمایا نماز اپنی وقت پر پڑھنا اور ان کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا اور اس کی راہ میں چلا
 کر نماز پڑھنا (تیسری مسئلہ) قَالَ كَانَ فِي صَلَّيْهِ عَمْرٍو بْنِ شَيْبَةَ جَبَلٌ كَأَمِثَةِ الصَّلَاةِ فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَ
 هَذَا الْيَوْمَ كُنْتُ أَوَّلَ مَا رَأَيْتُ عَبْدًا هُوَ هَلْ بَعْدَ الْأَذَانِ وَمِنْ قَالَ سَمِعْتُ وَبَعْدَ الْأَذَانِ وَحَدَّثْتُ
 عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رَحِمَهُ اللَّهُ مِنَ النَّبِيِّ
 سے روایت ہے وہ عمر بن خطاب سے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ اگر نماز پڑھ کر گئے انہوں نے کہا میں تو
 پڑھ رہا تھا راوی نے کہا عبد اللہ سے پوچھا کیا جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو وہ پڑھنا دھت ہے انہوں نے کہا ہاں ان دنوں کہ کیا کہیں
 بعد ہی اور یہ حدیث بیان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ صبح کی بیات تک کہ آفتاب نکل آیا پھر نماز پڑھی
فَمِنْ ثَمَرِ صَلَّيْهِ صَلَّيْهِ جَمْعُ صَلَاةٍ بِمَنْزِلِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَشَيْبَانِي سَوَدَيْتَ بِمَنْزِلِ
 عَنْ ثَمَرِ صَلَّيْهِ صَلَّيْهِ جَمْعُ صَلَاةٍ بِمَنْزِلِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَشَيْبَانِي سَوَدَيْتَ بِمَنْزِلِ
 بہت بجا دے نماز کو تو پڑھ لے اس کو جب یاد کرے **فَمِنْ ثَمَرِ صَلَّيْهِ** جَمْعُ صَلَاةٍ بِمَنْزِلِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَشَيْبَانِي سَوَدَيْتَ بِمَنْزِلِ
 جاری اور اس سے آپ نے فرمایا کہ اگر وہ اس کا یہ ہے کہ جب یاد آوی تو پڑھ لے **فَمِنْ ثَمَرِ صَلَّيْهِ** جَمْعُ صَلَاةٍ بِمَنْزِلِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَشَيْبَانِي سَوَدَيْتَ بِمَنْزِلِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَمُّمُهُمْ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّعْمِ تَقَرُّبٌ أَمَّا التَّعَرُّبُ وَالْقَطْعُ
 فَإِنَّ الشَّيْءَ إِذَا كَانَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلَيْضَ صَلَاةٍ إِذَا كَرِهَهَا رَحِمَهُ اللَّهُ وَشَيْبَانِي سَوَدَيْتَ بِمَنْزِلِ
 کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا جانا اور نماز کا وقت گزر جانا اپنی فرمایا سوائے میں کہ قصور نہیں قصور تو جاگرتین ہے
 (کہ نماز پڑھی بیات تک کہ وقت گزر جاوی) جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ لے یا سوتا ہے اور نماز کا وقت گزر جاوی تو
 جب یاد آوی تو پڑھ لے **فَمِنْ ثَمَرِ صَلَّيْهِ** جَمْعُ صَلَاةٍ بِمَنْزِلِ رَحِمَهُ اللَّهُ وَشَيْبَانِي سَوَدَيْتَ بِمَنْزِلِ
 النَّعْمُ تَقَرُّبٌ أَمَّا التَّعَرُّبُ فَلَيْسَ بِصَلَاةٍ حَتَّى يَخْتَلِيَ وَقْتُ الصَّلَاةِ وَالْأَخْصَاصُ جَمْعُ صَلَاةٍ
 طے کرنا رَحِمَهُ اللَّهُ وَشَيْبَانِي سَوَدَيْتَ بِمَنْزِلِ
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سو میں کہ قصور نہیں ہے اگر نماز میں سے پڑھ لے

مشک اور مسکوتوب میں ہر ایک کی کسی کے پر جو اس کو سنا ہوتا ہے **التثویب** ہے **اذان** **الفجر** فجر کی اذان
 میں ثوب کا بیان ہے بیان ثوب سے مراد الصلوۃ خیر من النعم کا کہنا ہے دو بار بعد صلی علیہ السلام کی فجر کی اذان میں *
 عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَذِّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ أَقُولُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ
 الْأَوَّلِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النِّعَمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النِّعَمِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 ترجمہ ابو محمد وہ روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اذان کہتا ہوں فجر کے پہلے اذان میں پہلی اذان
 میں اذان مروی ہے اور تیسرے دو سکر اذان کہتے ہیں بعد صلی علیہ السلام کے میں کہتا الصلوۃ خیر من النعم الصلوۃ خیر من النعم اس کے
 اس کے بعد لا الہ الا اللہ **اخبر** **اذان** اذان کے اخیر میں کیا کہتے ہیں **عن** **یلال** **قال** **اخبر** **اذان** **اللہ**
 اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ ترجمہ بلال ہے روایت ہے انہوں نے کہا اذان کا اخیر یہ ہے اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا
 اللہ **الاکسود** **قال** **كان** **اخبر** **اذان** **یلال** **اللہ** **اکبر** **اللہ** **اکبر** **لا** **إله** **إلا** **اللہ** ترجمہ اس سے روایت ہے بلال کہ
 اذان کا اخیر یہ تھا اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ **عن** **أنس** **قال** **اخبر** **اذان** **لا** **إله** **إلا** **اللہ** **اللہ** **اکبر** **اللہ** **اکبر** **لا** **إله** **إلا** **اللہ** ترجمہ
 ابو محمد وہ روایت ہے انہوں نے کہا اذان کا آخری کلمہ لا الہ الا اللہ ہے **الاذان** **فی** **الخطب** **ممنوع**
الجماعة **فی** **الکلمة** **الطیبة** اگر رات کو بارش ہو رہی ہو تو جماعت میں تاخیر نہ بنے **عن** **عمر** **بن** **الخطیب**
أخبرنا **نازل** **من** **تقیف** **أنه** **سمع** **من** **عند** **الشیخ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **أنه** **یقول** **فی** **کیلة** **مطهر** **فی** **الخطب**
یقول **حی** **على** **الصلاة** **حتى** **على** **الفلاح** **صلوات** **فی** **ربنا** **اللہ** **اکبر** **اللہ** **اکبر** **لا** **إله** **إلا** **اللہ** ترجمہ عمر بن اس سے روایت ہے مجھ سے ایک شخص نے
 بیان کیا جو تفتیح کہتے ہیں کہ اہا اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ستادی کو سنا ایک سفر میں اور پانی برس رہا تھا
 وہ کہتا تھا میں نے صلوۃ جو علی الفلاح پڑھ لو نہ نا اپنی اپنی ٹہکانوں میں **عن** **نازع** **ابن** **عمر** **اذن** **بالصلوة**
فی **کیلة** **ذات** **برج** **نہض** **فقال** **الاصلاح** **فی** **الاحکال** **فان** **الشیخ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **کان** **یأمر** **بالقوة**
إذا **كانت** **کیلة** **یأرودة** **ذات** **مطیر** **یقول** **الاصلاح** **فی** **الاحکال** **ترجمہ** **نامہ** **سے** **روایت** **ہے** **عبداللہ** **بن** **عمر** **نے** **اذان**
 دی نماز کی ایک رات کو حسین سردی بہت تھی اور ہوا چل رہی تھی انہوں نے بکا دی سب لوگ نماز پڑھ لو اپنی اپنی ٹہکانوں میں
 کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے نماز کو جب ہنسی رات ہوتی اور پانی برستا کہ بکا دیو سب لوگ نماز پڑھ
 لا اپنے اپنے ٹہکانوں میں **الاذان** **لن** **یجمع** **بین** **الصلواتین** **فی** **وقت** **لا** **ولی** **منہما** **ما** **جو** **ممنوع** **نماز** **کو**
 ملا کر یہ پہلی نماز وقت میں تو وہ اذان سے **عن** **حکیم** **بن** **عبداللہ** **قال** **سار** **رسول** **اللہ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم**
وسلم **حتى** **ان** **عرفة** **فوجد** **القبیلة** **قد** **ضیبت** **لہ** **بمصر** **فقتل** **بها** **حقیر** **اذ** **اعتبر** **من** **بالفصل**
فوحلت **لہ** **حتى** **إذا** **استطی** **الی** **یمن** **الوادم** **فی** **خطب** **الناس** **ثم** **اذن** **یلال** **ثم** **اقام** **فصلی** **الظہر** **ثم** **اقام**
فصلی **العصر** **ولم** **یقل** **بندہ** **ما** **شئنا** **ترجمہ** **عابریں** **عبداللہ** **سے** **روایت** **ہے** **رسول** **اللہ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **نے** **خطب**

بن مفضل سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر روز اذان کو پڑھ میں نماز پڑھو روز و اذان کے بعد پڑھو
 ہر روز و اذان کو پڑھ میں نماز پڑھو جس کا یہی پاس ہے روزہ نفل پڑھو اذان اور کبیر کے پچھ میں **سبحان** کہیں تین مائت
 قال کان للوذن اذا اذن قامنا من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و سکتہ فیکم و ردت
 السراوی یصلون حتی یختم النبی صلی اللہ علیہ وسلم و سکتہ و هو کذلک یصلون قبل الغریب
 و کفیکت باین الاذان و الاقامۃ یعنی ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے ہر مؤذن جب اذان پڑھتا ہے
 صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہستوں کی طرف پہلے جاتے اور نماز پڑھتے رہتے سنتین (پہا نک کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لاتی اسی طرح مغرب پہلے ہی وہ لوگ نماز پڑھتے رہتے نفل اور اقامت میں
 کچھ فاصلہ نہ رہتا **التشکیلی** فی الخبر فیج من الشیخ بعد الاذان جب بعد میں اذان پڑھوئی تو شیخ
 پڑھو گئے کیا ہے **سبحان** قال کنت ایاہم و کنت ایاہم و کنت ایاہم بعد الاذان حتی
 فقال ابوہم و کنت ایاہم و کنت ایاہم و کنت ایاہم بعد الاذان حتی فقال ابوہم و کنت ایاہم
 فی ابوہم یہ کہ دیکھا ایک شخص مسجد میں سے جانے لگا اذان کو سب زبان تک کہ باہر چلا گیا انہیں سچ کہا اس شخص نے تو اذان
 کی اقامت صلی اللہ علیہ وسلم کی رکعت کو آپ کا فرمان سہا کہ سب مسجد میں اذان ہو جاوے تو پھر نماز پڑھو باہر نہ جاوے
التشکیلی قال خبر من الشیخ بعد الاذان حتی فقال ابوہم و کنت ایاہم و کنت ایاہم
 صحی ایا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ ابو اشعث سے روایت ہے ایک شخص مسجد سے نکلا جب اذان ہو چکی تھی
 ابوہم یہ فی کہا اس نے نافرمانی کی اقامت صلی اللہ علیہ وسلم **ایذان المؤمن** الاقامۃ بالصلوۃ ہر روز
 اقامہ کو ادا کرے جیسا ہونی گئے **سبحان** قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصل فیہما بین ان
 یقرع من صلوۃ العشاء الی الفجر اخذی عشرۃ رکعۃ یسلم بین رکلی رکعتین و یقرع ہر روز
 و یسجد سجدۃ قدر ما یقرأ احدکم خمسين ایتہ یقرع ہر راسۃ فاذا سکت الترتیل من صلوۃ
 الفجر و بین رکعتین رکعتین شفعہ فتنک شفعہ اصبح علی شفعہ الاقرن حتی یاتہ اللوذن
 یا اقامۃ فینحس جمعۃ ترجمہ حضرت ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشا کی نماز سے فارغ ہو کر
 خیر تک گیا رہے تین پڑھتی ہر دو رکعتوں کو پچھ میں سلام پڑھتے تھے اور ایک رکعت دہ کی پڑھتی تھی اور ایک سجدہ کرتے تھے
 جتنی دیر تک تم سو کوئی پچاس آیتیں پڑھی پھر سہا رہتا ہے توجہ ہر دو رکعتوں کو پڑھ کر اذان کی اقامت کو سہا
 ہو جانا کہ فجر ہو گئی تو ابلی لکی وہ تین پڑھتے تھے ہر دو رکعتوں کو پڑھ کر اذان کی اقامت کو سہا
 اور سہا تھ گئے تو اذان کو بعد نماز آپ کو اگر خبر نہ کہ اب کبیر پڑھتی تھی اس حدیث سے روایت کی کہ مؤذن کو نماز کو دہا
 مطلع کر دے نماز کو آئیں کہ اب سہا کہ وہ مشغول پڑھتے ہیں اور کلام میں **سبحان** صلی اللہ علیہ وسلم قال کنت

[illegible]

فضل الصلوة في الحج المبرور كغيره من أركان الإسلام

وَمُعْتَبِدِينَ عِبَارَاتٍ مِمَّنْ مَيَّوَتْهُ رُوحُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَرْحَلَةٌ فِي مَسِيرِ رَسُولِ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْنِ سَمْعَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الصَّلَاةُ فِي رِأْسِ أَفْضَلِ

میں نے اس کو قتل کیا۔ اے مسجد الکعبہ! ترجمہ ابراہیم بن عبد اللہ کی روایت جو اہل المؤمنین کی طرف سے کہا گیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو کب فرماتے تھے میں نے اس کو مسجد بنی مسجد بنی (میں نماز کرنا اور مسجد بنی میں نماز کرنا)

وہ جو گناہوں کی مسجد میں روانہ ہو کر نماز پڑھتا ہے وہ بھی افضل ہے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ هُوَ وَالْمَسْكَنُ
وَالْزَيْدُ وَالْإِلَءُ وَعُمَرَانُ بْنُ كُلَيْبٍ فَأَعْلَفُوا عَلَيْهِ خَدَّيْهَا فَهَيَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقِيلَ لَهُ فَمَا لَكَ بِهَذَا قُلْتُ هُوَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ
يَكُنْ لِي مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَبَا سَلَمَةَ هُوَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ماہنامہ اسامیہ بن خدیو اور بلال اور عثمان بن طلحہ تھے دروازہ بند کر دیا جب دروازہ کھولے گئے پہلی مین اندر گیا اور

مجلس الاقصى في صلاة بيت المقدس

وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ سَلَمَةَ بْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كُنِيَ بِبَيْتِ الْمَقْدِسِ
لِللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَمْلَأَهُ سَأَلَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَصْلَحَ لَهُ نَفْسُهُ وَنَفْسُ مَنْ فِي بَيْتِهِ

[illegible][illegible]

اعانت برائی اسکی کہ بنا بہیت المقدس اور کعبہ کی حضرت آدم علیہ السلام (وال علیہ السلام) کو مستقبل جلالہ سحرین باتوں کے لیے ایک تہیکہ، ریل جلالہ، انکو انہر سی سکورت غنائت خواہی (کہ کہہ سوا اور بیانی اور جانور و کج مسخر اور نابہار و ن اوستہ

بالحکومت دی دوسری یہ کہانہ دیکھو ایسی سلطنت دیوچر بنیداون کو کسی کہہ لے اسنے ایسی ہی سلطنت دیون گمیری

تیسری یہ کہ جب محمد بنانے سے فارغ ہو کر تو اسد بن دھالی آیا اسد بن کو یہ مسجد میں نماز ہی کے لیے آؤ تو لوگو
 گنہ ہوں سے ایسا پاک کر دو چھپی وہ پاک تھا پس اسو نے کثرت **فصل فی مسجد النبی صلی اللہ علیہ وسلم**
 وسئلہ عن الصلوة فیہ سبح بنوری میں نماز پڑھنے کی فضیلت **عن ابن مسعود بن عبد الرحمن بن ابی عبد اللہ**
الآخری مولى الجعفی بن سنان وکانا صاحب **ابن مسعود بن عبد الرحمن بن ابی عبد اللہ** یقول صلوا فی
مسجد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم افضل من القرب صلوۃ فیما رواہ **ابن مسعود بن عبد الرحمن**
السیحی الحرام فان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخذ الانبیاء و **مسجد اخر المساجد**
 ثم حمید بن عبد الرحمن اور ابو عبد اللہ سے روایت ہو اور وہ دونوں ابو ہریرہ کے رفیقوں میں سے تھے
 اولیٰ دونوں نے ابو ہریرہ کو سنا وہ کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں ایک نماز پڑھنا اور مسجد میں
 ہزار نمازیں پڑھنا جیسے کہ مسجد حرام سے کہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب پیغمبروں کو سب میں اور آپ کی مسجد
 سب مسجدوں کو سب سے اعلیٰ ہے آپ سب پیغمبروں کو افضل ہیں اسی ہی آپ کی مسجد بھی اعلیٰ ہے تاہم پیغمبروں کی مسجدوں
 افضل ہے قال ابو سلمہ و **ابن مسعود بن عبد الرحمن** کہ **كشك** ان **ابا ہریرہ** کان یقول عن حدیث رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **فمن غلبنا ان نصلی فیہ** **ابا ہریرہ** کان فی ذلک الحدیث **حقی** **دا** **قوی** **ابو ہریرہ**
ذکر **نا** **ذلک** **ولا** **من** **ان** **لا** **نكون** **كلنا** **ابا ہریرہ** **فی** **ذلک** **حقی** **شہدہ** **الی** **رسول** **اللہ** **صلی**
اللہ **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **ان** **کا** **سبعہ** **منہ** **فبیتنا** **حقی** **ذلک** **بجائنا** **عبد** **اللہ** **بن** **ابی** **ہریرہ**
بن **قاریظ** **ذکر** **نا** **ذلک** **الحدیث** **والذی** **فی** **قربنا** **فیہ** **من** **نص** **ابی** **ہریرہ** **فقال** **لنا** **عبد** **اللہ**
بن **ابی** **ہریرہ** **ان** **ابن** **مسعود** **ابا ہریرہ** **یقول** **قال** **رسول** **اللہ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **فان** **ابن** **مسعود**
الا **بنیاء** **طاعة** **اخر** **المساجد** **جیمہ** **ابو سلمہ** **اور** **ابو عبد اللہ** **نے** **کہا** **ہم** **کو** **سین** **کچھ** **شک** **نہی** **کہ** **ابو ہریرہ** **ہمیشہ** **رسول**
اللہ **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **کی** **حدیث** **بیان** **کرتے** **تھے** **سو** **جیسی** **ہم** **نے** **اون** **سے** **صاف** **نہ** **کیا** **اس** **حدیث** **کو** **کہ** **رسول** **اللہ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم**
ہم **نے** **فرمایا** **ہو** **ایہا** **را** **قول** **ہے** **جب** **ابو ہریرہ** **گئے** **تو** **ہم** **نے** **اسکا** **ذکر** **کیا** **اور** **ایک** **بے** **دوسری** **کو** **جاست** **کی** **اس** **بات** **پر** **کہ**
ابو ہریرہ **سے** **کیوں** **نہ** **پوچھا** **کہ** **وہ** **نسبت** **کر** **دیے** **اس** **حدیث** **کی** **رسول** **اللہ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **تک** **اگر** **انہوں** **نی** **سنا** **ہوتا**
آپ **سے** **تو** **ہم** **اسی** **ترو** **میں** **نہی** **کہ** **عبد** **سید** **بن** **الیم** **بن** **قاریظ** **کے** **پاس** **تھے** **اور** **اون** **ہی** **بیان** **کیا** **اس** **حدیث** **کو** **اور** **ذکر** **کیا** **اپنے** **مضمون** **کا**
جواب **ہریرہ** **کو** **پوچھ** **میں** **ہو** **عبد** **سید** **بن** **ابو ہریرہ** **نے** **کہا** **میں** **کو** **ہی** **تیا** **ہوں** **اس** **بات** **کی** **کہ** **میں** **ابو ہریرہ** **سے** **سنا** **کہ** **تو** **تھے**
رسول **اللہ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **نے** **فرمایا** **اس** **حدیث** **کو** **اس** **لیے** **کہ** **میں** **سب** **پیغمبروں** **کے** **آخر** **میں** **میں** **اور** **پیش** **میں** **سب** **سب**
مسجدوں **کو** **پیغمبروں** **کے** **میں** **ابن** **مسعود** **بن** **عبد** **اللہ** **بن** **ابی** **ہریرہ** **قال** **قال** **رسول** **اللہ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **ما** **ابن** **مسعود**
وعشر **کی** **دفعہ** **میں** **ابو ہریرہ** **نے** **کہ** **ابو عبد اللہ** **بن** **ابو ہریرہ** **سے** **روایت** **ہو** **رسول** **اللہ** **صلی** **اللہ** **علیہ** **وسلم** **نے** **فرمایا** **اس**

اور منبر کے درمیان بیٹھ لی کیا یوں میں ایک کیاری پر حشمت جھنڈو دیتوں میں گہری اور جھنڈو میں تیرا اور جھنڈو
 قریب دروازہ لگا ایک ہی مطلب ہے کیونکہ آپ کا گھر حضرت عائشہ کا حجرہ تھا آپ اس میں تشریف لے جاتے تھے اور میں بھی حضرت
 کی قبر شریف اور منبر کے درمیان چند گراں کا جسد پر مطلب یہ ہے کہ اتنی جگہ بیٹھ میں اور منبر کے ایک کیاری پر جہاد و کیاری پر
 دامن مہادت کر لیا وہ بیٹھ میں ایک اور ایک کیاری پر لگا یا در حقیقت اتنی میں بیٹھ میں نہ کر لیا اور جہاد و بیٹھ میں
 اذ قال الحق اتم سیدہ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ان ذکر ایک حدیث ہے خدا اذ قال الحق اتم سیدہ
 ترجمہ ام سیدہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منبر منبر کے بائیں جانب میں اس کی کیاری پر بیٹھ
 الشیخ الحدیث الشیخ علی بن النعمانی دو کون سے مسجد پر جسے ذکر الامام السیدین کے کہ وہ دنیا کی کسی اور مسجد کی کیاری پر بیٹھ
 ابن سید الدین علی بن النعمانی قال قتادہ فی الصحیح الذی فیہ ایسے سے النعمانی من اول یوم فقال قال
 هو یحسد قبا وقال الاخر هو یحسد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم هو یحسد قبا ترجمہ ام سیدہ رضی اللہ عنہا دو کون سے مسجد پر جسے ذکر الامام السیدین کے کہ وہ دنیا کی کسی اور مسجد کی کیاری پر بیٹھ
 کی بیٹھ اس مسجد میں جس کا شان میں اس کا قبا فرمایا لکھ کر ایسے سے النعمانی من اول یوم فقال قتادہ
 ہے یعنی جو مسجد کو کسی بنیاد دہری گئی پر گہری کی پر پہلے دن کو وہ لاکھ ہے کہ تو کہہ رہا ہو میں ایک شخص بلکہ وہ مسجد
 پر جو جو مسجد کے باہر سے ہوئی ہو اور جب آپ پہلے جوت کر لکھی ہے تو میں اور تو جو اور مسجد بلکہ وہ مسجد
 اسلام کی مسجد ہے آپ کی فرمایا وہ میری مسجد ہے (یعنی مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم قبا والصلوة فیہ مسجد میں
 پر نبوی فضیلت مسجد ابن حجر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کہ قبا اور کما اور مائتہ
 ترجمہ عید السیدین عمر و روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں سوار ہو کر اور سید کے سے حشمت جھنڈو روایت
 آنا زیادہ کہ آپ ہر مسجد مسجد میں گئے اور وہاں دو کھینچے ہے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم قبا والصلوة فیہ مسجد میں
 صلی اللہ علیہ وسلم من جہنم حقی کہنے خدا الشیخ رحمہ اللہ قبا والصلوة فیہ مسجد میں کان لکھا عدل عمر و ترجمہ
 سہل بن حنفیہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہے گھر تو گھر پھر مسجد قبا میں اور اور وہاں نماز پڑھ
 اور اس کو ایک عمر و کا ثواب لگا **مسند الرجال** (یعنی من الرجال) کہ میں مسجد میں کی طرف سفر کرنا اور
 مسجد ابن حجر بن عقیل قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کان الشیخ ابی خال ابی الخیر مساجد
مسجد الخیر خدا و مسجد ابی خیر ترجمہ ام سیدہ رضی اللہ عنہا دو کون سے مسجد پر جسے ذکر الامام السیدین کے کہ وہ دنیا کی کسی اور مسجد کی کیاری پر بیٹھ
 نہ اپنے حادین بلان (یعنی سفر کیا جاسے) اگر میں مسجد میں کی طرف ایک مسجد الحرام (یعنی مکہ مکرمہ) کے لیے یہ میری
 مسجد (یعنی مسجد نبوی و سیدین میں) میری مسجد الاقصی (یعنی بیت المقدس) کی طرف حشمت مراد وہ سفر جو طریق
 قرب الی اللہ اور عبادت کو مہونہ مطلق سفر اس لیے کہ فرض ہے سفر و ہجرت حسیل علم کو ایک کیاری پر بیٹھ ہوئی مسجد میں سفر

تجارت کے اور عزیزوں اور دوستوں کی ملاقات کے پس ان تین مسجدوں کے سوا اور مسجدوں کی گھیرت سفر کرنا بالاطلاق
منع ہے کیونکہ سوان تین مسجدوں کو باقی سب مسجدیں نفیست اور شواب میں برابر ہیں یا برابر کرنا انبیاء اور اولیاء کو قبول
کی زیارت کر لی و اس میں اختلاف ہو ایک باعث تحقیق کا یہ قول ہو کہ وہ ناجائز ہے اس لیے کہ حدیث مطلق ہے ممانعت سفر میں
ان تین مسجدوں کے اور ایک جماعت علماء کا یہ قول ہو کہ واحد حدیث میں خاص ہے یعنی سفر بساجد جیسا احمد کی روایت میں ہے
کہ **اَشَدُّ اَلْبَغْيِ اَلْبَغْيُ اِلَى الثَّلَاثَةِ مَسَاجِدَ شَاہِدِی** صحیحہ صحیحہ حجۃ اللہ الباقیہ میں بل قول کو اختیار کیا
ہو اور روایت احمد کی ضعیف ہو بسبب شہرین حوشبہ و سید عالم **اَشَدُّ اَلْبَغْيِ اِلَى الثَّلَاثَةِ مَسَاجِدَ** نصاریٰ کی گرجا کو مسجد
بنائیں درست ہر شخص **مَنْ خَلَقَ بَيْنَ عِلْمٍ وَ اَلْمَدِينَةِ فَالْاَمْرُ بِالْاَمْرِ** صحیحہ صحیحہ **وَاللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ مَا يَعْنَاهُ وَ هُوَ كُنَّا**
مَعَهُ وَ كُنَّا مَعَهُ اَنْ يَارِضْنَا بَيْعَهُ لَنَا فَاسْتَوْفَيْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طُغْرٍ فَلَا عَمَلًا هُوَ خَصَّ
اَمْ خَصَّ خَصَّ صَبِيحَةَ فَرَادَا وَ و امرنا فقال اخرجه فاد انيتم ارضنكم فاكسروا ايتممتم
وَالْفَتْحُ اَمَّا نَهَارُ بَيْعَةِ الْمَاءِ وَ اخْبَرَنِي وَ هُوَ عَصِيْدٌ اَقْدَارَاتِ الْبَلَدِ بَعِيْدٌ وَ اَمَّا شَدِيدُ وَ الْمَاءِ
يَشْتَفِ فَقَالَ مَدُونُهُ مَدُونُهُ فَاَنَّهُ كَرِيْمٌ يَدُلُّكَ اَلطَّيْبُ اَخْبَرَنِي فَرَدْنَا فَاَكْسَرْنَا بِبَيْعَتِنَا
فَوَضَّعْنَا اَمَّا كُنَّا وَ اخْبَرَنَاهُ اَصْحَابُ اَكْثَرِ اَيَّامِهِ يَا اَذَانَ قَالَ وَ اَلْاَهْبُ سَهْلٌ مِنْ سَهْلٍ فَلَمَّا
اَشْرَحَ اَذَانَ قَالَ دَعُوْنَا حَتَّى نَمُتَ اَسْتَقْبَلُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ عَمَّا فَاَكْسَرْنَا اَبْعَدَ شَرِّهِ مَلِكُ بَنِي عَلِيٍّ
روایت ہو ہم اپنی قوم کی گھیرت سے پیام بیکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس آئے اور آپ کی صحبت کی اور آپ کے ساتھ نماز پڑھی
اور ہم نے بیان کیا آپ سے کہ ہماری بستی میں ایک گرجا ہے جس پر ہم نے مذکاب سے وضو کیا پھر ہوائی دربرکت کے لیے آپ
نے ہوائی منگوایا اور آئندہ دوسرے اور کلی کی پہلو میں اپنے کو ایک ڈول میں ڈال دیا اور فرمایا جاؤ جب تم انہی کی کو بہرہ نچو تو گرجا
کو توڑ دو اور وہاں پر یہ ہوائی چہرک دو اور اس کے سجدے بنالہ ہم نے کہا یا رسول اللہ ہمارا شہر دور ہے اور گرجی بہت پرانی
ہو اور ہوائی سو کہہ جاتا ہے انہی فرمایا دو سکودہ و تیرہ ہواور ہوائی سے رینہ ڈول کو در ہوائی میں ترک کر دیا کہ وہ تباہ ہوا ہوائی اور وہیں
والدیا کہ جتنا سہل ہو سکادیل ہو جاوے کیونکہ جتنا ہوائی ہو سکوپہر چچکا اسکی خوشبو اور خوبی زیادہ ہوگی خیر ہم روانہ ہوئے
یہاں تک کہ اپنی شہر پہنچے اور گرجا کو توڑا ہوا اس جگہ پر ہوائی چہرکا اور وہاں مسجد بنائی پھر ہم نے انان ہی تو وہاں ایک لڑکی
تہا بنی ملی میں ہوا دس نے جہان سنی تو کہہ کر گایہ سچی بکار ہے ہر ایک طرف بلند ہی بچا گیا اس وقت سے کہ ہوائی نہیں رہا
نَبِيُّكَ وَ اَتَّخَذَ اَرْضَهُ مَسْجِدًا اَبْرَؤُكَ وَ كَرُوْمَانِ سَجِي بِنَاوِنَا مَسْجِدُ اَنْسَ بِنَاوَالِكِ قَالَ
لَمَّا قَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ نَزَلَ فِی عَرَجِ الْمَدِيْنَةِ فَمَجَّيْ قَالَ لَهْمُ بَنُو عَمْرِ وَ زَيْدُ
فَاَقَامَ فِیْہُمْ اَرْبَعَ عَشْرَ لَيْلَةً ثُمَّ ارْسَلَ اِلَیْہِمْ مِنْ بَنِي اَلْجَارِحِیِّ وَ اَمْتَقِلَ بَنِي سُوَيْفِیَّةٍ
كَانَ اَنْظَلَ اِلَیْہِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ عَلٰی رَاكِبَتِهِ وَ اَمَّا بَنُو رَاكِبَتِهِ وَ مَلَا مَعَهُ

النَّجَّارِ حَرَّاهُ حَتَّى يَنْدَ إِلَى الْيَوْمِ وَكَانَ يُصَلِّيَ حَيْثُ أَذْرَكَهُ الصَّلَاةُ مُصَلِّيًا فِي مَرَايِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ
 أَصَابَ الْبُحَيْدَ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَاةٍ مِنْ كُنَى النَّجَّارِ حَتَّى أَقَالَ يَأْتِي النَّجَّارَ تَامِثُونَ بِحَاتِلَتِكُمْ هَذَا قَالَ
 وَكَانَ مَا تَكَلَّبْتُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَكْثَرُ وَكَانَتْ فِيهِ قُوَّةٌ لِلْمَشْرُوكِينَ وَكَانَتْ فِيهِ خَيْرٌ
 وَكَانَ فِيهِ خَيْرٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمَشْرُوكِينَ فَتُشْرِتَ وَبِالنَّجَّارِ فَتُفْتَحَ
 وَبِالْحَرْبِ فَتُشْرِتَ فَصَفُّوا النَّجَّارَ قِبَلَ الْبُحَيْدِ وَجَعَلُوا أَحْصَادَ بَيْتِهِ الْحِجَابَةَ وَجَعَلُوا يُقْلُونَ الْفَحْشَ
 وَهُمْ يُنْجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ لَا تَخْشِ الْأَخْيَرُ
 الْأَخْيَرَةَ فَافْضِلْ لَنَا أَضَادَ وَالْمُطَارِ حَتَّى تَرْجِيَهُ لِسِ بْنِ بَالِكِ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرِيْنِ مِنْ نَشْرِيْنِ
 لَامِي تَوَالِيكَ كُنَا رُوِيَ عَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بِلَالًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ رَأَى رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ يَتَوَضَّعُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ
 يَسْجُدُ لَهُ وَبِئْسَ الْوَدَّاعِينَ لَمْ يَكُنْ سِوَهُمَا كُنْ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُ وَبِئْسَ الْوَدَّاعِينَ لَمْ يَكُنْ سِوَهُمَا
 صَدِيقِيْنِ يَتَوَضَّعُ لَهُمَا مِنْ تَحْتِ الْأَرْضِ وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا
 سَكَانِيْنِ فِي جَوْشَنَ قَبْرِهِمَا أَدْرَابَ نَزْدِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ جِهَانِ بِرَدِّ قَتْلِهِمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا
 حَكَمَ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ
 لِي لَوْ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ خَدَمٌ لِي كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ
 مُشْرِكُونَ فِي قَبْرِ بَنِي تَمِيمٍ أَدْرَابَ نَزْدِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ جِهَانِ بِرَدِّ قَتْلِهِمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا
 دَالِي الْكَلْبِ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ خَدَمٌ لِي كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ
 سَهْرُ قَبْرِ بَنِي تَمِيمٍ أَدْرَابَ نَزْدِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ جِهَانِ بِرَدِّ قَتْلِهِمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا
 الْأَخْيَرَةُ فَافْضِلْ لَنَا أَضَادَ وَالْمُطَارِ حَتَّى تَرْجِيَهُ لِسِ بْنِ بَالِكِ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرِيْنِ مِنْ نَشْرِيْنِ
 عَنِ النَّجَّارِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ
 بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَفِقُوا يَنْظُرُونَ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ
 قَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعَنَ اللَّهُ حُلِيَّ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اسْتَخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ حَتَّى رَجَعُوا حَتَّى رَجَعُوا حَتَّى رَجَعُوا
 أَدْرَابَ نَزْدِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ جِهَانِ بِرَدِّ قَتْلِهِمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا
 دَالِي الْكَلْبِ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ خَدَمٌ لِي كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ كَيْفَ يَأْتِي الْوَلَدُ
 سَهْرُ قَبْرِ بَنِي تَمِيمٍ أَدْرَابَ نَزْدِ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ جِهَانِ بِرَدِّ قَتْلِهِمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا وَكَانَ يَسْجُدُ لَهُمَا
 الْأَخْيَرَةُ فَافْضِلْ لَنَا أَضَادَ وَالْمُطَارِ حَتَّى تَرْجِيَهُ لِسِ بْنِ بَالِكِ رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَبْرِيْنِ مِنْ نَشْرِيْنِ
 عَنِ النَّجَّارِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ فِي مَسَاجِدِ الْقَبْرِ

اَنْ يَسْتَقْبِلَ الْغَيْبَةَ فَاسْتَقْبَلُوْهَا وَكَانَتْ مِنْهُمْ اَلْاَكْثَامُ فَادْعُوْا اِلَى الْاَكْثَرِ مِنْكُمْ
 عبد السلام بن عمر روایت ہر لوگ مسجد قبا میں فجر کی نماز پڑھتے تھے ان میں سے ایک شخص نے اور کہنے لگا کہ رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم پر قرآن اترتا اور حکم ہوا آپ کو کعبہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر پڑھنا اور گویا (نماز میں) کعبہ کی طرف پہنچے پہلے اور
 منہ شام کی طرف پھر پھر گھوم گئے کعبہ کی طرف و اور بقدر نماز پڑھ کر کھڑی اور کھانا دیا اور کھانا کھا کر کعبہ کی
 طرف کی طرف نماز پڑھے پھر صلا پڑھ کر کعبہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوا اور نماز پڑھ کر کھڑا ہوا اور نماز پڑھ کر کھڑا ہوا اور نماز پڑھ کر کھڑا ہوا
 کے ساتھ کہا ہاں **عَلَيْكُمْ وَسَلَّمَ** فَالْتَمَسْتُكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْتُ فِي عَذَابٍ وَمَوْلَاكَ عَزَّ
 سُبْحَانَكَ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْكَ فَكَانَ كَشَلِّ مَوْحِيَةٍ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَلَمْ تَرَ اَنَّكَ سَمِعْتَ رُوَايَتِ هِرَاقْلُسَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْمُ سُوْبُوْجِيَا
 تَبْرُكُ كِي تَرَى اَنَّ سَيْنَ كَرَنَ اَيَا شَرْهَ كَقَدْرٍ هَوَا جَابِيَةً بِخَيْرٍ مَا يَجْنِي بِالْاَنْ كِي كَبُحِي سَوِي حَرْبِي اَيَا كِي اَهْتَدِي اَبْرَارُ كَسْ قَدْرٍ
 شَرْهَ نَزَايِ كِي سَانِي هِرَقْلُسَ اَوْسَ بَابِي سَوَا دِي كَا كَرَنَ اَيَا شَرْهَ نَزَايِ كِي سَانِي هِرَقْلُسَ اَوْسَ بَابِي سَوَا دِي كَا كَرَنَ اَيَا شَرْهَ نَزَايِ كِي
 كَانِ مِنْ كَرَنَ اَيَا شَرْهَ نَزَايِ كِي سَانِي هِرَقْلُسَ اَوْسَ بَابِي سَوَا دِي كَا كَرَنَ اَيَا شَرْهَ نَزَايِ كِي سَانِي هِرَقْلُسَ اَوْسَ بَابِي سَوَا دِي
 لِي تَبْرُكُ كِي تَرَى اَنَّ سَيْنَ كَرَنَ اَيَا شَرْهَ كَقَدْرٍ هَوَا جَابِيَةً بِخَيْرٍ مَا يَجْنِي بِالْاَنْ كِي كَبُحِي سَوِي حَرْبِي اَيَا كِي اَهْتَدِي اَبْرَارُ كَسْ قَدْرٍ
 اَوْجَبِيْنَ كِي كَرَنَ اَيَا شَرْهَ نَزَايِ كِي سَانِي هِرَقْلُسَ اَوْسَ بَابِي سَوَا دِي كَا كَرَنَ اَيَا شَرْهَ نَزَايِ كِي سَانِي هِرَقْلُسَ اَوْسَ بَابِي سَوَا دِي
 اَلْسَبْعِيْنَ فَكَلِمَاتُ الشَّيْطَانِ عَلَيْكَ صَلَوَاتُكَ تَرْجَمَةُ سَهْلُ بَرِي اَيَا شَرْهَ نَزَايِ كِي سَانِي هِرَقْلُسَ اَوْسَ بَابِي سَوَا دِي كَا كَرَنَ اَيَا شَرْهَ نَزَايِ
 نَزَايِ كِي تَرَى اَنَّ سَيْنَ كَرَنَ اَيَا شَرْهَ كَقَدْرٍ هَوَا جَابِيَةً بِخَيْرٍ مَا يَجْنِي بِالْاَنْ كِي كَبُحِي سَوِي حَرْبِي اَيَا كِي اَهْتَدِي اَبْرَارُ كَسْ قَدْرٍ
 سَوَا دِي كَا كَرَنَ اَيَا شَرْهَ نَزَايِ كِي سَانِي هِرَقْلُسَ اَوْسَ بَابِي سَوَا دِي كَا كَرَنَ اَيَا شَرْهَ نَزَايِ كِي سَانِي هِرَقْلُسَ اَوْسَ بَابِي سَوَا دِي
 اَللَّهُ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْتُ فَدَخَلَ الْكَعْبَةَ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ زَيْدٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ عَلِيٍّ
 عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَكَانَتْ يَدَا كِي حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْتُ
 قَالَ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْكَ وَابْنُ عُمَرَ فَكَانَتْ يَدَا كِي حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْتُ
 عَلَى سَبْعَةِ اَعْمَدَةٍ فَصَلَّى وَجَمَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحِدَايَةِ فَخَرَجَ اَذْخَرَ حَرَمِي عَسْبَ اَسَدِيْنَ مَعَهُ رُوَايَتِ
 ہر رسول اللہ صلی علیہ وسلم کعبہ کے اندر تشریف لے گئے اور آپ کے سامنے بیٹھ کر اور ابلاں اور عثمان بن طلحہ تھے آپ نے دروازہ
 بند کر لیا علیہ السلام نے کہا جب آپ کھڑے ہوئے تو میں نے بلال سے پوچھا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے کیا کیا بلال نے کہا آپ نے اپنے
 کو بائیں طرف کیا اور دونوں دہنی طرف اور میں نے وہاں پھر اوپر سے اپنے سر سے گزرتا ہوں پھر میں نے اپنے سر سے گزرتا ہوں پھر میں نے اپنے سر سے گزرتا ہوں
 میں نے اپنے سر سے گزرتا ہوں پھر میں نے اپنے سر سے گزرتا ہوں پھر میں نے اپنے سر سے گزرتا ہوں پھر میں نے اپنے سر سے گزرتا ہوں
 بَلَّغِيْنَ يَكِي الصُّلْبِي سُبْحَانَكَ جَبْ نَزَايِ كِي سَانِي هِرَقْلُسَ اَوْسَ بَابِي سَوَا دِي كَا كَرَنَ اَيَا شَرْهَ نَزَايِ كِي سَانِي هِرَقْلُسَ اَوْسَ بَابِي سَوَا دِي
 عَزَّ اَوْ دِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّي اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمْتُ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ قَائِمًا يَتَقَبَّلُ فَاِنَّهُ يَسْمَعُ

اللہ اور میں سے دوسرے پر ہیں اور آپ کے کہنوں کے لپٹ گئیں انہوں نے دیکھ کر پھر آیا اور نماز تہنری میں اس معلوم ہوا کہ اگر کسی اور
 عورت کے سامنے بیٹھنے سے نماز نہیں پڑھنے سے محض عاشرتہ کا کثرت کثرت یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سلمہ وھو صلی فاذا ارادت ان اقوام کرکھت ان اقوام کا مین یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ترجمہ ہم المؤمنین وائشہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوتی تھی اور آپ پڑھ کر کرتے تھے تو میں
 اور ہن چاہتی تھی کہ مجھ پر معلوم ہوا کہ اگر آپ کے سامنے سے نکلوں میں آہستہ سے نکل جاتی **الشیخ یزید بن العزیز**
یزید بن العزیز وکثیر سے منقول ہے کہ سہری کے اور نمازی کو پھر میں سے نکل جانے کی برائی **حسن بن یونس** بن سعید
 ان زید بن ساریہ اور سلمہ الیٰ زوجہ یحییٰ یسائلہ ماذا سمعتم من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 یقول فی النماز یزید بن یزید المصطفیٰ فقال انما سمعتم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعل
 یعللہ الناس بآیات یزید المصطفیٰ ما خاف علیہ لکان انما سمعتم ان یزید بن خیر کہ میں ان میں سے یزید بن
 ترجمہ ہر سیرن حدیث رواہ یزید بن خالد نے اور کو جو ہمیں بایں ہجرا بھیہ پھر کو کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کیا سنا اس شخص کے بایں میں جو نمازی کے ساتھ سے گزرا وہ اسے ایچیم نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص
 نمازی کے سامنے سے گزرسے اگر وہ جانے جو اوپر نہ دیا ہو تو چاہیں کہ وہ بایں میں نہ کہ گھر رہتا ہوا ہوا سامنے نکلتا
 ہے **عمر بن العاص** بن زید بن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا کان احدکم یصلي فلا یخرج احدکم
 ان یمن یمن یکثر لک فی ذلک علی غایت ترجمہ ایچیم روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی
 تم میں سے نماز پڑھتا ہو کسی کو پہنچا سامنے سے نکالنے دی اگر وہ نہ مانے تو اس سے کہو اے اللہ کو وہ شیطان ہے کہ وہ
 دیدہ و دور تہا جو وہ عورت کے خلاف شرع کر رہا ہو **الحکم بن عمار** وروایت اس کی عادت کا بیان **حسن بن یونس**
حسن بن یونس عن جده قال اذیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طاف باللیث سبعاً اخذ صلی
 من کفین یحییٰ ایہ فی کاشیتہ الحقام وکثیر یزید وکثیر من الطوائف اس کا ترجمہ کثیر سے روایت ہے کہ اگر
 پھر باپ سے سنا انہوں نے اپنے دادا سے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کے خاندان کا سات بار طواف
 کیا پھر دو تین بیت اللہ کے سامنے تمام اربعہ کے کساری پر میں اور آپ کے اور طواف کے پھر میں کوئی حامل نہ تھا نہ لوگ
 طواف کرتی تھیں اور سامنے سے گزرجاتی تھیں اسی حدیث سے بعد منقول ہے کہ مسجد الحرام میں نمازی کے سامنے سے گزرا سامنے
 نہیں بوجہ عذر کے **الکرمی** وروایت **الکرمی** عن عائشہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا ارادت ان یصلي فاکثر من
 قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلي من الدلیل ما کان قد کان معترضة بیئہ وکان
 العیلة علی فراشہ فاذا ارادت ان یصلي فاکثر من العیلة فاکثر من ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تھے اور میں ان کو سامنے قائم کی طرف لیٹی رہتی آپ کے ہنر پر جب آپ وہ پڑھتے تھے تو مجھ کو گھونٹ

مِنْ ذُرِّيهِ لَيْسَ النَّبِيُّ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَى الْقَبْرِ بِكِبَرِهِ نَارِثٌ بِنِ كُنْ مَنَتِ عَنِ النَّبِيِّ
 الْغُفُورِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَصَلُّوا إِلَى الْقَبْرِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهِ
 ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا است ناز پر قبر نہ رکھو نہ اس کے طرف اور نہ چھو
 قبر نیز **الصلوة الکوب** قیہ قصا و فی کس شیء من تصویرین مہن و در ہر ناز پر نہ چھو
 عائشہ قالت کان فیمنہ من یسبہ بصرہ وجعلتہ المستحق فی البیت فكان رسول اللہ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اجْعَلِي عَنِّي وَفِي عَمَتِكَ جَعَلَتْ
 و سادین ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ سیری گھر میں ایک کپڑا تھا جس میں دو تین تہین میں سے دو سکڑ رہا
 طاق میں رکھ دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور نہ ناز پر نہ کر کے تو آپ نے فرمایا اے عائشہ ہٹا دے اس کپڑے کو میں
 اوسکو اڑا کر اوس کے بچے بنا دے **المصلی کونی** بیعتہ و بین الامام سنن نمازی اور امام
 کے بیچ میں نہ ہو کر کیا ہے **عن عائشہ** قالت کان رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْعًا مِنْ بَيْنِهِمَا
 بِالْفَقَارِ وَخَجَّحَ هَا بِالنَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيهَا فَهَكَذَا لَه النَّاسُ فَصَلُّوا بِصَلَوَتِهِ وَبَيْتِهِ وَبَيْنَهُمُ الْمَصِيرَةُ
 فقال لكفوا من العمل ما تطيقون فارز الله لا يمل حق مطلق وان احب ما كثر الى الله
 اذومه وان قل جتت بك مصلاة ذلك فما عاذه حتى فوضه الله تعالى وكان اذا عمل عملا
 انبغته ترجمہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پس ایک بوریا تھا آپ دن کو اوسکو بچاتے اور
 کوادسکی اور کر لیتے اور نہ ناز پر نہ کرتے لوگو کو معلوم ہوا تو وہ آپ کے پیچھے ناز پر نہ لگے اوسان کے اور آپ کے درمیان ہوریا
 تھا آپ نے فرمایا اوسا عمل کرو وغیرہ کی محافت رکھو ہو کیونکہ اسد جل جلالہ نوابین سے نہیں تھکتا اور تم میں شکیات
 ہو شکیاب اسد کو وہ عمل بھت پس ہو جو یہ نہ کیا جاوے اگرچہ نہ ہو پھر اپنے وہان نماز پر نہ چھوڑوے اور کبھی نہ چھو
 پھانک کہ اسدنی آپ کو دنیا سے اوشا لیا اور آپ جب کی کام کرتے تو استقلال اور مضبوطی سے کرتے (یہ نہیں کہ باہرین
 کیا پھر ہو رہا **الصلوة فی الثوب الکوی** ایک کپڑے میں نماز پڑھنا کا بیان **عن ابن عمر** قال کان
 سارا سارا رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّيْبِ الْكَوْبِ فَقَالَ اُولَئِكَ
 حق بات ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا ایک کپڑی بیکر فقط
 تہنہ میں نماز درست ہو اگر چاہو نہ ہو آپ نے فرمایا کیا تم میں ہی ہر شخص کے پس دو کپڑے ہیں رادر نازب کو پڑنا چاہے
 پھر ایک کپڑہ نہ ہی نماز درست ہوگی **عن ابن عمر** قال کان رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 یصلی فی ثوب واحد فی بیت ام سلمہ و اذ دعا طریقہ علی عائشہ ترجمہ عمر بن اب سلمہ سے روایت ہے
 انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ام سلمہ کے گھر میں دیکھا ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے اور اوس کے دونوں کنارے

آپ کے کندہ پر پڑے تھے **الصَّلَاةُ وَفِي تَقْوِيَةِ الْحَدِيثِ فَطَرْتَهُ مِنْ تَابِطِ بْنِ كَابِيَانِ** جب نبی جلیل
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل کعبہ سے کہا کہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِ
 وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
 عرض کیا یا رسول اللہ میں نے فقط کرنا چاہی ہوا ہوں کہ اسی طرح نماز پڑھوں انہیں فرمایا (پڑھ لے) اور اوس میں
 لکھے کہ اگرچہ ایک شخص کا ہو یا کہ ستر قبیلہ **الصَّلَاةُ وَفِي تَقْوِيَةِ الْحَدِيثِ فَطَرْتَهُ مِنْ تَابِطِ بْنِ كَابِيَانِ**
 قَالَ كَانَ رَجُلًا كَيْفَ تَلَوْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَافِدِينَ أَدْرَمَ هُمْ كَهَيْئَةِ الصَّيْبَانِ
 هَيْئَتِ الْبَنَاتِ لَا تَرَى مَقْرُونًا يَكُنِّي حَتَّى يَسْتَوِيَ الرَّجَالُ صَلَوَاتُ مُحَمَّدٍ بِنِ سَيِّدِهِ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي لُقَا
 اسد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں پڑھا کرتے تھے تہہ باندہ ہر چوے کرکون کی طرح رہیں جب جد توڑیں جاتے تو بھی ہر ایک
 ستر نظر آتا تو حکم ہوتا عورتوں کو کہ سر نہ اٹھادیں (سجدہ سے) جب تک مرد یہ نہ کھڑے ہو جاویں **عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ**
 قَالَ لَمَّا جَمَعَ قَوْمٌ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّهُ قَالَ لِيَوْمَئِذٍ أَكْثَرُكُمْ قَوْلًا
 الْإِنْفَانِ قَالَ فَذَعُونِ فَعَلُوهُنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَكُنْتُ أَصِلُ بِهِمْ وَكَانَتْ عَلَى بَرْدٍ مَقْفُوقٍ
 فَكَانُوا يَقُولُونَ لَا بَأْسَ كَرَأَى أَهْلُ نَدْوَى كَمَا أَتَى فَرَايَا قِيَامَهَا رَأَى نَدْوَى كَمَا أَتَى فَرَايَا قِيَامَهَا رَأَى نَدْوَى كَمَا أَتَى
 اسد علیہ کے پاس کرکٹ کرائی انہوں نے کہا اپنی فرمایا ہی تھا ہر ایک کی ناست کسی و بعض قرآن زیادہ جانتا ہوں لوگوں نے مجھ پر کیا
 کہ چونکہ مجھ کو قرآن سب سے زیادہ یاد تھا اور رکوع سجدہ کھلا یا میں نماز پڑھا کرتا تھا اس وقت میری زبان پر ایک بھی نہیں
 تھی لوگ میری جانب سے کہا کرتی تھیں تم اپنی بیوی کا ستر ہم سے نہیں چھپاتے **صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الشُّبُوحِ**
 حَلِي أَتَى أَدَمَ يَا كَابِرُ كَبِيرَ نَمَازِی كَمَ بَرَن پَر ہوا در کچھ اوس کی عورت پر **عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ** قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَكَانَ الْخُشْيَمُ وَكَانَ حَاضِرًا عَلَيْهِ مِنْ خَلْفِهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَجِيَّةُ حَضْرَتِ اَلْمَلُومِينَ طَائِفَةٌ مِنْ رُوَايَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى كَمَا تَابِطِ بْنِ
 اور میں آپ کی بارش کی جین کیمالت میں اور ایک سے چار چھیرے کی جن میں سے کچھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی پڑتے
صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الشُّبُوحِ التَّوَكُّلُ الْبَشَرُ عَلَى عَاقِبَتِهِ مِنْهُ مَقْشُوعٌ اَبَكُ هِيَ كَبِيرُ مِیْنِ نَمَازِی سَنَاجِبُ كَابِرُ
 پر کچھ نہ ہو مگر وہ ہے **عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ** قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصِلُكَ إِحْدَاكُمُ
 فِي الشُّبُوحِ الْوَاحِدِ كَبِيرُ عَلَى عَاقِبَتِهِ مِنْهُ مَقْشُوعٌ تَرَجِمَهُ ابُو بَرْدٍ رَوَيْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَازِی
 نماز پڑھ کر کوئی تم میں سے ایک کبیر میں جب اوس کے کانہ ہو کچھ نہ ہو **الصَّلَاةُ فِي الْحَرِّ** رَوَيْتُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
 عَفِيَّةُ بِنْتُ عَامِرٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ حِينَ تَبَرُّكَ فَبُكِيَّةٌ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ
 ثُمَّ انْصَرَفَ فَتَرَعَهُ كَبِيرُ عَاشِدٍ اَكَا كَارِو لَهْ ثُمَّ قَالَ لَا يَتَّبِعُ هَذِهِ الْمُتَّقِينَ تَرَجِمَهُ ابُو بَرْدٍ

روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی نے حمیرہ زری ریشی کہہ کر سے کی ایک قبائلیہ پہنچا ہے اور اس کو پہن کر نماز پڑھا
 پھر جب نماز سے فارغ ہو کر تہذیب سے اس کو روکا تو اس کا کہنا تھا کہ جیسے کوئی بجا جاتا ہے پھر فرمایا اس کا پہننا پھر ہیز گاروں کو نہیں چاہیے
 اگر نہ کہ یہ لباس عورتوں کا ہے یا دل مردوں کا جو عورتوں کی طرح بنا دسنگار میں نہ عورت اور خدا سے غافل رہتی ہیں
الرَّحْمَةُ فِي الصَّلَاةِ فِي خُصِيصَةٍ لَهَا اَعْلَامٌ جس پر دین نقش و نگار نہیں ہونے دینے میں برکت ہے
 اور اس کو اور کہ نماز پڑھنا درست ہے **عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خُصِيصَةٍ**
لَهَا اَعْلَامٌ ثُمَّ قَالَ شَغَلَنِي اَعْلَامُ هَلْدِهِ اِذْ هَبُّوا رِعْدًا وَ اَلَى اَنَّى جُكِّحَ وَ اَتَقَوْنِ يَا كَيْفَا نَبِيَّتُمْ
 ترجمہ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رحمہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک جاویدین جبین میں بل بوتہ
 تھو پھر نماز پڑھ کر فرمایا باز کہہا جب کو ان بوٹوں نے نماز میں نہ لگنے سے اہلی جاوید ابھم پاس اور لے اور اس کے
 برائے میں کہل اور نگاہ **الصَّلَاةُ فِي الْيَتَامَى** لال کیر ہو نہیں نماز پڑھنا صحیح ہے **عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ**
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَمِنْهُ جَمْرَةٌ فَمِنْ كَرْنِ عَتْرَةٍ هَضَلَةٍ اَلَيْسَ بِمُتْرَمِلٍ وَ اَتَقَوْنِ
اَتَكْلِبُ اَنْ اَكْ اَكْ وَ اَتَكْلِبُ ترجمہ ابوجحیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جوں جاوید پہن کر گئے اور ایک چچی
 ساسی گاڑی پھر نماز پڑھی اور اس چچی کے اس پاس سے گتا اور گدا ٹھٹھا تھا اور عورت ابھی تختی تھی **الصَّلَاةُ**
فَالْيَتَامَى اس پر میں نماز پڑھنا جو بدن ہو گا تھا ہے **عَنْ عَائِشَةَ تَقُولُ كُنْتُ اُكَا حِرَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى**
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُو الْغَارِمِ فَاَلْيَتَامَى اَلْوَاكِلُ وَ اَنَا حَاكِرُ حَاكِرَاتٍ فَاِنْ اَصَابَكَ مِقْوَةٌ شَيْءٍ مَغْسَلٍ
مَا اَصَابَكَ لَكِنْ يَكْفِيكَ اِلَى حَتَّى تَصِلَ وَ صَلَّى فَيَنْتَهِي ثُمَّ يَمُوجُ مِيعَةً فَاِنْ اَصَابَكَ مِقْوَةٌ شَيْءٍ فَعَلَّ امْتَلِ
ذَلِكَ لَكِنْ يَكْفِيكَ اِلَى حَتَّى تَصِلَ ترجمہ ام المؤمنین عائشہ رحمہا سے روایت ہے کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں ایک
 کپڑا اور نہ کر سوتے اور میں جائے تھم ہوتی اگر آپ کے پیر سے میں میری طرف سو کچھ لگ جاتا تو آپ اتنا ہی مقام رجاں لگا جاتا ہوں
 بڑھ لے اوس سے زیادہ نہ دہرتے پھر نماز پڑھتے اوس میں پیر انکری پاس لیسٹ ہتے اگر کہ لگ جاتا تو اتنا ہی مقام دہرتے
 اوس سے زیادہ نہ دہرتے **الصَّلَاةُ فِي الْخَفِيِّينَ** موز سے پہنے ہوئے نماز پڑھنا صحیح ہے **عَنْ عَائِشَةَ**
عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَصَلَّى فَسَلَّمَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ لَرَأَيْتُ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَمْتًا مَثَلُ هَذَا اَمْ جَمْعُهُ ہم سے روایت ہے کہ میں نے جبر کو دیکھا انہوں نے پڑھنا
 کیا پیرانی منگوایا اور وضو کیا اور موزوں پر سم کیا پیر کر کے ہوئی اور نماز پڑھی کسی نے اس پر دہا کر کہنے میں
 سے نماز پڑھی انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا **الصَّلَاةُ فِي الْخَفِيِّينَ**
 جو نے پیر نماز پڑھنا صحیح ہے **عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُ اَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى**
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي فِي الْخَفِيِّينَ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ جَمْعُهُ عید بن زبیر سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک سے چوہا

جگہ پر اگر اس کے اجازت سے **اِذَا تَقَدَّمَ** کہ جس نے آگے سے جہاد الیہ وسلم نے اس کی بیعت پر سے کوئی شخص نماز پڑھا تاہم پھر حاکم آباد کو کیا بھیج دیا اور اسے رخصت کر دیا کہ یوں میں شامل ہو جاوے یا ایک کرنا پسند کرے **سُئِلَ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ سُلَيْمَانَ** رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ بِمَا کَانَ یَتَّبِعُ عَمْرُو بْنَ عَوْفٍ کَانَ یَتَّبِعُ شَیْءًا مِنْ شَخْصٍ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ لَیْسَ لَہُمْ فِیْہِمْ وَفِیْہِمْ مَعَهُ فَخَبَّرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ فَخَانَتْ اِلَیْہِ وَیَقَالُ یَا اَبَا بکرٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ قَدْ جَسَّ وَفَدَّ حَالَتِ الصَّلَوةُ فَهَلْ لَکَ اَنْ تُوْمَعَ النَّاسُ قَالَ نَعَمْ اِنْ شِئْتَ فَاقَامَ بِاِلَیْکَ وَتَقَدَّمَ اَبُو بکرٍ فَاَتَتْ النَّاسُ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ یَمْسُحُ فِی الصَّلَوةِ حَتّٰی قَامَ فِی الصَّلَوةِ وَاتَّخَذَ النَّاسُ فِی الصَّلَوةِ وَکَانَ اَبُو بکرٍ لَا یَنْفَعُ فِی صَلَوةِہِ فَاَتَتْ النَّاسُ النَّاسُ النَّفْعَ فَاَذَارَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ فَامْسَأَدَ اللّٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ یَا مَعْ اَنْ یُفْعَلَ مِنْ فَمَ اَبُو بکرٍ یَدِیْہِ فِی الْحَدِّ اللّٰہِ عَمْرُو بْنَ عَوْفٍ فَمَنْ فَمَنْ حَتّٰی قَامَ فِی الصَّلَوةِ فَتَقَدَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ فَصَلَّی بِاللَّاسِ فَکَانَ فَمَنْ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ یَا اَیُّهَا النَّاسُ مَا لَکُمْ حِیْنَ تَاِیُّکُمْ شَیْءٌ فِی الصَّلَوةِ اَخَذْتُمْ فِی التَّضَعُّی اِنَّ التَّضَعُّیَ لِلنَّاسِ مِنْ تَاِیُّہِ شَیْءٌ فَمَنْ صَلَوةِہِ فَلَیْسَ اَسْبَحَانَ اللّٰہَ فَاتَّہَ لَا یَمْعَدُ اَمَلٌ حِیْنَ یَقُوْلُ سُبْحَانَ اللّٰہِ اِنَّ التَّضَعُّیَ لَیْسَ اَبَا بکرٍ مَا مَعَهُ اَنْ یُفْعَلَ لِلنَّاسِ حِیْنَ اَتَتْ اِلَیْکَ قَالَ اَبُو بکرٍ مَا کَانَ یَنْفَعُہُ بَلْ یَنْفَعُہُ اَنْ یُفْعَلَ بِیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمُ تَرَجَمَ سَہِلُ بْنُ سَہْلٍ رَوٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَیْفَ عَمْرُو بْنَ عَوْفٍ اَبُو بکرٍ سے بین قرابہ تشریف لے گئے اور بنی سلمہ کو لایا اور کئی دمی آپ کے ساتھ تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زمانہ روٹی کوئی دینے آپ کو روٹی اور ظہر کا وقت آیا تو ہلال ابو بکر صدیق بنی پاس آئے اور کہا اسی ابو بکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دینے گئے اور نماز کا وقت آیا تو نماز پڑھا سکتے ہو ابو بکر نے کہا ہاں اگر تم جاہل ہلال نے بغیر کھڑی اور ابو بکر آگے بڑھے لوگوں نے بھی بغیر کھڑی ہو کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے صفوں کو اندر آپ چلے آئے ہر تھوہا تاک کہ صف میں کھڑی ہو گئی اور آپ نے قصد کیا کہ نماز میں شریک ہو جاؤں ابو بکر صدیق کے پیچھے لوگوں نے دنگ مینا تفرق کی لیکر بنی بکر نماز میں کسی طرف خیال نہ کرتے تھے جب بہت دنگ میں تھے تو انہوں نے دیکھا تو معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے میں اپنے ادعا کو اشارہ کیا کہ نماز پڑھاؤ اور وقت ابو بکر نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور اسبیل چلا لیا کہ سب بات یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے راستہ کے لائق سمجھا پھر اونٹنی پاؤں چھو چلے آئے یہاں تک کہ صف میں گھرا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ کر آئے نماز پڑھا کی جب نماز پڑھا تو فراموش ہوئے تو لوگوں کی طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا اے لوگو تمہارا کیا حال ہے جب تم کو کوئی حاجت پیش آئے

اِذَا كَانُوا اَنْتَهُنَّ اَمْرًا جب امام حیت تین مردوں اور ایک عورت ہو تو اگر کھڑے ہوں **عَنْ** ابن
 بن مالک اَنْ جَدَّكَ مَكِّيَّةٌ دَعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لِحَکَامِی قَدْ صَنَعْتُهُ لَہٗ
 فَاَکَلَمْنٰہُ کُنْہُ قَالَ قَوْمُوْا فَاَلَا صَلَّی بِکُمْ ثُمَّ قَالَ اَنْتُمْ قَعْنَتْ اِلَیْ حَصْبَتِنَا قَلَا سَوْءٌ مِّنْ طَوْلِہَا
 لَیْسَ فَمَضَتْہُ بِمَآءٍ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَصَفَقَتْ اَنَا وَالْبَیْتِمْ وَرَدَّہُ وَ
 اَلْحَبَّیْثُ مَرَّ مَرَّ وَرَاٰہَا فَصَلَّی لَهَا رَکْعَتَیْنِ ثُمَّ اَنْصَرَفَتْ ثُمَّ حَمَّہُ اَنْسَ بَنَیْہَا مَرَّ رَدَّیْتُ ہِجْرًا وَنَیْہَا مَرَّ
 نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا کہا نہ کہلانے کے لیے جو کہ انہوں نے تیار کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا نہ کہلا
 پہ فرمایا کہ ہری ہومین تم کو نماز پڑھاؤں اُنس نے کہا میں اُدھتا اور ایک بو جو بچا تے بچا تے کلا ہو گیا تھا اور سکاپنی سے
 دو بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہے ہوئے اور میں اور تم آپ کے بچے تھے اور تمہارا بیٹا (بیٹا) ہماری بچی تھی آپ نے
 دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام **اِذَا کَانُوا اَمْرًا** جب دو مرد اور دو عورتیں ہوں
 صف باہرین **عَنْ** اَنْسَ قَالَ دَخَلَ عَلَیْہَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَمَا هُمَا اِلَّا اَنَا وَابْنِی
 وَ الْبَیْتِمْ وَ اُمُّ حُرَّاءٍ خَالَتِی فَقَالَ قَوْمُوْا فَاَلَا صَلَّی بِکُمْ قَالَ فِیْ غَیْبِیْ وَ قِیْتُ صَلَوةً قَالَ فَصَلَّ
 بنا ترجمہ اُنس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے گھر میں تشریف لائے اور وقت کوئی نہ تھا اگر میں میری ان اور
 قیوم لڑکا اور ام ہرام میری خالہ آپ نے فرمایا کہ ہری ہومین تمہارے ساتھ نماز پڑھو لگا اور وقت نماز کا وقت نہ تھا پھر آپ نے نماز
 پڑھا لی دینیے نفل نماز بکرت کے لیے **عَنْ** اَنْسَ اَنَّہُ کَانَ ہُوَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم وَ اُمُّہُ وَ
 حَاکِمَتُہُ فَصَلَّی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فَجَعَلَ اَنْسَ اَعْنَیْہِ وَ اُمُّہُ وَ حَاکِمَتُہُ خَلْفَہُمْ مَّا
 ترجمہ اُنس سے روایت ہے وہ تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُنس کے مان اور خالہ تو آپ نے اُنس کو اپنی داہنی طرف کھڑا
 کیا اور بائیں اور خالہ کو اون کے پیچھے کھڑا کیا **اِنْ** حدیثوں سے یہ بھی معلوم ہوا کہ نفل نماز جماعت سے پہلے درست ہے
 اگرچہ دن کو ہو **مَوْقِفٌ اَلَا ہَام** **اِذَا کَانَ مَعَہُ حَبِیْبٌ** اگر آپ جب ایک لڑکا اور ایک عورت ہو تو امام
 کہاں کہہ رہے **عَنْ** اَبِیْ عُبَیْدٍ قَالَ صَلَّیْتُ الْاَجْنَِبَ الَّذِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم وَ حَاکِمَتُہُ خَلْفَہَا فَصَلَّ
 مَعَنَا وَ اَنَا الْاَجْنَِبَ الَّذِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اَصْلًا مَّعَہُ ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے میں نے
 نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پھلو میں اور عائشہ ہماری پیچھے تھیں تو آپ نے نماز پڑھی میں ہی آپ کے پہلو میں تھا
 آپ کے ساتھ نماز پڑھتا تھا **عَنْ** اَنْسَ قَالَ صَلَّی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم وَ اُمُّہُ وَ اَبْنُہَا مَرَّ
 اَحْمَلِیْ فَاَقَامَ مَرَّقَ مَرَّقَ مَرَّقَہُ وَ لَمَّا اَخَّرَ خَلْفَہَا ترجمہ اُنس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے
 ساتھ نماز پڑھی اور چارویں گھر کی کھجور دت اور نبی آپ نے مجھے دہنی طرف کھڑا کیا اور عورت کو پیچھے کھڑا کیا **مَوْقِفٌ**
اَلَا ہَام وَاَلَا مَوْقِفٌ صَحَّیْہُ جب ایک لڑکا امام کے ساتھ ہو تو امام کہاں کہہ رہے **عَنْ** اَبِیْ عُبَیْدٍ قَالَ یَقِفُ عَرِّدُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی صفوں میں بہتر وہ صف ہے جو سب سے آگے ہو (امام کے قریب) اور بدتر وہ صف ہے جو سب سے بعد ہو (مردوں کے قریب) اور عورتوں کی صفوں میں بہتر وہ صف ہے جو سب سے بعد ہو (مردوں کے قریب) اور بدتر وہ صف ہے جو سب سے آگے ہو (مردوں کے قریب) **الاصح** **بَابُ الْمَسْأَلَةِ** ستوں کے پیچھے میں صنف بنو مالک بن عقیل بن مخزوم قال کُتِمَاعُ اَنْسِ فَصَلَّيْتُ مَعَ اَمْرِئَيْنِ اَلَا اَمْرًاوَقَدْ خُفُوْا لِحَافِيْ فَمَنَّا وَصَلَّيْتُ مَعَ اَبْنِ السَّارِئِ يَمِيْنٍ فَمَجَلَّ اَسْرَائِيْلُ شَحْنًا وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَسْتَعِيْذُ بِكَ نَحْنُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ تَرْجِمہ عبد بن محمود سے روایت ہے ہم انس کے ساتھ تھے تو ہم نے نماز پڑھی ایک حاکم کے ساتھ لوگوں نے ہم کو ڈھکیلا بنانا کہ ہم کہہ رہے تھے اور نماز پڑھی سو تو ان کے پیچھے میں فراموش تھے اور کہتے تھے ہم اس بات سے بے خبر تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں رہنے والے ستوں کو دریاں نہ بہتی تھیں ہر تھیں تو پانی بھری صنف علیحدہ کرتے تھے **الاصح** **بَابُ الْمَسْأَلَةِ** یسویہ بن مسعود صنف میں کہن ہو چکا ہے ہونا بہتر ہے **شَحْنًا** **الاصح** **بَابُ الْمَسْأَلَةِ** قال کُنَّا اِذَا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ اَخْبَثْتُ اَزْ اَوَّلِ سَعَةِ نَحْنُ تَرْجِمہ بارہ روایت ہے ہم جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو میں جانتا تھا کہ اب کے وہی طرہ ہوں **صَاعِلُ الْاِمَامِ مِنَ النَّحْشِيْنِ** امام کو نماز میں کثرت تخفیف کرنا چاہیے **شَحْنًا** **بَابُ الْمَسْأَلَةِ** **عَنِ النَّبِيِّ صَلَّي اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ** قَالَ اِذَا صَلَّيْتُ اَحَدًا كُنْتُ لِنَفْسِيْ فَلْيَهْوِلْ مَا شَاءَ تَرْجِمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھاوے تو ہلکی نماز پڑھے (موسم کے جماعت میں بارہوی ہے اور ناتوان بھی ہے اور پورا بھی ہے اور جب آپ کی نماز پڑھے تو تنہا چاہے ٹول کر دے بغیر شنی چاہے لڑی ہوئی پڑھیں **عَنِ النَّبِيِّ صَلَّي اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ** قَالَ اِنِّيْ مَكَاهُفُ بِالْصَّلَاةِ فَاسْتَمِعْ بَعْثَ النَّبِيِّ صَلَّي اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ اَنْ اَسْقِ عَلَیْكَ تَرْجِمہ ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نماز میں کہہ رہا ہوں پھر کچھ کے رد کی آواز سنتا ہوں نماز کو مختصر کر دیتا ہوں رہنے چوٹی چوٹی ہوئی ہوئی پڑھتا ہوں) کیونکہ مجھ پر معاملہ ہوتا ہے کہ اس کے مان پر تکلیف ہو **اَلْاِمَامُ فِي الصَّلَاةِ** امام کا سونے پڑھنے کی اجازت **عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو** قَالَ كَانَ الرَّسُوْلُ اللّٰهُ صَلَّي اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْخَفِيفَةِ وَيَأْمُرُنَا بِالْاَصْحَابِ تَرْجِمہ عبد بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے نماز کی پڑھنی کا اور آپ پڑھتے تھے سورہ فصاحت کو حسین کہیے (اسی آیت میں) **مَسْأَلَةُ** **بَابُ الْمَسْأَلَةِ** امام کو نماز میں کثرت تخفیف کرنا چاہیے **عَنِ النَّبِيِّ صَلَّي اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ** قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَیْكَ وَسَلَّمَ

اکیلی نماز میں دو چیز زیادہ فضیلت کہتے ہیں **مَحْرُومٌ** اور **تَوَكُّلٌ** **رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ**
صَلَاةُ الْيَتَامَى أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ بَحْرَةً ترجمہ ابوہریرہؓ روایت ہے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے نماز پر بیسی بچیں سے زیادہ فضیلت رکھتی ہے **مَحْرُومٌ**
عَائِشَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَنْتَهِدُ عَنْ صَلَاةِ الْفَكَدِ خَمْسًا وَعِشْرِينَ
بَحْرَةً ترجمہ ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جماعت کی نماز اکیلے
 نماز پر بیسی بچیں سے زیادہ فضیلت رکھتی ہے **أَجْمَعًا** **إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً** جب تین آدمی ہوں تو جماعت
 کریں **عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَقُمْ لَهُمْ لِحْدَمٌ**
وَإِحْقَاقٌ بِإِمَامَةٍ أَقْلُ أَحَقُّ ترجمہ ابو سعیدؓ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تین آدمی ہوں
 تو ایک اون میں سے امامت سے اور زیادہ حقدار امامت کا وہ شخص ہے جو قرآن کو خوب پڑھا ہو **أَجْمَعًا**
إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً رَجُلًا وَجَبَتْ لَهُ قِرَاءَةُ ثَلَاثِينَ آيَةً جب تین آدمی ہوں ایک مرد اور ایک عورت تو جماعت کریں
مَحْرُومٌ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ مِنَ الْجَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِشَةُ خَلْفَتَانِ تَصَلُّي مَعَنَا وَكَانَا
الْجَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْلَى مَعَهُ ترجمہ عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی
 علیہ وسلم کے پہلو میں نماز پڑھی اور ہمارے پیچھے حضرت عائشہؓ تھیں وہ بھی ہم ساتھ نماز میں شریک تھیں اور میں نے میں
 ابن عباسؓ کے کہے تھے **أَجْمَعًا** **إِذَا كَانُوا ثَلَاثِينَ** جب دو آدمی ہوں تو جماعت کریں **مَحْرُومٌ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ**
صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَدَيْتُ مَحْرُومًا بِهِ فَكَأَخَذَنِي بِبِدْرَةِ الْبَيْتِ فَأَتَانِي مَعْنَى
بَيْتِهِ ترجمہ عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو میں نے ایک بطن
 کھڑا ہوا اپنے بائیں ہاتھ سے مجھے پکڑ کے دھنی طرف کھڑا کر لیا **مَحْرُومٌ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ**
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مَا صَلَّوهُ الصُّبْحُ فَتَالِ انْشَاءَ فَلَا تَصَلُّوا فَلَا تَقُولُوا لَا قَالَ
إِنَّ هَؤُلَاءِ الصَّلَاتَيْنِ مِنَ أَفْضَلِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَكَوْنُكُمْ تَوَكُّلُونَ مَا فِيهَا لَا تَقُولُهَا وَكَوْنُكُمْ
وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ عَلَى مِثْلِ صِفَةِ الْمَلَائِكَةِ وَكَوْنُكُمْ تَصَلُّونَ فَصَلَّيْتُمْ لَا تَبْدُرُ زُفُوهُ وَصَلَّوهُ الرُّكْلَ
مَعَ الرُّكْلِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ وَصَلَّوهُ الرُّكْلَ مَعَ الرُّكْلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرُّكْلِ وَكَانُوا
أَكْثَرُ فَصَوَّاهُ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن فجر
 کی نماز پڑھی پھر فرمایا کیا فلاں شخص حاضر نماز جماعت میں نہ گھوٹے کہا نہیں آجئے بیچا اور فلاں شخص کو گھوٹے کہا نہیں
 آجئے فرمایا یہ دونوں نمازین رنج و عشا بہت بھاری پہنتی ہیں منافقوں پر اور اگر تانین جو ان میں فضیلت ہے تو جوڑ پر
 اگر کسی کو آؤں اور پہلے صفا گویا فرستوں تو صفا ہے اگر تم اس کی بندگی جانو تو جلدی کرو در پہلی صغیر شریک نہ ہو گویا اگر

جل جلالہ نے فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہدایت کر اور بتائے اور یہی سونہن ہر ایک نمازی میں ہر مین سبھا میں آمین سے
کوئی ایسا نہ ہوگا جسکی ایک سجدہ ہوگا کہ مین نہ ہو جہاں وہ نماز پڑھتا ہے پس اگر نماز پڑھا کر گئے پھر گھر میں اور جب وہ گھر
درگے تو تم چوڑو دگے پھر غیر کے طریقے کو اور جب چوڑا تم نے پھر غیر کے طریقے کو تو تم گمراہ ہو گے اور جب وہ مسلمان
طرح وضو کری پھر نماز کے لیے رکھ رہے) چلے تو اسد تعالیٰ اور کوئی قدم پر ایک نیکی بھیگا یا ایک درجہ اور اسکا بند کر سی
یا ایک گناہ اور اسکا سات کر دیکھا اور تم دیکھو ہو کہ ہم (جب نماز کرتے ہیں) چوتھے چوتھے قدم میں نماز کیا کرتے
ہوں) اور تم دیکھو ہو کہ جماعت میں ہی شریک نہیں ہوا جو کہ ہم کہلا فاق رکھتا ہوا دین کے دیکھا ہو کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص مسکود وادی سبھا کلاتے یہاں تک کہ وہ صفت میں کہہ کر دیا جانا سبھ

ابھویرۃ قال جاء النبی الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انہ لیس لہ قائد یتقو دینی الا انک
فسالہ ان یتخص لہ ان یتصل فی بیتہ فاذن لہ فلما ولی دعا ۱۰ قال لہ لستم الذین انما یصلون
قال کم قال فاجب ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہوا کہ ایک انداز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر اور عرض کیا یا رسول
اللہ میرا کوئی لائیو الا انہ میں جو مسجد تک پہنچاؤی تو اجازت دیجو مجھ کو کہ میں نماز پڑھوں کی آپ نے اجازت ہی دی
پھر پھر کہ چلا آپ نے پھر اسکو بلایا اور فرمایا پھر اذان کی اور اذان ہے اندھے نے کہا اذان پھر فرمایا پھر قول کہ رسول
کی عزت کو جب وہ کہتا ہے ہی علم الصلوۃ اور نماز کے لیے سبھ ابن ام مکتوم کہ قال یا رسول اللہ طرات

المدينة کتبہ العشاء والشیاء قال کل قسم علی الصلوۃ حتی علی الصلوۃ قال نعم قال حج
ہذا وکی یتخص لہ ترجمہ ابن کثیم سے روایت ہوا ہون کہ یا رسول اللہ میں میں کمر اور در و در بہت میں
ترجمہ اجازت دیجو کہ میں نماز پڑھوں کی آپ نے فرمایا تو حجی علی الصلوۃ اور ہی علی الصلوۃ سبھا ہون کہ کہ اذان
سبھا ہوں اپنے فرمایا پھر حاضر اور میں اجازت دی تو جماعت چوڑنے کی انھوں نے وہ کتاب الجماعۃ
جماعت کا ہونا غرض سے درست ہر شخص عروۃ بن الزبیر ان عبد اللہ بن ارقم کان یوم اخصابہ فخصی

الصلوۃ فیکون ما قد غلب لہما جیتہم فجعل فقال یحدث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لکذا
وجد احدکم الغایۃ فلیب لہ ۱۰ قبل الصلوۃ ترجمہ عروہ بن زبیر سے روایت ہوا کہ عبد بن ارقم نے پھر
کی اہمیت کی کہ یہی کہ با نماز کا وقت آیا تو وہ حاجت کو گئی پھر لوٹ کر آئے اور فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سنا ہی آپ فرماتے تھے جب تم میں کسی کو پانچا نے کی حاجت ہو تو نماز سے پہلے پہلے سے را کہ جماعت فوت ہوئے کا اور
سبھ انہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا حضر العشاء واقیمت الصلوۃ فاندوا
بالعشاء ترجمہ ابن سے روایت ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم کا کھانا سامنا آوے اور پھر نماز پڑھی پھر
عشا کی (پہلے کھانا کھاؤ عشا کی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قال لکنا تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

[illegible]

میرزا بندگی کے لیے تیار اور میرزا بندہ جو مانگے وہ اس کی مروت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پروردگار نے یہ کتاب
 اللہ کے رب العالمین رب تعالیٰ اللہ کی ہی جو اللہ تعالیٰ ہی ہے اس کی زبان کا تو اللہ فرماتا ہے میرزا بندہ جو میرزا بندہ کہتا ہے کہ
 میرزا بندہ کہتا ہے الرحمن الرحیم عبت ہر باں نہایت رحم والا اللہ فرماتا ہے میرزا بندہ کہتا ہے کہ میرزا بندہ کہتا ہے کہ
 ملاک دے کے دن کا اللہ جل جلالہ فرماتا ہے بزرگی بانی کی میری میرے بندوں کے پروردگار کہتا ہے ایک ایک بندہ دلا کر لے کر
 ہر شے کی کو پوچھنے میں اور پوچھنے سے مدد جانے میں بے آیت میرزا اور بندہ کہے ہیں ہر شے کی کو پوچھنے میں بے آیت میرزا اور بندہ کہے ہیں
 میں اور جو اس کی عبادت کا اور آدمی آیت میرزا ایک آیت میں بندہ حاجت طلبی کی اور بندہ کہتا ہے اور میرزا کہتا ہے
 کا کہم ہے اور میرزا بندہ کہے کی جو مانگے موجود میرزا بندہ کہتا ہے ہذا اللہ صراط المستقیم یعنی دکھلا کر دے کہ میرزا
 اللہ میں نعمت علیہم اذن لوگوں کی راہ میں پر تو نے اپنا فضل کیا خیر الغنوب علیہم دلا انصاف میں نراون لوگوں کی راہ میں
 پر تو نصیب ہوا وہ گمراہ ہو گئے یہ قیون آئین بندہ کہے لیے میں اور میرزا بندہ کہے کی جو مانگے موجود میرزا
 میرزا کہتا ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم سورہ فاتحہ کا جو نہایت ہر اور صراط اللہ میں نعمت علیہم ایک آیت ہر اور خیر الغنوب
 علیہم دلا انصاف میں جو میرزا آیت ہر صراط میں سات آیت میرزا کہتا ہے اور جو لوگ بسم اللہ کو سورہ فاتحہ کا جو نہایت
 اذن کے نزدیک ایک آیت بسم اللہ الرحمن الرحیم ہر اور صراط اللہ میں نعمت علیہم غیر الغنوب علیہم دلا انصاف میں ایک آیت
سُورَةُ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلَاةِ سُورَةُ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلَاةِ سُورَةُ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي الصَّلَاةِ

عِبَادَةُ رَبِّ الصَّامِرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ
 ترجمہ عبادہ بن صامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہے
سُورَةُ عِبَادَةِ رَبِّ الصَّامِرَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ
 فَمَنْ عَدَلَ اَلترجمہ عبادہ بن صامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہے
 فاتحہ نہ پڑھے بھلا وہ ہے زیادہ بغیر سورت وغیرہ **فَمَنْ عَدَلَ اَلترجمہ عبادہ بن صامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہے**

عَبَّاسٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَكَ جِبْرِيلُ مَرَّ ذِي سَمٍّ يَقْرَأُ بِهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ بَصُرَ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ هَذَا بَابٌ قَدْ فُتِحَ مِنَ السَّمَاءِ مَا فَتَحَ قَطُّ قَالَ فَتَرَكْ مِنْهُ مَا كُنْتُ
 فَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُمْ بُدَيْنَ ابْنِ ثَمَامَةَ يَوْمَ تَخَانِي لَيْلِكَ فَابْتِغَى الْكِتَابَ
 وَمَعَهُ أَيْمٌ سَوْدَاءُ الْبَقَرَةِ لَمْ تَقْرَأْ بِهَا فَاتِحَةَ الْكِتَابِ اَلترجمہ عبادہ بن صامر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ فاتحہ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہے
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور جب جبریل علیہ السلام آپ کے پاس بھیجے تھے تب میں جبریل نے اس کتاب کو اور پڑھا کہ اس کی
 سنی تو وہ سوچا اسی کتاب پر اٹھا کہ دیکھا پر کیا پڑھا وہ دروازہ ہر اس کتاب کو بھیجے تھے تب میں جبریل نے اس کتاب کو اور پڑھا کہ اس کی
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور کہا مبارک ہو تم کو وہ نور جو تم کو دیے گئے اور تم میری جگہ پر بھیجے تھے

ماکرم رحمہ کیے جاوے۔ اِنی ہدیہ کا کہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما یجوز لامام ان یؤتم
 بہ فاذ اکب فیکبروا اولاداً قرأ فاقضوا واذ اقال سمع اللہ من محمد ؑ فقولوا ربنا لک الحمد
 ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کے پیروی کرو جب وہ کبر
 کہی تم بھی کبر کھو اور جب وہ قرات کرے تم جپ وادرجب وہ سمع اسلامن حمد کہو تم ربنا لک الحمد کہو اِنی ہدیہ کا کہ
 قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الامام لیؤتم فیہ فاذ اکب فیکبروا اولاداً فاقضوا
 فاقضوا ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام اس لیے ہے کہ اس کے پیروی کجاوے
 جب وہ کبر کہو تم بھی کبر کھو اور جب وہ قرات کرے تم جپ وادرجب وہ سمع اسلامن حمد کہو تم ربنا لک الحمد کہو اِنی ہدیہ کا کہ
 اکتفاء المؤمن یقترب بہ الا حکام امام کی قرات مقتدی کو کافی ہے عن ابن الدرداء
 یقول سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انی کل صلوۃ قرأت قال نعم قال رجل من الانصار
 وجبت حدیہ فالتفت الی وکذت اقرب القوم منه فقال ما اری الامام اذا امر القوم الا قد
 کفاهم قال ابو عبد اللہ النخعی ہذا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطا انما هو قول
 ابی الدرداء وکذا یقول ہذا مع الکتاب ترجمہ ابوالدرداء سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوال
 کیا ہر نماز میں قرات ہر پڑھو فرمایا ہاں ایک شخص انصاری بولایہ بابت وجب ہر گئی اپنی میر طریف دیکھا اور میں سب
 لوگوں سے زیادہ آپ سے نزدیک تھا آپ نے فرمایا میں جانتا ہوں جب امام لوگوں کی امامت کری تو اس کی قرات تو کم
 کافی ہو۔ ابو عبد الرحمن نساری (اس کتاب کے مولف) نے کہا کہ اس حدیث کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول
 قراتنا غلط ہے یہ ابوالدرداء کا قول ہے۔ صاحبین نے من القراءۃ لیس یحسین القرآن جو شخص قرآن
 پڑھ سکے تو اس کا بدل کیا ہے عن ابن ابی کوفی قال جاء رجل الی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انی
 لا استطیع ان اخذ شیئاً من القرآن فہل یجوز لی ان یحجز لی من القرآن فقال قل سبحان اللہ
 والحمد للہ والہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ترجمہ عبد اللہ بن ابی الدنی سے
 روایت ہر ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے قرآن یاد نہیں ہو سکتا تو اسے
 تو آپ مجھ کو کھلا دیجیے اسی خبر جو قرآن کا بدل ہو جاوے پڑھو فرمایا کہ سبحان اللہ والحمد للہ والہ الا اللہ والحمد للہ
 ولا قوۃ الا باللہ اگر کسی شخص کو قرآن کے ایکورت بھی یاد نہ ہو یا صرف سورہ فاتحہ یاد ہو تو نجائی قرات کے نماز
 میں یکلمات کہہ بیا کرے جھڑ الامام باءین امین کا کر کہے عن ابن ہشیم کہ قال قال رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اذا قرأ القرآن فامضوا فان الذکر لکم ثم من ثمین واثق نامینہ کا روایت
 الذکر لکم عن اللہ کہ ما تقدم من ذنبہ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا

بجو کہ رست پڑا ایسا نہ ہو کہ شکر سنیں اور قرآن کو برا کہیں اور نہ بہت اہستہ پڑھ کر تیر سو ساتھی سنیں بلکہ ہر چہ کا طریقہ اختیار
 اور بھی کر تیری ساتھی سنیں اور باہر سے کا فر نہ سنیں) **سُحُرِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ**
صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ وَكَانَ الْمُتَرَنِّمُونَ إِذَا سَمِعُوا صَوْتَهُ سَبَّحُوا الْقُرْآنَ وَمِنْ حَاجَاتِهِ أَنْ يَكُونَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفِضُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ مَا كَانَ يَسْمَعُهُ اصْحَابُهُ فَإِنَّ اللَّهَ مَخْفُوعٌ وَجَلَّ وَكَانَ خَفِيفًا بِهِمَا
وَكَاخْفًا فِيهَا وَابْتِغَاءَ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ترجمہ عبد بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے
 آواز سے قرآن کو پڑھتا اور شکر سن کر جب آپ کی آواز سنتے تو قرآن کو برا کہتے اور جو شخص قرآن کو لیس کر آیا اور سو گویا برا کہتا اس کے
 آپ قرآن کو اہستہ پڑھنے لگے اس کا کہنے کے ساتھ یہ سن کر بھی سنائی نہ دیتا تب اللہ تعالیٰ نے یہیت اور ادنیٰ والا پڑھنا شروع کیا
 اور انصاف بہا و تہمید میں **کَابِيلُ يَابُ قُوعِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ** قرآن کو بلند آواز سے پڑھنا **مُحَمَّدٌ**
الْمَدِينَةُ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى عَرِيضَتَيْ تَرْجَمَةٍ مَنَامِي وَرَوَاتِهِ
بِزَيْنِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کو سنتی تھی ترجمین اور میں انہی جہت کے اوپر ہوتی **بَابُ**
صَوْتِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ قرآن بلند آواز سے پڑھنا **سُحُرِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ**
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمْلَأُ صَوْتَهُ مَا تَرَجِمَهُ قِطَاعُهُ سَوْدَاتِ بَيْنَ نَسِ سے پھر رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت کو بلند آواز سے پڑھتا تھا انہوں نے کہا آپ اور کہیں پڑھتے تھے **زَيْنِ الْقُرْآنِ وَالصَّوْتِ**
قُرْآنِ كُوْنُشِ آواز سے پڑھنا **سُحُرِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنُ الْقُرْآنِ يَأْخُذُكُمْ**
تَرْجَمَةٍ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زینت دو تم قرآن کو پڑھو اور دونوں سے **فَ** میں خوش الحانی
 سے پڑھا و اگر حرف کو اپنی مقدار سے گھرا پڑھا و نہاں ہر ایک مد کو دو سکون و اقش و اگر **سُحُرِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلْتُ**
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنُ الْقُرْآنِ يَأْخُذُكُمْ تَكْرُمًا قَالَ ابْنُ حُجْرٍ كُنْتُ كُنْتُ كُنْتُ هَذَا
زَيْنُ الْقُرْآنِ حَتَّى كُنْتُ نَبِيَّ الْقُرْآنِ ابْنُ حُجْرٍ تَرْجَمَةٍ زینت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 فرمایا زینت دو قرآن کو اپنی آوازوں سے کہ میں اس کو پڑھوں گیا تھا مجھ کو یاد دلایا ابن احم نے **سُحُرِ ابْنِ عَبَّاسٍ**
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا أَدْرَاكُ اللَّهُ مَشْنَعِي مَا أَدْرَاكُ النَّبِيُّ صَلَّى
الصَّوْتِ يَتَغَنَّيُ بِالْقُرْآنِ يَخْصُرُهُ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے نہ ہونے سننا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ
 فرماتے تھے سبیل جلال کسی چیز کو (اسی توجہ اور محبت سے انہیں سنتا جیسے تم ان کو سنتا ہو) اس میں یہ کہ زبان سے خوش
 آواز ہوا اور کیا کر رہے ہو کلام اللہ کو خوش آواز سے **سُحُرِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ**
مَا أَدْرَاكُ اللَّهُ مَشْنَعِي يَتَغَنَّيُ إِذْ تَنَبَّيْتُ يَتَغَنَّيُ بِالْقُرْآنِ ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 علیہ وسلم نے فرمایا اللہ جل جلالہ کسی چیز کو سبیل جلال میں نہایت کلام اللہ کو نہایت چہرے زبان سے خوش آواز سے پڑھنا

تکبیر اور سجده کری تم بھی مجھ پر کھڑا اور سجده کرو اس لیے کہ امام تم سے پہلے سجده کرتا ہے اور سر اٹھاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر اہل کسرو اور ہر اہل اڈو کی اور جیٹا تم بھی تو ہر ایک تم میں سے جو شیخ سے پہلے کہے۔ اجماع الیہیات
 الصلوۃ علیہ السلام علیک ایھا ابنی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین شاہجہان اللہ الامام
 از محمد عبیدہ درویشیہ ماتون کثر خیمہ من نازکے **قَالَ الْقِيَامُ بَيْنَ الرَّجْعِ مِنَ الرَّجْعِ وَالْجَنَّةِ**
 کے بعد کنسی و تبرک کہہ رہو **عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْعُوهُ وَلَمَّا**
رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّجْعِ وَبُحْبُوحَهُ وَمَا يَذْكُرُ الشَّيْخَ تَابِتَ قَدْ تَابَعَ الشَّوَابِ ترجمہ راہن غائب ہو روایت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسوع اور کسوع سے سر اٹھانا اور سجده اور دونوں سجود کے بعد جو زمین پہنچا یہ سب برابر برابر
 ہوتے **بَابُ مَا يَهْوَلُ فِي قَامِرِهِ** جب کہ تم سے کہہ رہو تو کیا کہے **عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ اَنَّ الْقِيَامَ بَيْنَ**
وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ صَلَاتِي **قَالَ اللّٰهُ دَعَا لَكَ اَلْحَمْدُ مِثْلَ اَمَلِ السَّمَوَاتِ وَمِثْلَ اَمَلِ الْاَرْضِ**
مِثْلَ اَمَلِ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بعد ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسوع کر کے سجده
 کہتے تو اویس کہے کہ تیرا رب اک الحمد للہ السموت و لا والارض نماز داشت من شیء جسید۔ یعنی اسی اہل البیوت کے
 ہمارے تیری تعریف کرتا ہوں آسمان و زمین بھر اور اوسے ہر سو اچھ بھر تو چاہے **عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ اَنَّ الْقِيَامَ بَيْنَ**
وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا كَانَاكَ الشَّيْخُ بَعْدَ اَنْ يَقُولَ اَللّٰهُ دَعَا لَكَ اَلْحَمْدُ مِثْلَ اَمَلِ السَّمَوَاتِ وَمِثْلَ اَمَلِ الْاَرْضِ
وَمِثْلَ اَمَلِ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بعد ترجمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسوع کر کے سجده
 کرنا چاہتے تو فرماتے **اَللّٰهُ دَعَا لَكَ اَلْحَمْدُ مِثْلَ اَمَلِ السَّمَوَاتِ وَمِثْلَ اَمَلِ الْاَرْضِ** نماز داشت من شیء جسید **عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ اَنَّ الْقِيَامَ**
بَيْنَ **وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ صَلَاتِي** **قَالَ اللّٰهُ دَعَا لَكَ اَلْحَمْدُ مِثْلَ اَمَلِ السَّمَوَاتِ وَمِثْلَ اَمَلِ الْاَرْضِ**
وَمِثْلَ اَمَلِ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بعد اھل التثانیہ **وَالْحَمْدُ خَيْرٌ مَّا قَالَ الْعَبْدُ وَكُنَّا لَكَ عَبْدًا** کہہ رہا
 اعلیت و کائنات **عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ اسْتَنْ جَمَاعَہُ کہتے ہو**
 فرماتے **رَبِّ اَلْحَمْدُ خَيْرٌ مَّا قَالَ الْعَبْدُ وَكُنَّا لَكَ عَبْدًا** کہہ رہا **عَنْ اَبِي عُبَيْدٍ اَنَّ الْقِيَامَ**
 تعریف اور برائی کی لائق بہتر چیز ہی نے کہا اور ہم سب تیرے بند ہیں کوئی نہ کہیو لا اہلین تیرے دی کو تیرے سامنے
 مالدار کا مال کم ہرگز نہیں **عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اَنْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَاخِلَ الْبَيْتِ**
حِينَ كَانَ قَالَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ يَسْبُحُ
بِاَلْحَمْدِ **وَاِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّجْعِ قَالَ لِي اَلْحَمْدُ وَفِي سُبُوحِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ اَلْحَمْدُ**
وَمَا يَذْكُرُ الشَّيْخَ تَابِتَ قَدْ تَابَعَ الشَّوَابِ ترجمہ راہن غائب ہو روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک ذات پر ہی جب اپنے

ترجمہ راہن غائب ہو

الْقَدِيمِ فِي السُّنَنِ سَجْدَ مَرَّةٍ دُونَ بَانُونَ كَهْرُ سَ كَهْنَا سَجْدَ عَائِشَةَ قَالَتْ كَذَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَأَمَّا ذَلِكَ لَيْسَ لَكَ فَاتَّيْتُكَ إِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَكَذَلِكَ مَصْنُوعَاتَانِ وَهَذَا يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْقُرْآنِ عَزَّ وَجَلَّ
فِي سَبْطِ كَ وَنَحْنُ أَفْأَنَّا لَمْ نَحْضَرْكَ رُبَّكَ مِنْكَ لَمْ نَحْضَرْكَ عَيْنًا لَيْسَ لَكَ كَأَنَّكَ عَلَى نَفْسِكَ
ترجمہ امام ابو نعیم عایشہ سے روایت ہو رہی ہے ایک روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر میں بیٹھا دیکھا تو میں چلی دیکھا آپ سجدہ
میں ہیں اللہ دونا بانون آپ کے گھر کی سوئی میں آپ فرماتے تھے اہم فی اعوذ برضاک اخیر تک ینور یا سید میں پیدا ہوا مکتا ہوا
تیری خوشی کے تیرے غصے سے اور تیری مغفرت کی تیرے فدا ہوا اور تیری تجاہد میں تعریف پوری نہیں کر سکتا تو یہاں
جس کو نے اپنی تعریف کی ہر **فصل فی اصحابہ** **عمر بن الخطاب** **رضی اللہ عنہ** سجدہ مریں بانوں کی اور انھیں کہیں ہی کہنا حسن
ابو حمید الساجی **ع** قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى مَسَاجِدَ الْجَنَّةِ عَضَّ دَلَّهُ
عَنْ أَبِيهِ وَفِيهِ اصْبَاحَ رَجُلِيهِ مُحَمَّدٌ تَرْجُمُهُ ابُو حَمِيدَ عَدَى سَ رَوَايَتُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
میں جاتے تو اپنی بازو بٹلون سے جبر کہتے اور انھیں بانوں کے کہتے کہ **مکان** **الدين من الشجر**
جب سجدہ کرے تو دونا ہاتھ کہاں رکھے **عمر بن الخطاب** **رضی اللہ عنہ** قَالَ قَدْ مَرَّتُ لِلدَّيْنَةِ فَقُلْتُ لَا نَظَرْتُ إِلَّا صَلَوةً
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ رِجْلَيْهِ قَدْ بَايَعَتْهُ أَدْنَاهُ فَلَمَّا ارَادَ
أَنْ يَرْفَعَ يَدَيْهِ مَضَى رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَذْنِيهِ عَلَى الْوُجُوعِ الذِّمَّةِ اسْتَقْبَلَ بِهَا الصَّلَاةَ تَرْجُمُهُ دَاوُدُ بْنُ جَعْفَرٍ رَوَايَتُ هُوَ مَرَّةٍ مَرَّةٍ يَدَيْهِ يَدَا مَرَّةٍ
کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نماز کو دیکھوں گا آپ نے تیرے کہی اور دونوں ہاتھ دھبا سے یہاں تک کہ انھوں نے آپ کے سینے
کا نوٹھے پس مجھے جب آپ کو رکوع کا قصد کیا تو تجھ کہی اور دونوں ہاتھ دھبا سے پھر اوٹا یا اوٹا یا سید میں حمد و تحمید
کہی اور سجدہ کیا تو دونوں ہاتھ آپ کے اسی جگہ تھے جو ان نماز کے شروع میں تھے **الشمس بن عبد الرحمن** **رضی اللہ عنہ**
فِي السُّنَنِ سَجْدَ مَرَّةٍ دُونَ بَانُونَ مَرَّةٍ مَرَّةٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَنُ
كَمَنْ كَمَدَ رَأْسَهُ فِي السُّجُودِ (فَرَأَى) الْكَلْبَ تَرْجُمُهُ ابُو حَمِيدَ عَدَى سَ رَوَايَتُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کوئی تم میں سے بازو اپنے سجا کر مریں جبر کہتا ہے **صفحة السجود** سجدہ کی کریم **عمر بن الخطاب** **رضی اللہ عنہ**
قَالَ وَصَفْتُكَ الْبَرَاءَةَ السُّجُودَ وَهُوَ خَضَعُ يَدَيْهِ بِأَلَمٍ مَرَّةٍ وَرَفَعَ يَدَيْهِ مَرَّةً وَكَأَنَّ هَكَذَا أَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْعَلُ تَرْجُمُهُ ابُو حَمَادٍ سَ رَوَايَتُ هُوَ بَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ نَبِيٍّ سَجْدَ مَرَّةً دُونَ بَانُونَ مَرَّةً مَرَّةً
اور میں اوٹا ہوا کہہ کہ سید میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتے دیکھا **عمر بن الخطاب** **رضی اللہ عنہ**
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَضَعَ يَدَيْهِ تَرْجُمُهُ بَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَوَايَتُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
میں اور دونوں بازو بٹلون سے جبر کہتے **عمر بن الخطاب** **رضی اللہ عنہ** رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَاتِ الْاِمَامَ يَسْعَدُ فَلَاحُكُمْ وَبَرَقَ فَهَكَذَا قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلِيَاتُ بَيْتِكَ فَادَاكَ اَكَانَ
عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدٍ كَمَا اَنْ يَقُولَ الْخِيَاتُ الْخِيَاتُ الصَّلَاةُ لِلَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِيَالِكَ وَاللَّهُ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ
اِلَّا اللَّهُ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تَرْجِمُهُ ابُو موسیٰ شمریٰ وروایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے خطبہ پڑھا اور ہم کو طے فقیر بتلائے اور نماز کہانی پھر فرمایا جب تم نماز پڑھو تو نصفین کھڑے کرو اور تم میں سے ایک ایسا
کری جب انا تم پر کھیرے تم بھی کھیر کھو اور جب وہ غیر غضوب علیہم ولا الضالین کھیر تم میں سے کہو استغفرے قبل کہ کھیر
اور جب وہ کھیرے اور کھیرے کہو تم بھی کھیر کھو اور کھیرے کہو اس لیے کہ امام تم سے پہلے رکوع کرنا ہے رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا پھر اوپر کی کمراد نہ کر کل آؤ گی اور جب اذان سے احمد بن محمد بن اسد نے جو کوئی اس کی تعریف کرے پھر جب امام
کھیرے اور سجدہ کرے تم بھی کھیر کھو اور سجدہ کر دے اس لیے کہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور پھر اذان ہا رسول اللہ صلی اللہ
و سلم نے فرمایا اوپر کی کمراد نہ کر کل آؤ گی جب بیٹھو گے تو ہر ایک تم میں سے و شتر ہی پہلے یہ کھیر خیات الخیات الصلوات
اللہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سلام علیہنا وعلیٰ عیالہنا وعلیٰ الصالحین اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُكَ
مُحَمَّدٌ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ جِطَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ اَتَمَّ صَلَافًا مَعَ اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ اِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ اَوَّلِ قَوْلِ اَحَدٍ كَمَا اَنْ يَقُولَ الْخِيَاتُ الْخِيَاتُ الصَّلَاةُ لِلَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِيَالِكَ وَاللَّهُ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ
وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تَرْجِمُهُ جِطَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَوَيْتُ
ہر انہوں نے نماز پڑھی ابو موسیٰ شمریٰ کے ساتھ تو کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کسی تم میں سے نماز پڑھا
بیٹھو تو پہلے یہ کھیر خیات الصلوات اللہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سلام علیہنا وعلیٰ عیالہنا وعلیٰ
الصالحین اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُكَ لاشتریک لہ و شہدان محمد عبده ورسوله **فَوَاحِشُ** اَخْرَجَ مِنْ الشَّيْءِ اَيُّهَا
تم کا شہد عمن اربعہ اسے قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقولنا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُكَ لاشتریک لہ و شہدان محمد عبده ورسوله
وکان یقول الْخِيَاتُ الْخِيَاتُ الصَّلَاةُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
بَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى عِيَالِكَ وَاللَّهُ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُكَ لاشتریک لہ و شہدان محمد عبده ورسوله
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
تھو آپ تو اتور خیات البارات الصلوات اللہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ سلام علیہنا وعلیٰ عیالہنا وعلیٰ
الصالحین اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللَّهُ وَرَحْمَتُكَ لاشتریک لہ و شہدان محمد عبده ورسوله **فَوَاحِشُ** اَخْرَجَ مِنْ الشَّيْءِ اَيُّهَا

فرمایا کہ ان کو تم نامان تیرے پیرو تون کا کام ہو تم کو نماز میں جب کوئی حادثہ پیش ہو تو سنان اللہ کو
السلام علیکم میں فی الصلوۃ نماز میں ہاتھ دھوا کر سلام کرنا یہاں تک کہ طایفہ سے کہنا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحق زودوں اکتھا فی الصلوۃ فقال ما بالہذا رافعتہ ایلہم
 فی الصلوۃ کا تھا اذ ثاب الخیل الثمن استکثرا فی الصلوۃ ترجمہ جابر بن عمر ہر روایت ہر رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم ہر شریف لائی ہم نماز میں ہاتھ دھنا ہر تیرے سلام کے لیے بیزار ہر ہاتھ دھنا کہ لوگون کو سلام کرتی تو
 سلام کا جواب دیتے تو فرمایا کیا حال ہے ان کو تو کھا اپنا ہاتھ سطر دھائے ہیں جی شہر پر گھڑوں کی زمین نماز میں
 کر دینے پر ضرورت حرکت نہ کر دے احدیث ہر سلام میں ہاتھ دھائے کی ممانعت نکلی نہ کوہ اور کوہ و ہر وقت
 ہاتھ دھائے کی توست ہر اور نماز کو افعال میں ہر ایک فعل ہر ہر جو غرض لیل لایا احدیث ہر دفعہ میں کی ممانعت ہر
 کیر وقت اور کوہ سی او ہر وقت و خیر و زودا وقت ہر سخن جابر بن عمر قال کنا فی الصلوۃ فی النبی صلی
 اللہ علیہ وسلم فنبینا انہما کنا کما کنا یسکون یا یسکون کما کنا اذ کنا فی خیل فتمت
 ہم فی احدیث ان یضع یدہ علی خیلہ ثم یقول السلام علیکم السلام علیکم ترجمہ جابر بن عمر ہر
 ہر ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ نماز پر ہر تیرے تو ہاتھوں کے شاہی ہر سلام کے تہا ہر نماز کیا حال ہے ان کوگون کا
 ہاتھوں ہر سلام کے میں گواہ ہر گھڑوں کی دین ہیں کیا میں ہر ایک کو یہ کافی نہیں کہ اپنا ہاتھ ان پر کہ
 لی اور زبان ہی اسلام علیکم السلام علیکم کھوٹ شایہ حکم نماز میں سلام کی ممانعت ہر ہر ہر **و السلام**
 یا اذکذا فی الصلوۃ نماز میں سلام کا جواب اشارہ نوی دینا سخن صحیح صحیح کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم قال من رت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وهو یصل فسلمت علیہ فود علی اذکذا و
 اعلم انہ قال یا صبیعہ ترجمہ جابر بن عمر روایت ہر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس گیا اب نماز ہر ہر
 میں سلام کیا اپنا دھلی کے اشارہ سی جواب دیا سخن زید بن اسلم قال قال ابن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم یصل فیا لہ صلی فیہ فدخل علیہ رجال یمسکون علیہ فسالک صحیحبا و کا زم
 کیف کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصنع اذا سلم علیہ قال کان یثب من یدینہ ترجمہ جابر بن عمر
 روایت ہر عبد اللہ بن عمر نے ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحیحبا میں نماز پر ہر گھڑوں کو کہ آپ کے سلام کو کسی صحیح کہ
 ساتھ میں نے اون کو ہر آپ کیا کرتے تھے سلام کہ جواب میں حدیث کہادولون ہاتھوں ہر اشارہ کی تھے سخن
 عمار بن یاسر انہ سلم علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وهو یصل فود علیہ ترجمہ جابر بن عمر
 صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کیا اب نماز پر ہر تیرے جواب دیا سخن جابر بن عمر قال سمعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 یحاجہ فہ اذ رکتہ وهو یصل فسلمت علیہ فاسأرا ان کنا کنا فخرج دعا فی فقال انک سلمت علی انک

ابو قتادہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اپنی خواہی کو جو زینب کے صاحبزادی تھیں) ۲۰

عَلَيْكُمْ سَلَامٌ يَقُولُ النَّاسُ وَشَوْخَالِ اِمَامَتِ بَيْتِ اِيْمَانٍ عَلَيَّ خَالِقِي قَادِرٌ اَزْهَرُ وَجْهًا قَادِرٌ اَزْهَرُ مَرِيضًا

اختلاف کا ترجمہ یہ ہے کہ روایت ہر مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اناست کی نورگوں کی امداد شہادت
موسے سے ادرستی العاص کو اپنی لاندہ رجب رکوع کرتے تو بڑا دیرتہ چرب یہی جو سوزنا ہوتے تو اودھا لیتے

عَائِشَةُ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ نَهَضَ وَأَبْدَأَ بِكَ الْقِبْلَةِ فَشَقَّ

نہایت نفل نما پر ہوتی اور دروازہ کی کھلی طرف تھا تو کپاہی طرف چلے یا بائیں طرف اور دروازہ کے بالا کھیر تازہ پھونکے گئے تھے
اس حدیث سے معلوم ہوا کہ نماز میں دروازہ کھول دینا درست ہے اگر اور کوئی کھنکھن کرنے والا نہ ہو

وَالصَّلَاةُ ثَمَانِينَ وَسِتِّمِائًا عَشْرًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ يَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ كَمَا يَرْجِعُ إِلَى الْمَدِينَةِ

کے لیے شیعہ ہے اور مہزون کے لیے شاک و خوارین را اگر کسی حادثہ ہوا یا نام ہو یا جو اسے (مکمل) یعنی حیرت کہ بقول

[illegible]

وَعَزَّزْنَا لَهُ فِي ذَلِكَ الْأَيَّامِ الْقُوَّةَ إِذْ أَخْبَرَ الْمَلِكُ بِرِسَالِ الْغُلَامِ فَأَمَرَ ثَلَاثَ خِصَمٍ لِيُحْضِرَ ذَبَابًا مُّشَابِهًا لَهُ

الْمُسْتَشْفَى فِي الْمَشْرِقِ وَفِي الْمَغْرِبِ كَمَا كَانَ يَكُونُ

وَجَدْتُهُ خَارِجًا ذَاتَ لَيَالِي تَرْجُمُهُ حَضْرَتُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتْلَ مُتْرِبَاسِينَ أَوْ مَنِي قَتْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وہ نے تو ہجرت کی تھی کہ ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملے اور ان میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی ایسی سیر کو دوست بنی، ایک رات کو ایک دن کو توحید بنی رات کو جانا اپنے کہاں سے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں بات کرنا درست نہیں ہر دو آپ نماز ہی کے اندر اور سکر فرما دیتے تھے کہ انی ہر میرے کہ ان اشرار کیا دخل المیحد فصل
 کہ گفتین فتہ قال اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوکون منکم معنا اصدا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لقد فوجئت واما بعد کتر جمیعہ ابوہریرہ وروایت ہر ایک گنوا مسجد میں آیا اور روکت نہ کر دھا کر کے گھایا اسد کرم کچھ اور
 محمد راوردت رحم کہ ہمارے ساتھ کسی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک توفی تنگ کر یا پہلی خبر کو کھنڈ معاویہ
 بن ابی بکر علیہ السلام قال قلت یارسول اللہ انما حدیث محمد بنی بجاہلیہ فیما لا یجوز فی الاسلام فان رجلا معاویہ بنی
 قال فان شئین فی حدیثہ فیصلہ فریم فلا یصلہ لکم ورجال یمنایا فزت انک فان قال فلا تا لکم قال
 یارسول اللہ ویرجال یمنایا فی حدیثہ فان قال فان شئین فی حدیثہ فیصلہ فریم فلا یصلہ لکم ورجال یمنایا فزت انک فان قال فلا تا لکم قال
 یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الصلوۃ اذا عکس رسول اللہ فی القوم فقلت یرحمک اللہ وفسد فی القوم
 یا یضاربہم فقلت واما انک لکنہ تظہرون ان قال فقلت القوم یا یدہم علی انک انک انک انک
 یسکتون بکفہم سکت فلما انصرفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دھانی یا بی فی ما عہد فی واکا
 کھرمی واکسبتی ما را دیت معلما قبلہ وک بعدہ الحسن بن علی ما منہ قال ان صلاتنا کھرمی واکسبتی ما را دیت معلما قبلہ وک بعدہ الحسن بن علی ما منہ قال ان صلاتنا کھرمی واکسبتی ما را دیت معلما قبلہ وک بعدہ الحسن بن علی ما منہ قال ان صلاتنا
 میرک کہم الناس انما ہر الشیخ من التکبیر وکلا وہ القرآن قال ثم اطلقت العنقۃ لی ثم عا احاجارہ
 فی قول الحیدر وایکونہ وانی اطلقت فوجدت الرقبۃ قد ذھب رقبۃ بشاۃ وکان علی او منکم آدم اسف
 کما یسعون فھلک کھما صکدہ فتہ انصرفت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاصبرۃ فقصم ذلک علی
 فتلت یارسول اللہ افلا اعفیتما قال ذھما فقال کھما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابن اللہ فالت فی
 السماء قال من انما فالت انت رسول اللہ قال انک اسفۃ فاعفیتما کھما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابن اللہ فالت فی
 کہا یا رسول اللہ ہمارا زمانہ ابھی گزرا ہے جاہلیت کچھ اور اسد لی آیا اسلام کو بعض لوگ ہمیں سے بد فالی رہتے تھے (یہ سچ میں
 آپ فرمایا ان کے دلوں کا خیال ہر تو بد فالی کسی کام سے اور نہ کو نہ روکے : پھر پھر کہا) بعض لوگ ہم میں سے توبہ دیوں (یہ سچ میں)
 پاس ہے میں آپ فرمایا است جاؤ ان کے پاس ہر میں نے کہا یا رسول اللہ بعض لوگ ہم میں سے توبہ دیں گے میں نے یعنی وہ میں
 پر یا کا غنہ پر آئندہ کی بت بتائے کو) آپ فرمایا ایک پیغمبر پیغمبر اللہ لکھیں کیا کرتے تھے وہ دوسرے علیہ السلام یا دانیال علیہ السلام
 تھے علم دل راضی سے نکلتا ہوا اب جسکی بخیرین دن کے مثل ہوں تو صحیح ہوں (اور اسکا کچھ نہا باس ہر دیکھیں معلوم نہیں کہ ان
 کے مثل ہے یا نہیں ہر شک پر یہ کام کہ بہتر نہیں ہے) معافیت نے کہا پھر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہا تو ان میں
 (تو میں نے کھنڈ جنہا میں نے رہا تو میں نے) کہا یا رسول اللہ لوگ کہو کہ جو دیکھو گئے میں نے کہا میری ان کچھ پوری نہ تو
 میں جاؤں) تم کچھ کہو ان کہوتے ہو یہ سنکر لوگوں کی آواز کھڑا ہوا تو ان پر اس سے میرے کچھ کہو کہ جو دیکھو گئے میں نے کہا میری ان کچھ پوری نہ تو
 جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں فاسد ہوئے تو پھر فرمایا پھر میں میری اب کچھ نہ تھرا مارا تو ان سے کہا میں نے تو کوئی سکا ہوا نہ

حج کہتا ہوں اسی نبی اللہ کے آیتور کشتیں ہیں **عن** سلیفان بن ابی حشۃ کہ انا باعدہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم فقال له ذلک الشاکلین حتی ترجمہ سلیمان بن ابی حشہ سے روایت ہوا کہ ہم سچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بولے سے دو کشتیں پڑھیں پھر ذوالشاکلین نے کہا بیان کیا حدیث کو اسی طرح جیسے دیگر کشتی
ذکر اختلاف علی ابن ہریرہ فی التحدیثین ابو ہریرہ سے روایت ہوا اختلاف کہ آپ نے ہر کشتی سے
 کیا پڑھیں **عن** ابن ہریرہ کہ انا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤمّن قبل الاسلام کہ انا سمعت
 ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس دن رات پڑھا پس میں نے جب کہا کہ انا نے کشتی یا آپ نے کشتی
 سجدہ ہر کشتی میں کیا تو نہ سلام پہلے نہ سلام کے بعد **عن** ابی ہریرہ کہ انا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسجد
 یؤمّد ذی الیدین یسجد ثلثین یسجد ثلاثین ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالیدین کے
 روز سجدہ کیا بعد سلام کے **عن** ابی ہریرہ کہ انا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسجد ثلثین ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہوا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسی ہی روایت کی **عن** ابی ہریرہ کہ انا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسجد فی وجہہ
 بعد السلام ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہل میں سجدہ کیا بعد سلام کے **عن** عثمان بن
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم یسجد ثلثین یسجد ثلاثین ترجمہ عثمان بن سجاد سے روایت ہوا رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی تو آپ پہلے گھومے پھر سجدہ کی اور سلام کے بعد **عن** عثمان بن سجاد کہ انا سمعت رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم یسجد فی ثلاث رکعات من العصر فدخل منزله فقال له انما یسجد فی ثلاث رکعات من العصر
 الصلوۃ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مضمناً یسجد کہ انا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسجد فی ثلاث رکعات من العصر
 ترجمہ عثمان بن سجاد سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی تین رکعتیں پڑھی
 سلام پیر دیا (پیر کو) پیر پڑھ کر تشریف لے کر آیا ایک شخص کو جو باقی کہہ کر بولایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز گزشت گئی آپ نے عرض میں
 پہلے انہی چار رکعتیں پڑھی اور پھر کیا یہ کہتا ہوں کہ میں نے عرض کیا ان آپ کہہ کر پڑھو اور دو رکعت جوابی تھی پھر سلام پڑھا
 پھر دو سجدہ کر کے پھر سلام پڑھا **عن** ابی ہریرہ کہ انا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسجد ثلثین یسجد ثلاثین جب نماز میں شک ہو جاوے کتنی رکعتیں پڑھیں
 تو بتنی بیستین پھر پانچون پر بارگاہ **عن** ابی ہریرہ کہ انا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسجد ثلثین یسجد ثلاثین جب نماز میں شک ہو جاوے کتنی رکعتیں پڑھیں
 علیہ السلام وکانین علی البقیس فاذا استیقن بالتمام فیسجد یسجد ثلاثین وھو فی حد ترجمہ ابو سعید سے روایت
 ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی نماز میں شک ہو تو چاہے کہ وہ نماز میں شک ہو یا نہ شک ہو اور بارگاہ بتنی پڑھتے
 نماز اگر شک ہو کہ میں کتنی پڑھی ہوں یا بارگاہ شک کو دور کر دو پھر میں کتنی پڑھا میں نے کہا کہ میں نے کتنی پڑھی ہیں جب بتنی پڑھا
 نماز پڑھا ہو تو وہ سجدہ کر لے **عن** ابی ہریرہ کہ انا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسجد ثلثین یسجد ثلاثین جب نماز میں شک ہو جاوے کتنی رکعتیں پڑھیں
 انا سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسجد ثلثین یسجد ثلاثین جب نماز میں شک ہو جاوے کتنی رکعتیں پڑھیں

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى خَدِّهِ الْيُمْنَى وَبِكَ الْيَمِينِ عَلَى خَدِّهِ الْيُمْنَى وَاشَارَ بِالسَّبَّاحَةِ
 ترجمہ علی بن عبدالرحمان کہ روایت ہے میں نے جب عبد اسد بن عمر کی کچھ غار پر بھی اذکار پڑھیں تو مسکرایا اور فرمایا کہ اے
 بن عمر نے نماز کو کب سے مجھ پر کہا امتداد لے کر یوں کہ کوئی نہ کہ یہ کام شیطان کی طرف سے ہو (یعنی اوسکا دوست) بلکہ
 ایسا کہ جس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے دیکھا میں نے کہا تم فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا کرتے دیکھا
 اور یوں نے کہا اس طرح وہ اپنی بائیں کو کھڑا کیا اور بائیں بائیں کو لگا دیا اور اٹھا اٹھتا دھڑلہ پر کہا اور بائیں ہاتھ
 بائیں ہاتھ پر رکھا اور کلمہ کی اذکار سے اشارہ کیا **فَصَحَّحَ الْأَصَابِعَ** مِمَّنْ الْيَمِينُ الْيُمْنَى دُونَ السَّبَّاحَةِ
 سوا کلمہ کی اذکار کے اور وہ اپنی ہاتھ کی سب اونگوں کو بند کر لینا مسند شافعی میں عبد الرحمن بن حنبل قال ابی ابن عمر
 وَأَمَّا أَخْبَرْتُ بِأَصْحَابِهِ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ أَفْعَلْ كَمَا نَفَعَتْ كَهَانِي وَقَالَ اضْمَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَاكْبُرْ بِيَضْعَ مِثْلَيْ وَكَيْفَ كَانَ يَضْمَعُ قَالَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى خَدِّهِ الْيُمْنَى
 فَبَضَّ بِيَمِينِهِ أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَاشَارَ بِأَصْبَعِهِ الْيُمْنَى إِلَى الْيَمِينِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى خَدِّهِ الْيُمْنَى
 ترجمہ علی بن عبدالرحمان کہ روایت ہے جب عبد اسد بن عمر نے دیکھا اور میں نے کہا میں نے کہا اے بن عمر کہ جب وہ
 نماز کو فارغ ہوئی تو مجھ کو نہ کیا اور کہا ایسا کہ جس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے میں نے کہا آپ کی طرح کہ فرماتے ہیں
 نے کہا آپ جب بیٹھتے نماز میں تو وہ اپنی بائیں کو ران پر رکھتا اور بائیں انگلیوں کو بند کر لیتا اور کلمہ کی اذکار سے ہوا ہونٹوں
 کو بائیں ہاتھ کے رتے اور بائیں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھتا **فَصَحَّحَ الْأَصَابِعَ** مِمَّنْ الْيَمِينُ الْيُمْنَى دُونَ السَّبَّاحَةِ
 اونگوں کو بند کر لینا اور کلمہ کی اذکار سے اشارہ کیا **فَصَحَّحَ الْأَصَابِعَ** مِمَّنْ الْيَمِينُ الْيُمْنَى دُونَ السَّبَّاحَةِ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ **كَيْفَ يَضْمَعُ** كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى خَدِّهِ الْيُمْنَى
 الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى خَدِّهِ الْيُمْنَى وَبِكَ الْيَمِينِ عَلَى خَدِّهِ الْيُمْنَى وَاشَارَ بِالسَّبَّاحَةِ
فَصَحَّحَ الْأَصَابِعَ مِمَّنْ الْيَمِينُ الْيُمْنَى دُونَ السَّبَّاحَةِ وَكَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى خَدِّهِ الْيُمْنَى وَبِكَ الْيَمِينِ عَلَى خَدِّهِ الْيُمْنَى
 بن حجر سور روایت ہے میں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کو دیکھا کہ جب وہ رکعتوں میں ہوتا تھا اور میں نے کہا
 کہ کہا آپ بیٹھو اور بائیں بائیں انگلیوں کو بند کر لیں اور ایک حلقہ بند لاپہر اذکار کی تو میں نے دیکھا آپ اس کے ہاتھ سے اور اس سے دعا
 کرتے تھے **فَصَحَّحَ الْأَصَابِعَ** مِمَّنْ الْيَمِينُ الْيُمْنَى دُونَ السَّبَّاحَةِ وَكَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى خَدِّهِ الْيُمْنَى وَبِكَ الْيَمِينِ عَلَى خَدِّهِ الْيُمْنَى
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ اذکار کی الصلوة وضع يده اليمنى على خده اليمنى ووضع راسه على راسه
 فصحح أصابعه من اليمين اليمنى دون السباحة واليمين اليمنى على خده اليمنى وبك اليمين اليمنى على خده اليمنى
 اسد علیہ وسلم جب نماز میں بیٹھتا تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر جاتے اور کلمہ کی اذکار پڑھتا تھا اور ہاتھ کی اذکار سے دعا کرتے

اور کہتے تھے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہ آپ کی گول کی سفیدی اور اسے دیکھ کر نظر کرتے
 سَعْدُ بْنُ حَبِشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى عَشْرَةِ نَفَرٍ فِي الْمَسْجِدِ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَخَيْرُهَا لِيَاخُضَ حَدِيثُهُ الْأَوَّلُ مِنْ عَشْرَةِ نَفَرٍ فِي الْمَسْجِدِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَخَيْرُهَا لِيَاخُضَ حَدِيثُهُ
 يَاخُضَ حَدِيثُهُ الْأَوَّلُ مِنْ عَشْرَةِ نَفَرٍ فِي الْمَسْجِدِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَخَيْرُهَا لِيَاخُضَ حَدِيثُهُ الْأَوَّلُ مِنْ عَشْرَةِ نَفَرٍ فِي الْمَسْجِدِ
 تَعَالَى اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ کہ وہی شہسار کی سفیدی نظیر کرتی ہے بائیں طرف سلام پہرے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 چہاں کہ بائیں خسار کی سفیدی لفظی السلام بالیکدین ہاتھوں سے اشارہ کرنا سلام کی وقت
 سَعْدُ بْنُ حَبِشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ أَقْبَلَ يَمِينَهُ
 السَّلَامُ عَلَيْهِ كَمَا سَلَّمَ عَلَيْهِ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا نُجَيْشٍ
 لَيْسَ بِزُفَرٍ يَا أَبَا نُجَيْشٍ كَأَنَّكَ إِذَا سَلَّمْتَ أَقْبَلْتَ إِلَى صَاحِبِ يَمِينِكَ وَلَا يُوَافِقُ
 بَیِّنَاتُہِ تَرَجِمَہُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ سَوَدِیْتِہِ رَوَيْتِہِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا سَلَّمَ نَارِیْہِ تَرَجِمَہُ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ
 ہاتھوں کو اٹھاتے اور کہتے سلام علیکم السلام علیکم آپ شہسار کی طرف دیکھا اور فرمایا کیا حال ہے تمہارا ہاتھ ہاتھوں کی طرف اشارہ
 کرتے ہو گویا وہ زمین میں شہسار کی طرف کی جہت میں ہو گویا نماز کا سلام کر رہے ہو یا نہیں پائل کی طرف دیکھو لیکن
 ہاتھ کی اشارہ کر کے سلام اَلَا قَدْ رَأَيْتُمْ حَقِيقَةَ الْمَقَامِ جب امام سلام کرے اسی وقت متقدمی کا کہہ کرے
 سَعْدُ بْنُ حَبِشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَصَلَّيْتُ فِي ذَلِكَ الْبَيْتِ وَرَأَيْتُ السُّيُوفَ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِي فَوَدِدْتُ أَنَّكَ جِئْتَ
 فَصَلَّيْتُ فِي بَيْتِي مَعَكَ إِنَّا لَنُحْنِئُ مَسْجِدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَقْعِلُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَقَدْ
 عَلَى سُنَنِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَكْبَرُ بَيْنَ مَعَاہِدِ مَا اسْتَشَدَّ النَّهْيُ عَنْهُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذْنَتْ لَهُ فَكَيْفَ لَيْسَ حَتَّى قَالَ لَيْسَ خَيْرٌ أَنْ أَصِلَ مِنْ مَسْجِدِكَ فَأَشْكُرُ لَهُ الْإِلَهَ الْكَرِيمَ
 أَجَبْتُمْ أَنْ أَصِلَ فِيهِ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَّقْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَكُنَّا حِينَ
 سَلَّمَ تَرَجِمَہُ تَبَانُ بْنُ الْكَسْبِ رَوَيْتِہِ مِنْ بَنِي قَوْمِ بْنِ سَالِمٍ كِيَاہِ كَرَاهَاتُہَا كِيَاہِ بَنِي سَالِمٍ رَوَيْتِہِ مِنْ بَنِي سَالِمٍ
 سلم پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بنیائی نے مجھے جواب دیا جو اور ہاتھوں میں نہایا لی مجھ کو کہتے ہیں یہی
 قوم کی سحر بنی تانے سے تو میں چاہتا ہوں آپ میرے گھر میں لے آئیے اور کسی کعبہ ناز پرہ و کچھ زمین اور بسو سچا ہوں
 ہوں تو فرمایا انشاء اللہ اگر صبر کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمہاری تشہیت لائے اور ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھوڑے
 کیا ہوا ہے اور اسے کی اجازت چاہی تو اجازت دی آپ پیش رو ہیں اور فرمایا تم کہاں چاہتے ہو اگر گھر میں کہیں ٹھکانہ
 پر تھوڑے میں نے ایک جگہ پہنچائی جہاں میں چاہتا تھا آپ کا نماز پڑھنا آپ گھر کو پہنچتے آپ کے چھوڑ دیتا ہوں

[illegible]

الَّذِينَ كَانَتْ أَوَّلُهُمْ يُنَادُونَ يَا هَٰؤُلَاءِ لَمَّا جَاءَهُمُ الْغَوْصُ فَلَمَّا ضُكَّتْ سَاقُ هَٰؤُلَاءِ تَتَحَدَّثُونَ إِلَيْهِمْ يَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ لَمْ يَأْمُرُواكُمْ بِالْعِلَّةِ وَالَّذِينَ كَانَتْ آخِرُهُمْ يُنَادُونَ هَٰؤُلَاءِ لَمَّا جَاءَهُمُ الْغَوْصُ فَلَمَّا ضُكَّتْ سَاقُ هَٰؤُلَاءِ تَتَحَدَّثُونَ إِلَيْهِمْ يَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ لَمْ يَأْمُرُواكُمْ بِالْعِلَّةِ وَالَّذِينَ كَانَتْ أَوَّلُهُمْ يُنَادُونَ يَا هَٰؤُلَاءِ لَمَّا جَاءَهُمُ الْغَوْصُ فَلَمَّا ضُكَّتْ سَاقُ هَٰؤُلَاءِ تَتَحَدَّثُونَ إِلَيْهِمْ يَقُولُونَ هَٰؤُلَاءِ لَمْ يَأْمُرُواكُمْ بِالْعِلَّةِ

اللَّهُ لَوْ فَتَنَّا قَوْمَهُمْ هَٰذَا وَآتَيْنَاهُ مَا يَشَاءُ قَالَ آتِ الْكَافِرَ إِذَا صَامَ مِنَ الْأَشْهُامِ حَتَّى يَصْرِفَ حَسْبَهُ قِيَامُ مِائَةِ

فَمَكَرَ عَالِي الْبَيْتَةِ فَلَمَّا بَقِيَ ثَلَاثُ مِائَةِ شَجَرٍ أَرْسَلَ إِلَى ثِيَابِهِ وَكِسَايِهِ وَخَشَدِ النَّاسِ فَهَاجَمَ

فَإِذَا سَمِعْتُمْ نَفْثَاتِ الْفَلَاحِ فَقَدْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الشَّهْرِ قَالَ دَاوُدُ مَلِكُ الْفَلَاحِ قَالَ

[illegible]

یہاں پر سات دینیں رہ گئیں۔ ایک دن ایک شخص نے کہا کہ اب اس کا کام ختم ہو گیا ہے۔ اس نے کہا کہ اب اس کا کام ختم ہو گیا ہے۔ اس نے کہا کہ اب اس کا کام ختم ہو گیا ہے۔

آج امام کے ساتھ نماز تھی اور اُس کے فارغ ہونے تک قیام کو اس کو ساری رات کھڑی رہنے کا ثواب ملے گا۔

لو کہ میں کوثر ہو سکتا ہوں تو افسوس نہ کہ میں کوثر نہیں ہوں۔

اور تمام لوگوں کی جماعتوں کو ادا کر کے رہی آپ پہنا نیک کدو درجہم فلاح کے جاتی رہو جو بکھر جاتی راتوں میں آپ بکھر

نہیں چڑی داد و دین ابی نہ سنے کہ جادوی ہر احمدیہ کا مین ہے ولید سے پوچھا فلم کیا ہے نہ بچ کہ ماحری

بِسْمِ الرَّحْمَةِ لِلَّهِ مَا فِي سَخَطِ رِقَابِ النَّاسِ الْمَكْمُومُ لَوْ كُنْتُ كَيْ غَرَّيْنِ حَبَابُ كَرَجَاءِ دُرِّ سَخَطِ عَقَبَةِ

بن الحارث قال صدقت مع النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة ثم انصرف يخطي در قاب

النَّاسِ سِرِّيًّا حَتَّى يَخْبِئَ النَّاسُ لِسَانَ عَتَمَةٍ فَتَبْعُهُ بَقِيَّةُ مَخَارِبِهِ فَتَدْخُلُ عَلَى بَعْضِ أَوْلَادِهِ لَمْ تَخْرِبْهَا

وَأَنَا فِي الْعَصِي شَيْدَاءُ مِنْ تَبَرُّكِكَ يَا عَبْدُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا قَامَتْ زَيْفُكُمْ

سر سید صاحب بن کر ایک خوشامیڈ وکیل بن گئے۔ ان کے پاس ایک صاحب بھی آئے۔ ان صاحب نے کہا کہ میں نے ایک صاحب سے سنا ہے کہ وہ ایک صاحب سے ملے۔ ان صاحب نے کہا کہ میں نے ایک صاحب سے سنا ہے کہ وہ ایک صاحب سے ملے۔

کے لئے آسان ہے کہ اگر کسی کے پاس قندہ ایسی لگے جس سے بچلے اور فرمایا صحیح عرصہ کے لئے نہ ہو جائے۔ انا اس کا دوسرا کاتما

ماحانہ میں آکر اتریں، غصے سے لڑا سمجھا رات کو، دوسرا کارنشا انہی مایوس اسبیلہ میں رہنے کا حکم کیا اوسکی ماٹھنے کا

لوگوں کو جید حکم ہے کہ وہ جب مجاہدین میں امن تو جہان جنگیہ یاد میں بیٹھ جاویں لوگوں کی گردنیں جھکا کر خواہ مخواہ آگے

چنانستم کہ لیکن امام کو اجازت ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا سے ذرا بھی غیبت نہ تھی نہ

بڑی نفرت تھی آپس کی بات بھی اوس ٹی ٹی کا آپس پاس ہٹا گوارا نہ کیا اور فی الفور محتاجوں کو تقسیم کر دیا بچے خلاق سنبھلے

کرم و اور لوگوں میں بہت کم سہنی ہیں **باب** اِذَا قِيلَ لِلرَّجُلِ هَذَا صَبَّحْتَ فَقَالَ لَا جِب كَيْ شَيْءٍ يَجِبُ

جاوے تو نماز پڑھ چکا وہ کہہ گئی اسی میں نے نہیں یہی سچ ہے جاوے تو نماز پڑھ چکا وہ کہہ گئی اسی میں نے نہیں یہی سچ ہے

المختار في معرفة النفس جميل يشيب كقار في البحر قال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لا يدرك

ضیائی تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پہرہ دو تو تین جمعہ سستی ہو اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو دیکھا اوس کے دل پر
 فتیخ نہ کر دیکھا اوس کے دل کو خیر اور نہایت کے قبول کرے یہی سخن ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم قال وَهُوَ عَلَى أَهْلِ مِثْلِهِمُ الْبَيْتِ حَتَّى أَقَامَ عَنْ وَدَّ عَهْدَ الْجُمُعَاتِ أَوْ يَصُومُ اللَّهُ
 عَلَى قُلُوبِهِمْ وَذَلِكَ أَنَّ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ تَرْجِمَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَأَى ابْنَ عُمَرَ رَوَى ابْنُ عُمَرَ رَوَى ابْنُ عُمَرَ رَوَى ابْنُ عُمَرَ
 فرمایا انہوں نے کہ گویا وہ لوگوں کو یاد دلا رہا ہے جمعہ چھوڑنے سے نہیں تو اسدا دن کے دنوں پر ہر گناہ کو دیکھا ہو جاوینے
 عافون میں سے سخن حضرت صفیہ زوجہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا
 انْجُمَتْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ تَرْجِمَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى ابْنُ عُمَرَ رَوَى ابْنُ عُمَرَ رَوَى ابْنُ عُمَرَ
 ہر ہر بالغ مرد پر **یَا بَعْثُوا** مَنْ يَكْفُرُ بِالْجُمُعَةِ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ جَمْعٌ كَوْنِ غَيْرِ عَذْرٍ كَسْرٌ كَوْنِ غَيْرِ عَذْرٍ كَسْرٌ
 کیا ہے عن سَمْعَةَ بِنْتِ جُنْدُبٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عَذْرٍ
 فَلَيْسَ تَصَدَّقَ بِبَيْتِهِ فَإِنَّهُ يَكْفُرُ بِصَلَاةِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ تَرْجِمَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى ابْنُ عُمَرَ رَوَى ابْنُ عُمَرَ رَوَى ابْنُ عُمَرَ
 نی فرمایا جو شخص جمعہ کو بغیر عذر کے ترک کرے تو ایک دینار شادی ہو اگر ایک دینار نہ ملے تو دو دینار دیوے **بَابُ**
 تَرْكِ الْجُمُعَةِ جَمْعٌ كَوْنِ غَيْرِ عَذْرٍ كَسْرٌ كَوْنِ غَيْرِ عَذْرٍ كَسْرٌ كَوْنِ غَيْرِ عَذْرٍ كَسْرٌ كَوْنِ غَيْرِ عَذْرٍ كَسْرٌ
 یومِ کلکلت فیہ الشمس یومُ الْجُمُعَةِ فِیہ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِیہِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِیہِ أُخْرِجَ مِنْهَا
 تَرْجِمَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى ابْنُ عُمَرَ رَوَى ابْنُ عُمَرَ رَوَى ابْنُ عُمَرَ رَوَى ابْنُ عُمَرَ
 پہاڑوں کے اوسے اوسے جنت میں پہنچا کر گواہی دینی جنت سے نکالے گئے **اَكْثَرُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ**
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَوْنُ الْجُمُعَةِ جَمْعٌ كَوْنِ غَيْرِ عَذْرٍ كَسْرٌ كَوْنِ غَيْرِ عَذْرٍ كَسْرٌ كَوْنِ غَيْرِ عَذْرٍ كَسْرٌ
 اَوْسَ حَزَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِیہِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 وَفِیہِ قُبِضَ وَفِیہِ النُّفُثَةُ وَفِیہِ الصُّعْقَةُ فَاکْثَرُوا عَلَى مِنَ الصَّلَاةِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ
 قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَحْضُ صَلَاتَنَا عَلَيْكَ وَقَدْ رَمَتْ أَيْ يَقْرَأُونَ قَدْ بَلَّيْتَ قَالَتْ أَلَا تَلَا اللَّهُ خَرَجَ
 قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْكَافِرِينَ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَرْجِمَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ رَوَى ابْنُ عُمَرَ رَوَى ابْنُ عُمَرَ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دنوں میں تمہارا افضل دن جمعہ کا ہے اوسے دن آدم علیہ السلام پیدا ہوا اور اوسے دن اُن کے
 روح قبض ہوئے اور اوسے دن حضور ہو کا جاوے گا اور لوگ یہوش ہو جاوین گے تو اسدن بہت درود ہو جو مجھے کہتے تھے
 جو درود ہو جو کہ وہ میرے سامنے لائی جاوے گی صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیونکر ہمارے درود آپ پر پیش کیا ہوگی حالانکہ
 آپ گل جاوین گے اور میں قبر میں آئیں تو فرمایا اللہ عزوجل نے ہم کو کیا ہے زمین پر انبیاء کے بلون کو بغیر زمین و لوگوں نہیں کہہ سکتی
 میں قبر میں زندہ ہوں گا **بَابُ الْخَيْرِ بِالسَّوَابِ** كَوْنُ الْجُمُعَةِ جَمْعٌ كَوْنِ غَيْرِ عَذْرٍ كَسْرٌ كَوْنِ غَيْرِ عَذْرٍ كَسْرٌ

تذکرہ بزرگ فضیلت حسن اوس بن اوس رضی اللہ عنہما عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من غفل عما غفل
 وابتغى رزقا وعبادتنا من الاصل وانهت فمذنب لم يبلغ كان له بكل خطوة كاجر سبعة حياكم ما وقاها
 ترجمہ اوس بن اوس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نہلا دھو اور نہلا دھوے اور نہلا دھوے
 اور ارام کے نزدیک بیٹھ اور چپ ہو بیہودہ نہ بچے اور کمر قدم پر ایک برس کی روزی اور عبادت کا ثواب لگا الہی
 حسن بن حسن رضی اللہ عنہما واما ما علی الشیخ یوسف النخعی امام جیب نمبر خطبہ پڑھ رہا ہوں تو لوگوں کی گردن پر
 منع ہے حسن بن حسن رضی اللہ عنہما قال کنت جالساً الى جانبہ یوم الجمعة فقال جاء رجل یخطب فی کتاب الناس
 فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ای اجلس فقد اذیت ترجمہ عبد بن بنی سے روایت ہے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص آیا لوگوں کی گردن میں بھباڑا تاہم اپنی فرمایا اور بیٹھ جاتو نے سنا مارا لوگوں کو
باب فی خطبہ یوم الجمعة فی کتابہ واما ما علی الشیخ یوسف النخعی امام خطبہ پڑھ رہا ہوں تو کوئی اور وقت کو تو نماز پڑھنے
 یا نہیں حسن بن حسن رضی اللہ عنہما یقول جاء رجل الى رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الشیخ یوسف النخعی فقال
 لہ اذنت رکعتین قال لا قال فانک ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ شخص آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نمبر پر جمع کے روز اپنی فرمایا تو نے دو رکعتیں پڑھیں (تحت السجدة) واما ما علی الشیخ یوسف النخعی امام خطبہ پڑھ رہا ہوں تو
 الانصات فی خطبہ یوم الجمعة جیب خطبہ ہوتا ہو تو چپ ہو کسی سے بچہ ہی نہ کہے کہ چپ **حسن** بن اسی ہونے کے لئے
 صلی اللہ علیہ وسلم قال من قال لصاحبه یوم الجمعة واما ما علی الشیخ یوسف النخعی امام خطبہ پڑھ رہا ہوں تو
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے ساتھی سے جمع کے روز کہہ چپ اور امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو اس
 فی بیہودہ کہا کہ نہ کہ چپ ہو کہ حکم تو ہی بات کر نہ کہ چپ کسی سے یہ کہنا چپ رہے ہی ایک بات ہے البتہ اگر اشارت کر چپ
 کر تو قیامت نہیں ہے حسن بن حسن رضی اللہ عنہما قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا قلت
 لصاحبك انصت یوم الجمعة واما ما علی الشیخ یوسف النخعی امام خطبہ پڑھ رہا ہوں تو
 علیہ وسلم فرماتے تھے جیب تو خطبہ کی وقت ہے ساتھی سے کہہ چپ رہے تو تو نے بیہودہ کہا **باب فی فضل الانصات**
 تذکرہ بزرگ فضیلت حسن بن حسن رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من
 رجل یخطب یوم الجمعة کما امر الله به من ان یستمع من خطبته وینصت حتی یقضى صلوته الا کان
 عتقاً راکفاً لمن الجمعة ترجمہ سلمان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جو شخص جمع کے روز
 طحارت کرے حکم کیا ہے انہی گھر سے اٹھے اور جمع کو اسی اور چپ ہو نماز پڑھ کر اس کے گھر کے گناہ سات چوبیس کے
باب فی فضل الخطبہ خطبہ کی بزرگ رہنا چاہیے حسن بن حسن رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال
 من خطب لہ اجماعاً الحمد لله مستغفره ویتغفر لہ ویتغفر لہ من شرف النفس من یصلی اللہ

المد علیہ السلام کہ ساتھ بیٹوں سے لے کر گھنٹن جبکہ پہنچا بن تو کہہ کر گھنٹن یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاپ آپ پر تو اب بن
 میں نے نماز میں قصر کیا اور پوری ہی چڑھی اور غلط یہی کیا اور روز ہی کہی آپ نے فرمایا اچھا کیا تو فی اس عاکشہ اور کچر عیب
 نہیں کیا بچہ پرف احمدیث سے معلوم ہوا کہ مرفین نماز کو تمام کرنا یہی سنت ہے و عید شافعی اور مالک کا قول ہے اور بعض شافعیہ کے
 نزدیک اتنا نماز کو پورا کرنا افضل ہے لیکن اکثر نزدیک قصر افضل ہے اور ابو حنیفہ کے نزدیک قصر واجب ہے اور تمام وقت
 نہیں ہے **تَرْكُ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ** سفر میں نفل نہ پڑھنا حسن و **عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ** قال کان ابن عمر
 لا یزید فی السفر علی حاکمین لا یصلی قبلہما او بعدہما فیلکہ ماہدا قال ھکذا حدیث رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم یضیع ترجمہ یہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے عبد اللہ بن عمر عفرین کو کشت نشہ و یادہ
 نہیں پڑھتے تھے نہ فرض میں نہ پڑھنے کے بعد ایک شخص نے پوچھا یہ کیا ہوا انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 ایسا ہی کرتے دیکھا ہے **عَنْ** حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ کُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الظُّلَّ وَالْعَصْرَ مَرَّتَيْنِ
 انصر من کل الطیفستہ لہ فوالی قومہ انیس یسبحون قال ما یضیع ھو کاذ قلت یسبحون قال لو کنت صلیت
 فیکلھما او بعدہما کانتیمھا احیئت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فکان لا یزید فی السفر علی حاکمین
 و ابی بکر حتی فیض و عثمان رضوان اللہ علیہما کذا لست ترجمہ حفس بن عاصم سے روایت ہے ابن عمر عفرین کے
 ساتھ تھا ایک سفر میں انہوں نے پورا عصر کی دود و کشتیں پڑھیں پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی گئی تو کوئی دیکھا سنا نہ پڑھتا تھا تو پوچھا یہ
 لوگ کیا کرتے ہیں میں نے کہا نفل پڑھتے ہیں (یعنی سنتیں) عبد اللہ بن عمر نے کہا اگر میں فرض سے پہلے یا بعد نفل پڑھتا ہوں تو پورا
 ہی کو پورا کرتا قصر نہیں کرتا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوا ان کی وفات تک اور عمر و عثمان کے ساتھ ہوا انہی پر
 اس دن کو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا **ف** یخیر مولی سنتیں سفر میں کسی نہ پڑھتا تھا لیکن بطلح نوافل سفر میں پڑھتا تھا عبد اللہ
 بن عمر ثابت ہے کہ ابی حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے **کتاب رکعتوں**
کسوف القمر الشمس چاند گھس چاند گھس ہر گز بیان **عَنْ** ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ
 صلی اللہ علیہ وسلم ان الشمس والقمر آیات من آیات اللہ تعالی لا یمنعہما ان یتکبرا فلو ان ھما یتکبرا لکانتا
 عز وجل یخوف منہما عبد کذا ترجمہ ابوبکر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورج و چاند دو نشان ہیں ان میں
 ابلی نشان ہیں میں کو کسی کے مرنے یا نبی کو لمبی اونیٹیں نہیں گھٹا لیکن بعد اجل و زمانہ و انکی جدی سے ان کو بند کر دے
 کہ تھوڑے بڑے جسم و ایسی مضبوط تغیر کے قابل ہیں انسان نہایت البیان کی کیا باطلہ سوچا نہ کو پورا سکا قطر دہر ایک ہوا
 میل کا ہے اور آفتاب کا قطر سات لاکھ بیس ہزار میل کا۔ آفتاب ان میں جو چہرہ مستور ہیں کسی ہزار حصہ و ٹہرے کو کہتے ہیں کا قطر آٹھ
 ہزار میل کے ذریعہ **التَّبْصِيرُ وَالْكَسْفُ** و اللہ عاکشہ کسوف الشمس جب آفتاب میں گہرے
 تو تبسم اور کبیر کہنا اور دھانکنا حسن **عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ** قَالَ بَيْنَمَا أَنَا كُفَى بِأَسْهُمِي لِي وَاللَّهِ يَتَرَدَّدُ الْكَسْفُ

سنن نسائی

ان میں کہیں نہیں گناہ تم دیکھو ان میں کہیں لکھو تو وہاں لکھا اس جملہ حال سے اور کہیں کہو اور صدقہ و بھروسہ
ای است محمد کی اسد سوزید اور کوئی غیرت والا نہیں جو اس بات پر کہ اس کا غلام یا اس کی نوذبی زنا کرے اس کو گم میں
سہ کیا غلام یا نوذبی زنا کرے تو کس قدر غیرت تم کو ہوگی پھر نہ تو سب سے زیادہ غیرت منہ ہو اور سکو تمہارا زنا کرنا گناہ
پر اس حدیث ہوگا) انہی است محمد کی قسم جو اس کی اگر تم کو اتنا ضرر پہنچتا مجھ سے بھی تو تم بہت کم ضرر و بہت رویا کرو سچ
عَلَيْكُمْ أَنْ يَتُوبُوا إِنَّكُمْ خَافْتُمْ لَكُمْ الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ يُدْعِي النَّاسَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
النَّاسَ لِيَعْبُدُونَنِي فِي الْعَبَادَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ يَا اللَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ
الْبَيْتَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّ جَزْءٍ خَشَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجْنَا إِلَى الْخُرُوفِ فَاجْتَمَعَ الْبَنَاتُ سَائِلَاتٍ وَاجْتَمَعَ
الْبَنَاتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ خُفُوٌّ فَهَامَ بِهَا كَوْنُهَا فَذَكَرَ رُكُوعًا وَكُنِيَ لَهَا فَهَمَّ رَفَعَ
رَأْسَهُ فَهَامَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ فَذَكَرَ دُونَ رُكُوعِهِ ثُمَّ يَجِدُ ثُمَّ قَامَ الْقَائِلَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ
إِلَّا أَنْ رُكُوعَهُ وَقِيَامَهُ دُونَ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ يَجِدُ وَاجْتَمَعَ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ فَهَكَذَا النَّبِيُّ
فَقَالَ مَا يَصْنَعُونَ إِنَّ النَّاسَ يَفْتَنُونَ فِي هَذِهِ حَتَّى كَفَيْتُهُ الدُّخَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنَّا نَمُتُّ بَعْدَ
ذَلِكَ يَبْعَثُ مِنْ عَذَابِ الْعَذَابِ حَتَّى يَمُوتَ أَمِ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَهُودِيٍّ أَدْنَى الْأَنْبِيَاءِ
اسد تم کو قبر کے عذاب سے بچاؤ حضرت عائشہ نے کہا یا رسول اسد کیا لوگوں کو قبر میں ہی عذاب ہوگا رسول اسد صلی اسد
علیہ وسلم نے فرمایا نہ ہاں ہاں ہوں میں اس کی قبر کے عذاب سے حضرت عائشہ نے کہا یہ آپ کہیں یا نبی ان میں سے جو کہ
کہیں لکھا ہم سب جبر میں جلائے اور عرب میں ہمارے پاس اکٹھا ہو گئے ہیں اور رسول اسد صلی اسد علیہ وسلم نے شریف لایا اور قیامت
پھر دن چڑھا تو آپ نے فرمایا کہ ہر کوئی اپنی دیر تک پہرہ اور ڈھایا اور کپڑے پہنے لیکن ہر کوئی کچھ کپڑے کو
کیا لیکن پہنے رکھے سو کچھ کپڑے پہرہ کیا ہر دوسری گنت کر لیں کہ ہر کوئی اوس میں ہی بیاسی کیا لیکن کو کم اقام
اور سکا پہلی رکعت سو کم تھا پہرہ کیا اور سیکھ صاف ہو گیا جب نماز سے فارغ ہوئی تو ہر پہرہ اور فرمایا لوگ قبر میں ہی
اور ان کو جانیکے جسے حال کے سامنے آدنا ہو جاوین گی حضرت عائشہ نے کہا اوس میں ہم سنتی ہو آپ پناہ دے گا کرتے تھے اس کے
قبر کے عذاب سے بچنے کا ایسا نسخہ تھا کہ عَائِشَةُ تَقُولُ إِسْجُدْ بَيْنَ يَدَيْهِ يَمْضِي حَتَّى تَقَالَ لَيْنَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُدْعِي النَّاسَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْتِنَا يَا اللَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ يُدْعِي النَّاسَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
مِنْكُمْ بَايَعْتُمْ فِي الْخَشَفَةِ الشَّمْسُ فَكُنْتُ بَيْنَ يَدَيْهِمْ مَرَّةً وَفِي الْمَجْمَعِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرُكُوعَهُ
قَالَ قِيَامَهُ فَصَلَّى النَّاسَ فَهَامَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ فَذَكَرَ دُونَ رُكُوعِهِ ثُمَّ يَجِدُ ثُمَّ قَامَ الْقَائِلَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ
فَذَكَرَ دُونَ رُكُوعِهِ وَقِيَامَهُ دُونَ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ يَجِدُ وَاجْتَمَعَ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ فَهَكَذَا النَّبِيُّ
فَقَالَ مَا يَصْنَعُونَ إِنَّ النَّاسَ يَفْتَنُونَ فِي هَذِهِ حَتَّى كَفَيْتُهُ الدُّخَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنَّا نَمُتُّ بَعْدَ
ذَلِكَ يَبْعَثُ مِنْ عَذَابِ الْعَذَابِ حَتَّى يَمُوتَ أَمِ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ رَوَيْتُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَهُودِيٍّ أَدْنَى الْأَنْبِيَاءِ

سنن

اور تک پہنچ کر وہ جیسی کہ ویسا کس نے بین نہیں کھڑی رہے پھر ہم آپ کی آواز نہیں سنتی تھی پھر اپنے کو کہہ کیا اتنا بڑا سیا
 رکوع کسی نماز میں کسی نہیں کیا تھا ہم نے یہی کی آواز نہیں سنی پھر سجدہ کیا اتنا بڑا ویسا سجدہ کتنی زمین کسی نہیں
 کیا تھا ہم نے آپ کی آواز نہیں سنی پھر دوسری رکعت میں بھی ایسا ہی کیا جب آپ دوسری رکعت کر لیا پھر تہنہ اقامت
 مسافت ہو گیا آپ نے سلام پھیرا اور اس کی قرعہ کی اور اس کی شایان کی اور گھر کی ہی اس بات کی کہ کوئی سچا میوہ
 نہیں ترسوا اس کے اور گھر کی ہی اس بات کی کہ زمین اس کا بندہ اور بچا ہوں جس کے التفتان تین بشتیہ قال
 انکم فی الشمس علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فخرج یحییٰ بن قتیبة فی ساحتی اللہ
 قلتم لا یضربنا حق لیقلنا انکم فی الشمس قال ان ناسا من یحییٰ بن قتیبة ان الشمس فی القمر لایکسفان کما یقولون
 عظیم من العکاء ولکن کذلک ان الشمس فی القمر لایکسفان لیس فی القمر من الشمس کما یقولون
 من الایات اللہ عز وجل ان اللہ خلق جلالا اذا بدا للشمس فی خلقہم فخرج لک فلا ذرا یقل ذلک فصل
 کما کثرت صدقہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حرمہ زمر بن شہر بن حوشبہ روایت ہے کہ میں نے ہمارے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کے زمانے میں آپ کو گھبراہٹ میں دیکھا تھا میں نے کہا کہ سچ میں آؤ اور برابر ہمارے ساتھ نماز پڑھو یہ بیان کہ
 اقامت ہو گیا جب صاف ہو گیا تو آپ نے فرمایا جس لوگ گمان کرے میں کہ سرجہ اور چاند میں گن نہیں لگتا مگر کسی دوسری
 شخص کے مرنے کے لیے حال انکسایا نہیں ہو سرجہ اور چاند میں گن نہیں لگتا کتنی موت یازیت کر لئی وہ تو اس کی نشان دہی
 میں ہو دشتانیاں ہیں بیشک اس بدل جلاہ جب کہ اپنی مخلوق پر چلی کرتا ہو تو وہ اس کی بعد رہ جاتی ہو جب تم ایسا کچھ نہ
 نماز پڑھو مثل اس فرض نماز کی جو نبی پر ہو پھر جبکہ بعد میں ہوا اگر کسی کے بعد ہو تو دو رکعتیں پڑھو اگر ظہر یا عصر یا
 عشاء کے بعد ہو تو چار رکعتیں پڑھو فی حدیث ابن ماجہ فی بن اللہ لانی قال کسفت الشمس فکشف فی ذلک مع
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ لایزال یذکر فی حقہ فخرج یحییٰ بن قتیبة فی ساحتی اللہ قال کسفت الشمس فکشف فی ذلک مع
 انصار اللہ فی حدیث اللہ بن ابی نعیم علیہ السلام قال ان الشمس فی القمر لایکسفان کما یقولون
 لیس فی القمر من الشمس کما یقولون فی حدیث ابن ماجہ فی بن اللہ لانی قال کسفت الشمس فکشف فی ذلک مع
 زمر بن شہر بن حوشبہ روایت ہے کہ میں نے ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے میں آپ کو گھبراہٹ
 میں دیکھا تھا میں نے کہا کہ سچ میں آؤ اور برابر ہمارے ساتھ نماز پڑھو یہ بیان کہ اقامت ہو گیا جب صاف
 ہو گیا تو آپ نے فرمایا جس لوگ گمان کرے میں کہ سرجہ اور چاند میں گن نہیں لگتا مگر کسی دوسری
 شخص کے مرنے کے لیے حال انکسایا نہیں ہو سرجہ اور چاند میں گن نہیں لگتا کتنی موت یازیت کر لئی وہ تو اس کی نشان دہی
 میں ہو دشتانیاں ہیں بیشک اس بدل جلاہ جب کہ اپنی مخلوق پر چلی کرتا ہو تو وہ اس کی بعد رہ جاتی ہو جب تم ایسا کچھ نہ
 نماز پڑھو مثل اس فرض نماز کی جو نبی پر ہو پھر جبکہ بعد میں ہوا اگر کسی کے بعد ہو تو دو رکعتیں پڑھو اگر ظہر یا عصر یا
 عشاء کے بعد ہو تو چار رکعتیں پڑھو فی حدیث ابن ماجہ فی بن اللہ لانی قال کسفت الشمس فکشف فی ذلک مع
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ لایزال یذکر فی حقہ فخرج یحییٰ بن قتیبة فی ساحتی اللہ قال کسفت الشمس فکشف فی ذلک مع
 انصار اللہ فی حدیث اللہ بن ابی نعیم علیہ السلام قال ان الشمس فی القمر لایکسفان کما یقولون لیس فی القمر من الشمس کما یقولون
 فی حدیث ابن ماجہ فی بن اللہ لانی قال کسفت الشمس فکشف فی ذلک مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ لایزال یذکر فی حقہ

وَجَاءَ رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يَبْتَغُونَ خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا بَيْنَ تَرْجُمَةِ عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ وَرَوَيْتُ عَنْهُ
 فِي سَنَةِ ثَمَانٍ وَخَمْسِينَ (عبد السد بن تميم) رسول الله صلى الله عليه وسلم كَسَابِ مِنْ تَرْجُمَةٍ تَرْجُمَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 يَكُونُ اسْتِغْفَارُ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا بَيْنَ تَرْجُمَةِ عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ وَرَوَيْتُ عَنْهُ
 تَرْجُمَتَيْنِ بَيْنَهُمَا تَرْجُمَةٌ مِنْ تَرْجُمَةِ عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ وَرَوَيْتُ عَنْهُ اسْتِغْفَارُ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 عِبَادَ اللَّهِ فِي رِجَالٍ أَهْلِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُجَّجَ يَسْتَشْفِي فَصَلَّاهُ وَكُفَّتَيْنِ وَاسْتَفْقَلَ الْخَبْلَةَ تَرْجُمَةً
 عِبَادِ اللَّهِ فِي رِجَالٍ أَهْلِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْقَلَ الْخَبْلَةَ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ اسْتَفْقَالَ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا بَيْنَ تَرْجُمَةِ عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ وَرَوَيْتُ عَنْهُ
 مِرَاثُ مَرَّةٍ إِلَى بَنِي عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ اسْتَفْقَالَ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَاثُ مَرَّةٍ إِلَى بَنِي عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ اسْتَفْقَالَ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 يَحْطَبُ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا بَيْنَ تَرْجُمَةِ عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ وَرَوَيْتُ عَنْهُ
 بِرَجَاءِ اسْتِغْفَارِ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا بَيْنَ تَرْجُمَةِ عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ وَرَوَيْتُ عَنْهُ
 بَيْنَ تَرْجُمَةِ عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ وَرَوَيْتُ عَنْهُ اسْتِغْفَارُ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا بَيْنَ تَرْجُمَةِ عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ وَرَوَيْتُ عَنْهُ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَفْقَلَ الْخَبْلَةَ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 مِنْ رِجَالٍ أَهْلِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْقَالَ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 الْقَوْلَ عِنْدَ الْكَلْبِ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا بَيْنَ تَرْجُمَةِ عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ وَرَوَيْتُ عَنْهُ
 قَالَ اللَّهُ لَهُمْ حَبِيبًا نَافِقًا تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 فَرَأَى يَابِسَ وَرَجُلًا مَرِيضًا وَرَجُلًا مَرِيضًا وَرَجُلًا مَرِيضًا وَرَجُلًا مَرِيضًا وَرَجُلًا مَرِيضًا
 بَيْنَهُمَا تَرْجُمَةٌ مِنْ تَرْجُمَةِ عِبَادِ بْنِ تَمِيمٍ وَرَوَيْتُ عَنْهُ اسْتِغْفَارُ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 عِبَادِ اللَّهِ فِي رِجَالٍ أَهْلِيهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْقَالَ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 رَوَيْتُ عَنْهُ اسْتِغْفَارُ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 انْهَارَ كَرَاهِيَةِ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 يَحْطَبُ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَالَ كَرَاهِيَةِ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا
 أَصْبَحَ حَالَهُ كَرَاهِيَةِ الْيَمَنِ تَرْجُمَةً لِكُلِّ مَنْ يَبْتَغِي خُبْرَ النَّبِيِّ فِي الْكَلْبِ وَفَرَّقُوا

کیا کہہ کر تم کو سنا اور پھر اس کے برہ گئے انہوں نے سجدہ کیا پھر آپ نے سب پر سلام پھیرا تو ہر ایک کی دو
دو رکعتیں امام کے ساتھ ہو گئیں اور ایک بار اپنے خوف کی نادر پڑی جو سلیم کی زمین میں محسوس کی گئی کہ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِالْقَوْمِ فِي الْخَوْفِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى بِالْقَوْمِ الْآخَرَيْنِ
رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ وَرَجُلٌ مِمَّنْ هُوَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
علیہ السلام نے لوگوں کے ساتھ خوف کی نماز میں دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا تو لوگوں نے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا تو رسول اللہ
پڑھیں اور لوگوں نے دو دو رکعتیں (محکم) بخاری بن عبد اللہ کہ ان اللہ علیہ وسلم رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا تو رسول اللہ
امام اہل بیت علیہ السلام نے اپنے صحابہ میں سے ایک گروہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا تو رسول اللہ پڑھیں
دو رکعتیں پھر سلام پھیرا محکم بن سنان بن ابی حاتمہ فی صلوات الخوف قال یقومون فقاموا مستقبل القبلة
و یقوم طائفة منهم معہ وطائفة قبل العدو وجہہم فی العدو فیکون یسجد رکعة و یقومون
و یسجدون رکعتین فی سجدة واحدة و ینصبون الی مقام اولئک و یسجدون رکعة و یسجدون رکعتین
ترجمہ پہلے ابن جہم سے روایت ہے خوف کی نماز میں امام قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوا اور ایک گروہ امام کے ساتھ کھڑا ہوا
ایک گروہ دشمن کے سامنے منہ کر کے کھڑا ہوا پہلے امام داوس گروہ کے ساتھ جہاں اوس کے پاس ہے ایک رکعت پڑھی پھر اٹھ
پڑھا اور وہ لوگ ایک ایک رکوع اور دو سجدہ اور کر کے چلے جاؤں اور اوس گروہ کی جگہ کھڑے ہوں رجب و دشمن کے منہ
تھا اور وہ گروہ اوجڑوں کے ساتھ امام ایک رکوع اور دو سجدہ کر کے قوام کی دوسری رکعت ہوگی اور اوس گروہ کے
پہلی رکعت پھر وہ انہی ایک ایک رکوع اور دو سجدہ اور کر لیں بخاری بن عبد اللہ کہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم صلوات الخوف فصلت طائفة معهم وطائفة قبل العدو وجہہم فی العدو فیکون یسجد رکعة
و یقومون رکعتین فی سجدة واحدة و ینصبون الی مقام اولئک و یسجدون رکعة و یسجدون رکعتین
سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کے ساتھ خوف کی نماز پڑھی تو ایک گروہ نے آپ کے ساتھ نماز
پڑھی اور ایک گروہ دشمن کے سامنے منہ کر کے کھڑا ہوا پہلے آپ اوس گروہ کے ساتھ دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ چلا گیا اور وہ
گروہ کی جگہ پر کھڑا ہوا اور وہ گروہ آپ اوس کے ساتھ پھر دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا محکم بن سنان بن ابی حاتمہ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى صَلَوةَ الْخَوْفِ بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكَعَتَيْنِ وَالَّذِينَ جَاؤُا بَعْدَهُ رَكَعَتَيْنِ
فَكَانَتْ ثَلَاثِينَ صَلَوةً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَرَكَعَتَيْنِ رَكَعَتَيْنِ تَرْجِمُهُ أَبُو بَكْرٍ سَمِعَ رُوَيْتَ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف کی نماز پڑھی اوس گروہ کے ساتھ جواب کر پھر تمام دو رکعتیں پڑھیں پھر وہ چلا گیا اور اوس کے ساتھ

دو کہتین ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بار کہتین ہوئیں اور ان کو کوئی دود و کہتین اور کتابیں صلوٰۃ الخواتم
 نام ہوئی خوف کی ناز کی کتاب **کتاب العیدین** شروع ہوئی عیدین کی ناز کی کتاب
 عن انس بن مالک قال کان لاکل الجاہلیۃ یوم ما فی کل سنۃ یلعبون فیہما فاکتا قیدم السنۃ
 صلی اللہ علیہ وسلم الدینۃ قال کان کلمہ یومان تلعبون فیہما وقد اید لکم اللہ وہما خیر
 منہما یوم الفطر ویوم الاضحیٰ ترجمہ انس بن مالک سے روایت ہے جو جاہلیت کو لوگوں میں سال میں دودن
 تھوڑے دن وہ کہتا کرتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبی میں تشریف لائی تو فرمایا تمھاری لڑکی دودن تھی جن میں
 تم کہتا کرتے تھے اب اللہ نے اس کے بدلے دن جو بہتر دودن تم کو دیے ہیں ایک عید الفطر کا دن اور ایک عید الاضحیٰ کا دن
الخروج الی العیدین میں از القند عید کر لئی دوسرے دن نکلتا مسکن **ابن عمر بن کعب** عن عمر بن الخطاب
 عنہما راوا لکمال فاکثر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فامضت ان یفطر وایقظ صا اذ نفع اللہ وکان
 یخرج الی العیدین من القند ترجمہ ابو عمر بن انس نے اپنے چچا سے سنا کہ لوگوں کی جائیداد کچھ (عید کا) تو رسول
 لعلی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے (اور بیان کیا ہے) اس وقت دن جڑ گیا تھا اپنے حکم دیا دزد توڑ نیکار اور دوسرے دن عید
 کی ناز کر لئی نکلے کا **خروج العواتق** و ذوات الخد و ذوات العیدین جو ان عورتیں اور پردہ والی عورتیں
 کا عیدین بن نکلتا مسکن **حفصہ** قالت کانت امہ عتیقۃ لا تدکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا ذاک
 یا کانت سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکرکذا او کذا فقال نعم یا یا کانت یخرج لکمال
 و ذوات الخد و ذوات العیدین و ذوات الخد و ذوات العیدین و ذوات الخد و ذوات العیدین
 حفصہ سے روایت ہے ام عتیقہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات نقل کرتے ہیں تو کہتیں میرا باپ پروردگار
 ہون میں نے کھا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہی سناسرا وہ ہون نے کہا ان اپنے فرمایا جو ان عورتیں اور
 پردہ والی عورتیں اور جو چیز سے ہون سب نکلیں عید کی ناز کر لئی اور حاضر ہوں عید کا عیدین اور شریک ہوں
 مسلمانوں کی دعا میں لیکن جو جانتے ہوں وہ مسجد کے باہر ہیں **ف** اس حدیث سے جو ان در پردہ والی
 عورتوں کا عید کی ناز کے لیے نکلتا درست ہو اور بعضوں کے نزدیک ضرور ہے **ابن عمر بن کعب** عن عمر بن الخطاب
 حاضہ عورتوں کا مسجد سے **عن محمد بن محمد** قال اہت امہ عتیقۃ فقلت لھا اھل سمعت من النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 و سلمہ و کانت اذا ذکرته قالت یا کمال الخرج العواتق و ذوات الخد و ذوات العیدین
 و ذوات الخد و ذوات العیدین و ذوات الخد و ذوات العیدین و ذوات الخد و ذوات العیدین
 کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سناسرا وہ جب انکا ذکر کرتیں تو کہتیں میرا ہون اب پر باپ میرا پ نے فرمایا
 جو ان عورتوں اور پردہ والی عورتوں کو وہ حاضر ہوں نیک کام میں اور شریک ہوں مسلمانوں کی دعا میں چاہے جو

مُسْنَدُ قَالَ اَذْهَبْهَا وَكَتُبْ فِي عَمْرِو بْنِ اَبِي اَسَدٍ تَرْجِمَةً لِّشَيْءٍ رَوَيْتُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ
 كَے ایک شخص نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقرہ عید کے روز خطبہ پڑھا تو فرمایا ہے پہلے ہم کو اہل کے روز
 نماز دینا چاہیے پھر قرآنی جو اس کا ذکر اوس نے ہماری سنت پر عمل کیا اور جو نماز سے پہلے ذکر کر ڈالا اوس نے پڑھ گھر
 والوں کے لیے گشت تیار کیا یعنی قرآنی کا قاب او سکونہ لیکھا تو ابو بردہ بن نیار نے کہا یا رسول اللہ میرے پاس
 چھ بیوی کا ایک دوسرے کو ایک برس کو دوسری بہتر ہے دینے کو تازہ پہچا ہے) اُس نے فرمایا اچھا ذکر کر او سکونہ لیکن تیرے
 سوا اور کسی کو تیری بعد دست نہو کا ف جہدہ میرے مگر ہی میں یہ کہ پڑھ بہتر کا ہو کہ اس تو میں من لگا ہوا دوسرے وہ جو
 ایک برس کا ہو کر دوسرے میں لگا ہو لیکن چھ یہ ہے کہ جہدہ وہ جو ایک برس کا ہو کر دوسری میں لگا ہو اور سترہ وہ جو
 دو برس کا ہو کر تیسرے میں لگا ہو

بَابُ صَلَوةِ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ عِيدَيْنِ كِي نَمَازِ خُطْبَتِي

اَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ عَنْهُ رَوَى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ رَضِيَ عَنْهُمَا كَانُوْا يُصَلُّوْنَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ
 ترجمہ عبد بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر بن عیدین کی نماز خطبہ سے پہلے پڑھتے تھے
 صَلَوةِ الْعِيدَيْنِ كِي نَمَازِ خُطْبَتِي رَجِي سِيْدَانِ بْنِ كَاذِبٍ عِيدِ كِي نَمَازِ اَوْس كَرَسَاوِي بِرَبِّهَا سَيِّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ
 رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُهُ الْعَتَمَةُ يَتِمُّ الْفِطْرَ وَيَدْعُوْهُ الْاَضْحَىٰ نَزَلَ كَرَاهِيَةً لِّلنَّاسِ تَرْجِمَةً
 عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحیٰ میں بھی نکلتے تھے اوس کو کاڑھی تھے
 رَسِيْدَانِ بْنِ سَرِيْحٍ كَرِيْمٍ اَوْ اَوْس كَرَسَاوِي نَمَازِ تَرْجِمَةً صَلَوةِ الْعِيدَيْنِ عِيدَيْنِ كِي نَمَازِ كِي تَقْتَنِي رَسُوْلُ
 سَيِّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ كَرَسَاوِي قَالَ صَلَوةُ الْاَضْحَىٰ رَكْعَتَانِ وَصَلَوةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْاَضْحَىٰ رَكْعَتَانِ
 وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ كَمَا تَقْتَنِي قَصِيْرُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا صَلَّيْ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْجِمَةً حَضَرْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَا
 کي دو کتین میں اور عید الفطر کی نماز کی دو کتین میں اور سفر کی نماز کی دو کتین میں اور جمعہ کی نماز کی دو کتین میں اور

بَابُ التَّكْبِيَةِ فِي الْعِيدَيْنِ

بَقَاةٌ وَاقْتَرَبَتْ عِيدَيْنِ مِنْ سُوْرَةِ قَاتٍ اَوْ اقْرَبَتْ السَّاعَةِ بِرَبِّهَا سَيِّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ كَرَسَاوِي رَوَى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ يَوْمَ عِيدِكَ
 يَوْمَ عِيدِكَ فَسَلِّ اَمَّا وَاقْرَأِ اللّٰهَ تَعَالٰى رَاقِيَةً كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِيْ هَذَا الْيَوْمِ فَسَلِّ
 بِقَاةٌ وَاقْتَرَبَتْ تَرْجِمَةً سَيِّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ كَرَسَاوِي رَوَى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُجر کو دن کو کسی صورت پر پڑھتے تھے اور نبی کی کہ سورہ قات اور سورہ اقربت الساعہ انشقر باب
 الْفَرَاةِ فِي الْعِيدَيْنِ بِسْمِ اللّٰهِ اَمَّا عَلِيٌّ وَهَلْ اَمَّا كَحَدِيثِ الْاَشْيَةِ عِيدَيْنِ كِي نَمَازِ سَيِّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ كَرَسَاوِي
 اور علی نے حدیث انشاء دینا سَيِّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ كَرَسَاوِي رَوَى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ
 فِي الْعِيدَيْنِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ بِسْمِ اللّٰهِ اَمَّا عَلِيٌّ وَهَلْ اَمَّا كَحَدِيثِ الْاَشْيَةِ عِيدَيْنِ وَفَرَّجَ الْجَمْعَ فِي

[illegible]

اپنے فرمایا اوس کا خون میرا شیطان فریاد کیا دیکھو غفلت والی اور جب میں نے نہیں جانتا کہ میں نے اللہ کے رسول کے پاس سے
 میرا کمال کیا رسول اللہ ان کے لئے انام علی الصلوۃ بالبارکۃ حتیٰ اصبحتہ قال ذاک شیطان بالی فی
 اذینہ ترجمہ عبد بن مسعود روایت ہے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ فلاں شخص بات کو سگایا تا کہ میں اس کا
 بعد ہو گیا اپنے فرمایا شیطان تو اوس کا دل میں موت دیا یہی سچ ہے ان کی خبر یہ کہ قال قال رسول اللہ ص
 صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ اللہ علیہ لا قادم من اللیل فصلی شیخ ایضا امرأۃ فمہلت فان کتب فی
 فی وجعہا الماء ورحمہ اللہ امرأۃ فامت من اللیل فمہلت ثم اظطت فوجہا فصلى وارثا فی
 نصحت فی وجعہا الماء ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا رحم کر اللہ سے
 شخص پر جو رات کو جا کر نہ پڑھے پھر کجا ورنہ اپنی عورت کو وہ بھی نماز پڑھے اگر نہ اوستے تو اس کو نہ پڑھانی چھوڑ
 دیں اور رحم کریں اس عورت پر جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے پھر کجا ورنہ خاوند کو وہ بھی نماز پڑھے اگر نہ پڑھے
 تو اس کے نہ پڑھانی چھوڑ دیں سچ ہے بن ابی طالب ان اللہ صلی اللہ علیہ وسلم طرہ و فاطمہ
 فقال انما انصرون قلت یا رسول اللہ انما انفسنا بید اللہ فاذا شاء ان یبعثنا یمتنا فامضت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیرت کہ ذلک ثم تعففتہ وهو من یبصر فحدتہ و
 یقول وکان الانسان اکثر شیخا ترجمہ حضرت علی روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمادے کہ
 حضرت فاطمہ کو پکارا رات کو اور فرمایا نہ نہیں پڑھو (کی میں نے کہا یا رسول اللہ ہمارے چلنے میں اسے جل جلالہ کو کہہ
 میں ہیں جب وہ جاوے گا ہم کو ادھا دیگا یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جین و نہ کہا ہر میں نے شاہین
 موش جو جا رہی تو اور ان پر اتار کے فرماتے ہو (وکان الانسان اکثر شیخا) یعنی انسان سب سے زیادہ جہاں پر لایا گیا
 مطلب یہ ہے کہ حیات کے بعض وقت نہیں آتا اور چاہتا ہے کہ بنیاد لیل کر جو جس سے اپنی بات و رہے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم کا حضرت علی کو پکارا تا یہی تو اسے ہی کہ چاہتا ہے کہ وہ جاگ اٹھو تو اسے ہی نے اٹھ کر کھانا کھا کر
 میں کیا عذر تھا اگرچہ عید کی نماز فرض نہ تھی نفل تھی اور اس خیال سے کہ حضرت علی نے اس میں دیر کی اور حضرت علی
 علیہ وسلم کا حکم بطریق غلام تھا نہ وجوب ورنہ ہماعت لازم ہو جاتی و اسد علم سچ ہے بن ابی طالب ان اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وعلی فاطمہ بن اللیل فانیضنا الصلوۃ ثم رجع الیہ فصلی
 ہو یا من اللیل فانیضنا الصلوۃ ثم رجع الیہ فقال هو ما فصلی انا قال تجلس وانا اخرج عینہ
 و اقول انما واللہ لا فصلی انا لک علینا لک انفسنا بید اللہ فان شاء ان یبعثنا یمتنا قال رسول
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وهو یقول ویضرب بیدہ علی فحید ما انصلي انما لک اللہ لک ان
 کان الانسان اکثر شیخا ترجمہ حضرت علی روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا اور فاطمہ نے

[illegible]

جبریل و میکائیل و اسرافیل کا طرہ السموات و الارض عالم الغیب الشہادۃ انت تحتکم بآئینہ
 فیما کانوا ینہ و یختلعون النظم احدث فیما اختلفت فیہ من الخیالات بتحدی من تشاء امری
 منہ شیخ ترجمہ ابو سلمہ بن عبدالرحمان کہ روایت ہے میں نے حضرت عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کی نازک کن عا سے غروہ کرتے تھے اونھوں نے کہا آپ جیسا رات کو اونٹ پر ناز و شرع کرتے تو قرآن الہم رب جبریل و میکائیل
 بغیر آپ مالک جبریل اور میکائیل اور اسرافیل کے اس پرید کر نیوالہ آسمانوں اور زمین کے اور جانبہ والی غایب اور جاضر کے
 توفیق دے کر لکھا ہوا بندہ و نوحا جس میں ہر اختلاف کر زمین یا اسد بنات میں اختلاف ہوا میں تو مجھ کو بتلا دینا
 جسکو چاہتا ہے تو سیدی اہر لکھتا ہے محمد بن عبد الرحمن بن یحییٰ بن ابی رجاہ عن احمد بن محمد بن حنبل
 صلی اللہ علیہ وسلم قال قلت وانا فی سفر فمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واللہ کا رقیب
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لصلوۃ حتی اری فعلہ فلما صلی صلوۃ العشاء وھی اعمدۃ
 اصطفیٰ ہر یامین اللیل فہم استیغظا فظہ فی الاوقی فقال ربنا ما خلقت هذا باطلا حتی یکن
 انک لا خلقت البعاد فہم اھلوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی فراشہ فاستأمنہ سواک
 فہم افرح فی کونہ من ادا و عہدہ ماء فاستنک فقام فصلى حتى خلعت قد صلی قدر ما نام ثم
 اصبح حتى قلت قد نام فان دما صلی شیخ استیغظا ففعل کما فعل اول مرۃ کما قال فقال ففعل رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثلث مرات قبل الفجر ترجمہ حمید بن عبد الرحمن بن عوف کہ روایت ہے میں نے رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی سے سنا کہ وہ کہتا تھا میں ہرگز نہیں سہا ہوتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تو میں نے
 کہا ضرور دیکھو تو گا آپ کہ طرح ناز پر تیر میں جیسا آپ عشا کی ناز پر تھو چکر تو پری یز تک سوتے ہے پھر جاگے اور آسمان
 کے کنارے کو دیکھا اور فرمایا ربنا ما خلقت هذا باطلا بغیر او پر و روکار تو نے مجھ کو یار نہیں بنایا یہاں تک کہ پہنچی تک
 لا تخلف البعاد کچھ آپ بچو نے کی طرف چکر اور سواک اوٹھا کر اوڑھ لیا سو بانی کمال ایک بیابان میں اور سواک کی بھر
 اچھڑ پڑی ناز پر تیرنے لگے یہاں تک کہ میں بھجا جی دیر تک سوئی تھی اور تیری ہی دیر تک ناز پر تیری بھر لیٹ رہی یہاں تک
 کہ میں سہا سوئی تھی ہی دیر تک جی دیر تک ناز پر تیری تھی پھر جاگے اور ایسا ہی کیا (غیر سواک کی اور ناز پر تیری) او
 کہا وہی جو پہلے کہا تھا ہر بنا ما خلقت هذا باطلا (غیر تک) تو فخر بن پہلے آپ نے تین بار ایسا ہی کیا یا اب
 ذکر صلوۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ناز کیا بیان محمد بن انس قال ما کنا
 نسا ان نری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اللیل فصلی الا کما یراونا ولا نشاء ان نرا کما یراونا
 کہ کیا نہ ترجمہ انس سے روایت ہے ہم جب چاہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ناز پر تیرتے ہوئے تو ناز پر تیرتے
 ہوئے دیکھتے اور جب چاہتے ہوئے دیکھتے تو سوتے ہوئے دیکھتے اور ناز پر تیرتے ہی اور ناز پر تیرتے ہی

اور عرض کیا یا رسول اللہ قربان ہوں آپ پر مان یا آپ میری آہن اس بات کو ایسی نماز پڑھی اویسی کبھی نہیں آپ کو پڑھتا
ہوئے نہیں کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دنوں از محبت اور شکر کی جو میں نے اس میں اپنی پوری دگر داری
تین تین ناگین وہ تو خدا میں ہوتا ہوں اور ایک نہیں ملی میں نے اپنی پوری دگر داری کی تاکہ کہہ لوں کہ اگر خداوند
خدا ہوں سے جس سے اس کی توبہ کو ہلاک کیا تو قبول ہوا بھروسہ میں نے تاکہ کہہ سہم غیر دشمن سلطہ نہ ہو تو قبول ہوا
اس میں کچھ ہوتا ہے کہ اس نے میں اور یہی گئے زمانوں میں جا بجا مسلمان کا قرون کی رعایا رہے ہیں چنانچہ اس
وقت ہندوستان میں نصاریٰ کی حکومت ہو اور کا جواب یہ کہ کہ مراد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حاکم کرام کو ہے
یہ جو لوگ اور وقت آپ کے ساتھ موجود تھے ان پر کسی غیر دشمن سلطہ نہیں ہوا۔ یا مطلب یہ کہ تمام مسلمانوں پر
غیر دشمن سلطہ نہ ہوا اور ابھی تک عرب اور افریقہ اور وسط ایشیا اور ہندیا کو چاک اور شکر کی یوہ کی بعض مقامات پر
مسلمان آزاد ہیں اور ان کے حاکم مسلمان ہیں اگرچہ نصاریٰ تو تعلق کچھ نہ کچھ قائم ہو گیا ہے اور ان کی حکومت نے ایک
عالم کو گہر کیا ہے۔ یا مراد خاص عرب کے مسلمان ہیں۔ یا مراد یہ کہ جو جب تک قیامت کو آنا ظاہر نہ ہوں مسلمانوں پر غیر
دشمن سلطہ نہ ہو اور نصاریٰ کا تمام مسلمانوں پر سلطہ ہونا اور سب ملکوں پر حکومت قائم کرنا قیامت کو آنا ہو جو وہ مسلم
نست یہ میں نے تاکہ کہہ میں بہت نہ ہوا و گروہ گروہ نہ ہوں یعنی سب متفق اور متحد ہیں تو قبول ہوا وقت
بلکہ تفرقہ ہو گئے اور ہر ایک فرقہ کے سیکڑوں ضامن ہو گئے کہ ان کے خلاف علی عائشہ رضی اللہ عنہا کی ایک ایک اختلاف ہو گیا
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عبادت میں جو عبادتیں تھیں ان کو اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے ان کو قبول فرمایا
اللہ تعالیٰ نے ان کو قبول فرمایا اور ان کو قبول فرمایا اور ان کو قبول فرمایا اور ان کو قبول فرمایا اور ان کو قبول فرمایا
یا رب ہے عجب ان فرشتوں کا اتنا تعلق ان کے ساتھ کہ جو یہ لوگ وہاں کی ان کے ساتھ تھا یا اب ان کے ساتھ تھے
یا احکامات ان المؤمنین عن صلواتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قال کان ینام اقل الیکل
وینحی لرجل کا ترجمہ ابو جاحق جو روایت میں اسود بن یزید یا اس اور وہ کیر باہمی دوست تھے میں نے کہا ابوامر
بیان کر دو مجھے یہ بیان کیا ہو تم سلام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے باب میں انہوں نے کہا
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلی رات کو سوتے اور پہلی رات میں جاگتے تھے عائشہ رضی اللہ عنہا
اعلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال قال کان ینام اقل الیکل وکان ینام اقل الیکل وکان ینام اقل الیکل
کا خلاصہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ روایت میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
ایک بات میں کبھی سارا تو ان پر ہوا رات بہرہ تک عبادت کی ہوا ایک ہفتہ پورے روزے کہ ہوں سوا رمضان میں
عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داخل ایک گھر میں تھے اور ان کے پاس تھا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا
یام فان کرتم من صلاتہا فقال من علیک من صلاتہا فقال من علیک من صلاتہا فقال من علیک من صلاتہا فقال من علیک من صلاتہا

عبد اسد بن عمر روایت ہر رسول اللہ علیہ السلام نمازیات کی نماز دو رکعتیں میں جب فجر ہو گیا کاڑھو تو
 ایک رکعت وتر پڑھ کر **ابن عمر** قال سأل رجل ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف
 صلوة الليل فقال صلوة الليل مثنى مثنى فإذا أضحيت الصبح فأوتر بواحدة وتر حميد عبد اسد بن عمر سے
 روایت ہر ایک شخص نے مسلمانوں میں ہر پہا رسول اللہ علیہ وسلم سدرات کی نماز کو ذکر ہو آپ نے فرمایا رات کی
 نماز دو رکعتیں میں جب فجر ہو جانے کا ڈھو تو ایک رکعت وتر پڑھ کر **ابن عمر** عن رسول
 الله صلى الله عليه وسلم عن صلوة الليل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الليل مثنى مثنى
 فإذا أضحيت الصبح فأوتر بواحدة وتر حميد عبد اسد بن عمر روایت ہر ایک شخص نے رسول اللہ علیہ وسلم
 کی نماز کو پہا آپ فرمایا رات کی نماز دو رکعتیں میں جب فجر ہو جانے کا ڈھو تو ایک رکعت وتر پڑھ کر **ابن عمر**
 بن عمر قال قال رسول الله كيف صلوة الليل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة
 الليل مثنى مثنى فإذا أضحيت الصبح فأوتر بواحدة وتر حميد عبد اسد بن عمر روایت ہر ایک شخص نے پہا
 رسول سدرات کی نماز کو ذکر ہو آپ فرمایا رات کی نماز دو رکعتیں میں جب فجر ہو جانے کا ڈھو تو ایک رکعت وتر پڑھ کر
باب الاخر بالوتر وتر پڑھنے کا حکم **عن علي** قال أوتر رسول الله صلى الله عليه وسلم فدا قال الكل
 القرآن أوتروا فإن الله عز وجل وتر يحب الوتر **ترجمہ** حضرت علی سے روایت ہر رسول اللہ علیہ وسلم نے
 پہا پہر فرمایا اگر دن الود وتر ہو اس لیے کہ اسید جلالہ وتر ہو دینو ایک ہر اور ایک طاق ہو دوست رکھتا ہر وتر کو **عن**
عمر بن الخطاب قال الوتر لیس فیہ حکم کما فیہ لکن کتبہ ولکنہ سئلہ سئلہ رسول الله صلى الله عليه وسلم **ترجمہ**
 حضرت علی نے فرمایا وتر فرض نہیں ہر جیسی پنجوقتہ نماز لیکن سنت ہر رسول اللہ علیہ وسلم کی **ف** اگر کسی سنت
 جسکو آپ ہیث ادا کیا اسی واسطے بعضوں نے اسکو جب قرار دیا اور جبکہ وجہ فرض سے کم مقرر کیا لیکن سنت سے زیادہ
 صحیح یہ ہے کہ جب وہی فرض ہے اور فرض وہی واجب اور وتر نہ جب ہر فرض بلکہ سنت ہر **باب** الحث
 علی الوتر قبل النجوم سونے سے پہلے وتر پڑھ لینا **راوی** شخص کو جو جاگن کا بہرہ ہو **عن** ابی حنوفہ قال کذا
 خطی علی رسول الله عليه وسلم ثلاث النجوم علی وتر وحیام ثلثة ایام من کل شعبہ **ترجمہ** ابی حنوفہ
 روایت ہر مجھو حدیث کی میری دوست تین رسول اللہ علیہ وسلم نے تین تین کی ایک تو وتر پڑھ کر دوسرا میری دوست
 تین دن روزہ رکھتا ۱۳-۱۲-۱۱-۱۰ کو تیسری فجر کی دو رکعت سنت پڑھنا **عن** ابی حنوفہ قال وصار **ترجمہ**
 رسول الله عليه وسلم ثلاث النجوم واللیلہ من کل شعبہ **ترجمہ** ابی حنوفہ
 روایت ہر مجھو حدیث کی میری دوست نے مسلمان پر رحمت ہے اور سلام تین تین کی ایک تو وتر پڑھ کر دوسرا
 فجر کی دو رکعت سنت پڑھنا تیسری بہرہ میں تین دن روزہ رکھنا **باب** فی التیمم **ترجمہ** رسول الله عليه وسلم

وَقَالَ لَا يَقْبَلُهُ اللَّهُ وَعَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ أَنْ يَتَّبِعْتَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَبَشَّرَكَ وَيَسْمَعُ وَيَسْمَعُ وَيَسْمَعُ
 لَا يَقْبَلُهُ فَيُضِلُّكَ فِي الثَّلَاثَةِ نَحْلًا لِلَّهِ وَيُصَلِّيُ عَلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُوْكَ بِصُحْرٍ وَلَا يَسْلُمُ
 تِلْكَ أَمَّا ثَمَنُ يَصَلِّيُ النَّاسُ وَيَقْدُمُ وَذَكَرَ كَلِمَةً خَوْفًا وَخُذْلًا لِلَّهِ وَيُصَلِّيُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 وَيَدْعُوْكَ ثَمَنُ يَسْلُمُ تِلْكَ أَمَّا ثَمَنُ يَصَلِّيُ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ تَرْجُمُهُ الْمَوْنِينَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 هم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سوگ اور وضو کا پانی رکھ دیتے تھے پھر اس کا پوچھا کرتا تھا کہ کیا تجھے نماز کا کوئی حکم آتا
 رات میں آپ سوگ کرتے اور وضو کرتے تو رکعتیں پڑھتے تھے یا نہیں پڑھتے تھے اگر نہیں پڑھتے تھے تو اس کی تعریف کرتے اور وضو کرتے
 اور دعا مانگتے اور سلام پڑھتے پھر نوین کھت پڑھتے اور بیشتر اور اس کی تعریف کرتے اور وضو کرتے اور دعا مانگتے
 پھر سلام پڑھتے اس طرح کہ ہم کو سنا می دیتا پھر دو رکعتیں بھیج دیتے **عَنْ ثَرْوَانِ بْنِ وَفَّانٍ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ**
بْنِ عَامِرٍ أَنَّ قَالِمَ عَلَيْنَا أَخْبَرَنَا أَنَّهُ قَالَ بَنِي عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ وَثْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
أَلَا أَدُلُّكُمْ أَوْ لَا أَدُلُّكُمْ يَا عَمَلُ الْأَرْضِ بِيَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ قَالَتْ
هَافِسُنا عَلَيْهَا وَخَلْنَا فَسَلْنَا هَافِسُنا قُلْتُ أَيْشَةُ عَنْ وَثْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا
نُعَلُّ لَكَ سَوَاكَةً وَخَوْفًا فَتَبَعْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ أَنْ يَتَّبِعْتَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَبَشَّرَكَ وَيَسْمَعُ وَيَسْمَعُ
يُصَلِّيُ تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْبَلُهُ فَيُضِلُّكَ فِي الثَّلَاثَةِ نَحْلًا لِلَّهِ وَيَدْعُوْكَ بِصُحْرٍ وَلَا يَسْلُمُ تِلْكَ
يُصَلِّيُ النَّاسُ يَصَلِّيُ عَلَيْكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدْعُوْكَ ثَمَنُ يَسْلُمُ تِلْكَ أَمَّا ثَمَنُ يَصَلِّيُ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ
جَالِسٌ فَبَشَّرَكَ ثَمَنُ يَسْلُمُ تِلْكَ أَمَّا ثَمَنُ يَصَلِّيُ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ تَرْجُمُهُ الْمَوْنِينَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
ثَمَنُ يَصَلِّيُ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يَسْلُمُ مَقَالًا تِسْعَ أَيْ ثَمَنُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى
حَلَوًا أَحَبَّ أَنْ يَدْعُوْكَ عَلَيْهِ تَرْجُمُهُ زَارَهُ بِنُفْسِهِ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ
 بیان کیا کہ وہ ابن عباسؓ کے پیچھے اور ان سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت کو انہوں نے کہا میں کو
 اس شخص کو نہ بتاؤں جو تمام رومی زمین کو لوگوں سے زیادہ واقف ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان میں فرمایا
 کون انہوں نے کہا عائشہؓ پھر ہم ان کے پاس گئے اور سلام کیا اور اندھا گئی ہم نے پوچھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 وقت کا حال بیان کرو انہوں نے کہا ہم آپ کے پیچھے سوگ اور وضو کا پانی تیار کر کے رکھ دیتے تھے پھر اس کا پوچھا کہ کیا تم رات کو
 اپنا وضو دیتا آپ سوگ کرتے اور وضو کرتے پھر نو رکعتیں پڑھتے اور نہ پڑھتے تھے اگر نہیں پڑھتے تھے تو اس کی تعریف کرتی اور
 اس کا ذکر کرتے اور دعا مانگتے پھر کبھی ہوتے اور سلام نہیں پڑھتے پھر نوین کھت پڑھتے اور بیشتر اور اس کی تعریف کرتی اور اس کی
 یاد کرتے اور دعا مانگتے پھر سلام پڑھتے اس طرح کہ ہم کو سنا می دیتا پھر دو رکعتیں بھیج دیتے پھر یہ سب گیارہ رکعتیں ہوئیں اور پھر
 میری وجہ ابھی سن یاد ہو گیا اور گوشت چڑھ گیا تو سات رکعتیں تہ کی پڑھیں پھر دو رکعتیں بھیج کر پڑھیں سلام کے بعد بھیجے

ترجمہ ابی بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم پر اسم ربک الاعلیٰ اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہوا
 احدیثتے تھے جب سلام پہنچے تو فرماتے تھے سبحان الملک القدوس تین بار سبوح الہی بن عبد اللہ قال کان رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم یؤتی سبوح اسم ربک الاعلیٰ وقل یا ایہا الکافرون وقل ہوا اللہ احدیثتے تھے
 بن کعب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم پر اسم ربک الاعلیٰ اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہوا اللہ احدیثتے
 تھے محمد بن عبد الرحمن بن ابی نعیم عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقرأ فی الوتر سبوح
 اسم ربک الاعلیٰ وقل یا ایہا الکافرون وقل ہوا اللہ احدیثتے تھے محمد بن عبد الرحمن بن ابی نعیم عن ابیہ
 کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم پر اسم ربک الاعلیٰ اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہوا اللہ احدیثتے تھے
 عبد الرحمن بن ابی نعیم عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یؤتی سبوح اسم ربک الاعلیٰ وقل یا ایہا
 الکافرون وقل ہوا اللہ احدیثتے تھے ادا اسلمہ سبحان الملک القدوس ثلثاً فی رفع صوتہ یا
 اللہ اللہ ترجمہ عبد الرحمن بن ابی نعیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم پر اسم ربک الاعلیٰ اور قل یا ایہا الکافرون
 اور قل ہوا اللہ احدیثتے تھے اور سلام کے بعد تین بار سبحان الملک القدوس اور تیسری بار بلند اور کھڑکی محمد بن عبد الرحمن
 ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یؤتی سبوح اسم ربک الاعلیٰ وقل یا ایہا الکافرون
 وقل ہوا اللہ احدیثتے تھے ادا اسلمہ سبحان الملک القدوس ویرفع سبحان الملک القدوس صوتہ
 یا اللہ اللہ ترجمہ عبد الرحمن بن ابی نعیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم پر اسم ربک الاعلیٰ اور قل
 یا ایہا الکافرون اور قل ہوا اللہ احدیثتے تھے اور سلام کے بعد تین بار سبحان الملک القدوس اور تیسری بار سبحان الملک القدوس
 بلند اور کھڑکی محمد بن عبد الرحمن بن ابی نعیم عن ابیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤتی سبوح اسم ربک
 الاعلیٰ وقل یا ایہا الکافرون وقل ہوا اللہ احدیثتے تھے ادا اسلمہ ویرفع قال سبحان الملک القدوس ثلثاً
 کھڑکی فی الثانی ترجمہ عبد الرحمن بن ابی نعیم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم پر اسم ربک الاعلیٰ اور قل
 یا ایہا الکافرون اور قل ہوا اللہ احدیثتے تھے اور جب سلام پہنچے تو فرماتے تھے سبحان الملک القدوس تین بار
 اور تیسری بار بلند اور کھڑکی محمد بن عبد الرحمن بن ابی نعیم عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یؤتی سبوح اسم ربک
 الاعلیٰ وقل یا ایہا الکافرون وقل ہوا اللہ احدیثتے تھے محمد بن عبد الرحمن بن ابی نعیم عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم پر اسم ربک الاعلیٰ اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہوا اللہ احدیثتے تھے
 قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یؤتی سبوح اسم ربک الاعلیٰ وقل یا ایہا الکافرون وقل ہوا اللہ
 احدیثتے تھے ہذا فتح من الصلوۃ قال سبحان الملک القدوس ثلثاً کھڑکی ترجمہ عبد الرحمن بن ابی نعیم سے روایت
 ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے تم پر اسم ربک الاعلیٰ اور قل یا ایہا الکافرون اور قل ہوا اللہ احدیثتے تھے
 محمد بن عبد الرحمن بن ابی نعیم عن ابیہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یؤتی سبوح اسم ربک الاعلیٰ وقل یا ایہا الکافرون اور قل ہوا اللہ احدیثتے تھے

[illegible]

سَنَانُ رَعِيَّةٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَ يُعَذِّبُ جَلَّ يَصْوَ دَقِيقًا لَهُ فَقَالَ لَمَّا نَزَلَ يَمُوتُ مُجِيبَةً دَفْعَ الشَّيْءِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنَ رَكْعَتَيْنِ فَبَلَ الْظُّهْرَ وَكَرَّعًا
بَعْدَ مَا حَقَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحُكْمَ عَلَى الْبَارِقَاتِ فَتَرَكَهُنَّ مِنْ تَرْجُمَةِ حَسَانِ بْنِ عَلِيٍّ بِرَوَايَاتٍ
أَوْ جَبَّيْطِ بْنِ سِنَانٍ ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
أَوْ جَبَّيْطِ بْنِ سِنَانٍ ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
أَوْ جَبَّيْطِ بْنِ سِنَانٍ ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ مَنَظُورٍ يُضَلَّى أَرْبَعَ
رَكْعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَمَسَّ النَّارَ جَلَدًا كَبَدًا إِنَّ شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَرْجُمَةُ أَحْمَدِ بْنِ رُوَيْسٍ رَوَى عَنْ رَسُوْلِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ تَهْمَانَ أَوْ كَيْ جَبَّيْطِ بْنِ سِنَانٍ ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
بِرَبِّهِ ظَهَرَ كَيْ بَعْدَ تَوْهِيْدِهِ كَيْ أَوْ كَيْ جَبَّيْطِ بْنِ سِنَانٍ ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ أَوْ بَعْدَ مَا حَقَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحُكْمَ عَلَى الْبَارِقَاتِ تَرْجُمَةُ أَحْمَدِ بْنِ رُوَيْسٍ
رَوَى عَنْ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
حَدَّثَنَا عَنْ رَجُلٍ جَبَّيْطِ بْنِ سِنَانٍ ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
بَيِّنَاتُ الْأَنْبُوتِ كَالْتِ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ أَوْ بَعْدَ مَا حَقَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحُكْمَ عَلَى الْبَارِقَاتِ
حَقَّقَهُ اللَّهُ وَقَالَ عَمَّا نَزَلَ تَرْجُمَةُ أَحْمَدِ بْنِ رُوَيْسٍ رَوَى عَنْ رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
فِي كَهْشٍ مِنْ رَوَايَاتِهِ ابْنِ سِنَانٍ ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
فِي كَهْشٍ مِنْ رَوَايَاتِهِ ابْنِ سِنَانٍ ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
ظَهَرَ مِنْ رَوَايَاتِهِ ابْنِ سِنَانٍ ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ أَوْ بَعْدَ مَا حَقَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحُكْمَ عَلَى الْبَارِقَاتِ تَرْجُمَةُ أَحْمَدِ بْنِ رُوَيْسٍ
رَسُوْلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
أَخْبَرَنَا عَنْ رَجُلٍ جَبَّيْطِ بْنِ سِنَانٍ ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
أَزْوَكَ كَيْسٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْأَنْبُوتِ
إِلَّا عَسِيْنَا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَرْدَا حَيًّا وَأَمَّا مَيْسَنَا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَمُوتَ تَرْجُمَةُ أَحْمَدِ بْنِ رُوَيْسٍ رَوَى عَنْ رَسُوْلِ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ تَهْمَانَ تَوْهِيْدُ تَرْجُمَةِ رَجُلٍ فِي الْأَنْبُوتِ كَيْسٍ أَوْ نَهْنٍ فِي كَهْشٍ
سَوْفَ يَرْدَا حَيًّا بَعْدَ مَا يَمُوتُ كَيْسٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْأَنْبُوتِ
إِلَّا عَسِيْنَا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَرْدَا حَيًّا وَأَمَّا مَيْسَنَا فَلَعَلَّهُ أَنْ يَمُوتَ تَرْجُمَةُ أَحْمَدِ بْنِ رُوَيْسٍ رَوَى عَنْ رَسُوْلِ اللَّهِ

سنن ترمذی
جلد اول
سنن ترمذی
جلد اول

صلی اللہ علیہ وسلم کو جو بہترین اور ستم سے بے نیاز و مجبور سی کا کر کیا **باب** تلقین النبیۃ صلی اللہ علیہ وسلم
 ابو سعید قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلقوا موتی کذا لایا لہ اللہ ترجمہ ابو سعید روایت
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مرد و مرد و بخور دینے جو میرے لئے قریب ہوں کہ لا الہ الا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 جیسے کہ او موتی پر ہو تاکہ وہ بھی ستم کرے پس کہیں **عاشقہ** قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلقوا
 موتی کذا لایا لہ اللہ ترجمہ وہی جو اور پرگزرا **باب** علامۃ موت المؤمنین مؤمن کو مرگ کی نشانی عکس
 بن یزید عن ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال موت المؤمنین من ویکسین ترجمہ بریدہ سے روایت ہے رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا مرگنا بیانی کہ پسینہ ہو اسے **ف** یفرسلمان پر مرنے وقت اتنی شدت ہوتی ہے کہ
 کو پیشانی پر پسینا آجائے اور یہ نشانی اس لئے ہوتی ہے کہ وہ کو گناہ دنیا میں بجا دینا و وہ اس کے پاس ایک اور صفت ہو کہ وہ
 جاوے **عاشقہ** قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلقوا موتی یعرف الجبین ترجمہ بریدہ
 روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ فرماتے ہیں مسلمان کا مرگنا بیانی کہ پسینہ ہو **عاشقہ**
الموت موت کی نشانی بیان **عاشقہ** قالت مات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولانہ لیس **عاشقہ**
عاشقہ قالت مات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولانہ لیس **عاشقہ** قالت مات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولانہ لیس
 سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات پیری جگہی اور ہنوسی کہ چھین مرنے کے بعد دیکھ ہی نہیں آتے
 کسی کو مرنے کی نشانی براہین سمجھتی ہے جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا **ف** کہ اب پر موت کی
 بہت سختی ہوئی پس معلوم ہوا کہ موت کی سختی کچھ بڑی کی کہ پسینہ مرنے پر ملے ہر سے اور باعث ہر قریب جات اور غفلت
 ذنوب کی **الموت** یومہ عاشقہ بن سیر کے دن مرنا **عاشقہ** قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اللہ علیہ وسلم انکم ما استدارک والکاس حقیقۃ **عاشقہ** قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکم ما استدارک والکاس حقیقۃ
 عاشقہ قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکم ما استدارک والکاس حقیقۃ **عاشقہ** قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکم ما استدارک والکاس حقیقۃ
 بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ پی پر وہ اٹھایا اور لوگ ابور کے پیچھے صف بانہ ہوئے تھے ابور کے پاس
 پیچھے بیٹھا آپ نے اشارہ کیا اپنی لکیر پر سو اور پر وہ ڈال لیا پھر اسی سے اخیر میں آپ کا انتقال ہوا وہ دیر کا دن تھا
الموت یومہ عاشقہ بن سیر کے دن مرنا **عاشقہ** قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکم ما استدارک والکاس حقیقۃ
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یاکہ ما استدارک مات یومہ عاشقہ قالوا ولیمہ
 ذاک یا رسول اللہ قال ان الرجل اذا مات یومہ عاشقہ قالوا ولیمہ ذاک یا رسول اللہ قال ان الرجل اذا مات یومہ عاشقہ
 عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے ایک شخص جو بدینہ کی ہدایت تھا مرنے میں ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز پر
 پھر فرمایا کا شکر وہ اور کچھ میں تلوگوں نے عرض کیا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی جب اپنے وطن کے اور کہیں سے لوگوں

کا فرکو عذاب زیادہ کر لیا اور اس کی گہرا لون کر دئے جو کہ اس صورت میں بھی اسیت کی مخالفت باقی ہوگی اور شاید
 وہ کافر ہو جائے اور پروردگار نے پیغمبر کا حکم کرنا دے **باب** الرخصة في ان يحل للثوب رولو في اجازت و در
 حن انهم منيرة قال اما انما لبيت من ان رسول الله صلى الله عليه وسلم فاجتمع النساء بينك وبين
 فقام عمر بن الخطاب ووضعت يده فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعوهن يا عمر فان العيون كاذبات و
 القلب مضطرب والعهد قريب ترجمہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل میں سے ایک شخص
 مگر گیارہ سو حضرت بیت منہ جعفری (ابن) عوفین جرم ہو کر زدئے لیکن حضرت عمرؓ کو یہ ہو گیا اور منع کرنے لگے اور مانگو گئے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جانی ہی اسے عمرؓ کی لکھ کر دیوالی ہو اور دل پر نیچے ہو اور زمانہ نزدیک ہے کہ حضرت
 صل اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی ہوئی ہے کہ وہ ہستہ روئی تھیں اور اگر نہ روئیں تو دل کا بخار مانگو جسے بانیہ نکلتا اور ایک من
 بیکرنا کہ جو کچھ **باب** انما لبيت من ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله
 عليه وسلم ليس فيكم من ضرب الخنوب و دعاء عبد الله اهل البيت ترجمہ عبد بن مسعود
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں سے نہیہر میں نہیہر سلمان نہیں ہے وہ شخص جو کالان ہو اور گریبان ہو
 اور اجازت کی طرح بکری (نہیہر پروردگار) **السنان** چلا کر دنانس ہے **عن** صفوان بن محرز قال اخبرني
 علي بن محمد عن فضالة عن ابي عبد الله عليه السلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس فيكم من
 حلق و خرق و سلق ترجمہ صفوان بن محرز روایت ہے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ شعی شہید ہوش ہو گئے لوگ نزلگی اور ہون کو کہا
 بری ہوتا ہوں جو (نیو کو شہید کہ میتا ہوں) جیسو کہ ہم سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں سے نہیں ہے جو نہیہر سے
 نہیہر نصیب میں ہندوان کی طرح اور کیری بہاڑ سے اور چلا کر دنانس ہے **عن** فضالة عن ابي عبد الله عليه السلام
 عبد الله عليه السلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس فيكم من
 ترجمہ عبد بن مسعود روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم میں سے نہیہر سے وہ شخص جو کالان ہو اور گریبان
 بہاڑ سے اور اجازت کی طرح بکری **عن** فضالة عن ابي عبد الله عليه السلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
 قال اما فقال ابو موسى اقلت اقله قصيرم قال فافاق فقال لا اخبرك راقى بن عيسى عن عيسى بن جهم
 رسول الله صلى الله عليه وسلم قال وكان يحدثنا ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما من
 حلق و خرق و سلق ترجمہ عبد الرحمن بن زیاد اور ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت ہے جیسا بودوسی شعی کی بیماری سخت ہو تو تو ان
 خورثائیں بخلائی ہوئیں ابوہریرہ سے کہ میں نے کہا میں نے ہزار ہوں اس سے جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہزار ہوں
 فی کہا ابوہریرہ سے کہ حدیث بیان کرتی تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ہزار ہوں اس شخص سے جو نہیہر سے
 اور کیری بہاڑ سے اور چلا کر دنانس ہے **عن** فضالة عن ابي عبد الله عليه السلام قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

七

جملہ

[illegible]

قَالَ إِنَّكَ تَرْجُو لِقَاءَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صبر ہی جو حبیب ہے پھر نبی ہی ہر راورد و پست کر دے صبر آجاتا ہر اس شخص کو ان
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کمال الخیرۃ فقال انما کمال الخیرۃ انما کمال الخیرۃ انما کمال الخیرۃ انما کمال الخیرۃ
 فقال عنہ فقال ما یسرک ان لا یأتی بابا من اکتاب الخیرۃ لا یجوز عندہ یسری لک ثم یفر من
 اس روایت ہر ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آیا اور اس کے ساتھ اس کا بیٹا تھا آپ نے پوچھا کیا تو اس کو چاہتا ہر اس
 کہا اس کا جو آپ سے بیٹے میں اس کو چاہتا ہوں پھر وہ لڑکا مر گیا آپ نے اس کو نہ دیکھا اور اس کے آپ نے پوچھا رسول اللہ
 مر گیا آپ نے (اور اس کے آپ سے) فرمایا کیا تو خوش نہیں ہوتا اس بات سے جو تیرے ہمارے پر جنت کو جاویگا پھر جو کہ باوی
 وہ تیرے لیے خوش کر گیا اور وہ کہہ دے کہ اس کے من صبر و انصاف جو شخص صبر کرے اور خدا سے پوچھا اس کا
 ثواب حسن بن علی بن ابی حمزہ کتب الی عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حنین یعزیزہ یابن کہ ہکاک و ذکر
 ذکر کیا کہ اللہ سیم ابابو یعدک عن جابر بن عبد اللہ بن عمر بن العاص قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم ان اللہ لا یرضی عن المؤمن اذا خضب بصفیۃ من اهل الکفر فصر وکلف حسب یغایر من
 الخیرۃ ترجمہ عربی میں ہے روایت ہر ادھون نے عبد اللہ بن عبد الرحمن کو ایک خط لکھا اور ان کو بچہ کی تعزیت میں جو
 لکھا تھا اور اس خط میں یہ لکھا کہ میں نے اپنی آپ سے سنا اور ادھون نے اپنی اور عبد اللہ بن عمر بن العاص سے کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی کو لکھی کسی ثواب سے جب اس کی لڑکھائی ہے اور وہ صبر کرے
 اور ثواب ان کا ہے سو جنت کو ریختہ کر سوا دوسرے کسی رضی نہیں ہوتا ثواب من لخصب ثواب من
 صلیہم جس شخص کے تین لڑکے جاویں اس کا ثواب حسن بن علی بن ابی حمزہ کتب الی عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حنین یعزیزہ یابن کہ ہکاک و ذکر
 ثواب من صلیہم دخل الجنة فقامت امرأۃ فقال کانت او اثنتان قال کانت امرأۃ یا لیتک کانت ولید
 ترجمہ ان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تین لڑکوں کو مرنے پر دعا کرے اور اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو
 وہ جنت میں جاویگا ایک عورت کہ جس نے اپنی اور بے یار لڑکوں کے مرنے پر آپ نے فرمایا یا لڑکوں کو مرنے پر عورت نے
 کہا لا شرمین ایک لڑکا کہ جس نے اپنی اور بے یار لڑکوں کے مرنے پر آپ نے فرمایا یا لڑکوں کو مرنے پر عورت نے
 قال سلمۃ ما بینہم فی لک ثلاثۃ لکم یلعوا الخیرۃ لک ادخلہ اللہ الخیرۃ بفضل خیرۃ یا اھلۃ ترجمہ عربی میں
 اس روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کسی مسلمان یا مسلمان سے جس کے تین لڑکے جاویں جو ان میں سے کسی کو اس کا
 جنت میں داخل کرے یا نہی جنت کو فضل سے حسن بن علی بن ابی حمزہ کتب الی عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حنین یعزیزہ یابن کہ ہکاک و ذکر
 یسری لک ثم یفر من اس روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کسی مسلمان یا مسلمان سے جس کے تین لڑکے جاویں جو ان میں سے کسی کو اس کا
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان کو ریختہ کرے اور ان کو تین لڑکے جاویں جو ان میں سے کسی کو اس کا
 رحمت کو فضل سے حسن بن علی بن ابی حمزہ کتب الی عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حنین یعزیزہ یابن کہ ہکاک و ذکر

سواوی نماز پڑھیں صحیح عائشہ رضی اللہ عنہا عنہا علیہ وسلم قال ما من منیت یصلی علیک امة من السالین یصلی
 انکونوا امة یشفقون الا شفقوا فینہ ترجمہ حضرت عائشہ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 مرد و بریک گروہ نماز کیا نماز پڑھی جو تم تک پہنچیں اوسکی سفارش کریں (اسد کے پاس) تو اسد اوسکی سفارش قبول کرے گا
 صحیح عائشہ رضی اللہ عنہا عنہا علیہ وسلم قال لا یؤت الامم من المسلمین فیصلی علیک امة من الناس
 فیکفوا ان ینکونوا امة فیشفقون الا شفقوا فینہ ترجمہ ابو النہس عائشہ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا جو کوئی مسلمان و بریک جماعت مسلمانوں کی نماز پڑھے جو تم تک پہنچے اسکو ہوا وہ اوسکی سفارش کریں
 اسد پاس تو اسد اوسکی سفارش قبول کرے گا صحیح عائشہ رضی اللہ عنہا عنہا علیہ وسلم قال لا یؤت الامم من المسلمین
 فیکفوا ان ینکونوا امة فیشفقون الا شفقوا فینہ ترجمہ عائشہ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
 وھما بن سید علی بن ابی طالب امھما المؤمنین وھو یؤمنونہ زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت احب فی
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما من منیت یصلی علیک امة من الناس الا شفقوا فینہ فسال ابی الملیح
 عن الامم فقال لا یعنون ترجمہ حکم بن زید روایت ہر ابو الیم نے ہماری ساتھ ایک جنازی پڑھا پڑھا ملی تو ہم کو گمان
 ہوا کہ وہ تمہیں کہہ چکا ہو ہر وہ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا تم کرو اپنی صفو بخو اور جی ہوگی سفاعت تمہاری ابو الیم نے
 کہا بچہ حدیث بیان کی بعد اسدین لپیٹ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بی بی سے اور وہ متوجہ ہیں کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس سے بریک امت نماز پڑھے تو ان کی سفارش قبول ہوگی۔ حکم بن زید نے کہا میں نے
 ابو الیم سے پوچھا امت کتنی آدمیوں کو کہیں میں ادھون نے کہا چالیس آدمیوں کو یا **باب** قولہ من صل علی جنازة
 یوخص جنازی پڑھا تو پڑھی اوسکو ثواب کا بیان صحیح ابو ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صل
 علی جنازة فله فیہ کاط ومن انتظرھا حتی یتوضع فی الکحل فله فیہ کاطان والقیل کاطان فی الجبلین العظیمین
 ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازی پڑھا تو پڑھی اوسکو ایک قیراط برابر ثواب ہو اور جو
 شخص انتظار کرے اوسکو دین ہر تو تک اوسکو دو قیراط برابر ثواب ہو اور جو سب رط برابر دو پڑھی ہاڑون کے میں **باب** فی الجبلین
 قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صل جنازة حتی یصل علیھا فله فیہ کاط ومن شہد حتی ینزل
 فله فیہ کاطان فیما القیل کاطان یا رسول اللہ قال فی الجبلین العظیمین ترجمہ ابو ہریرہ روایت ہر رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنازی کو ساتھ پڑھا تو پڑھا اوسکو ایک قیراط برابر ثواب ہو اور جو شخص حاضر ہو اوسکو دین تک
 اوسکو دو قیراط کا ثواب لوگوں نے کہا یا رسول اللہ فرما کہ یا پڑھے فرمایا دو قیراط دو پڑھی ہاڑون کے برابر میں رند دنیا
 کی قیراط کی طرح جو کسی کی کا ہوتا ہے صحیح ابو ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صل جنازة
 رجل مسلم یصل علیھا ودفنھا فله فیہ کاطان ومن صل علیھا ثم رجع قبل ان یدفنھا فله فیہ کاطان

ہو تو او سکوا کر بار بر کرنا سکون تھا مگر نبی شفیق قال کما سمعنا من فضائلہ بن حبیبہ یارض الزوم مقوفی حجاجہ
 لکنا کافر فضائلہ یقین شفیق ثم قال یسئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یطعمہ من عیشہ من حرمہ من
 شفیق و روایت ہریم فضائلہ بن حبیبہ کہ کہ میں نے ان ہزار ایک ساتھی کو کیا فضائل نے حکم دیا کہ میں خبر برائی کی
 فیروزین سے بہت اونچی نہیں کہی بہر کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ حکم دیا تو قبروں کے بارگاہ نکاح
 فیروزین سے بہت بلند کریں بلکہ ایک بالشت اور چار کپڑا کافی جوابا او سکوا کر یا بہرے امام شافعی کے نزدیک اور کوئی بیست
 اور علم کے نزدیک محسن اور اللہ تبارک و تعالیٰ کا اہل بیت علیہم السلام علیہم السلام اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 لا تہتم فی قبرہ من شرفا الا سونیتہ ولا خورہ فی قبرہ الا طمستہ کا ترجمہ ابو اہیاء سے روایت ہے حضرت علیؓ فرماتے
 کہا میں نے کوئی بیچون اور کلم چہرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھو کر ہوا تو کبھی قبر بلند نہ ہو چھو کر او سکوا کر دیکھو اور
 سورت کسی گہر میں نہ دیکھو مگر اس کو بیٹھی ہو کر یا رکھو قبروں کی زیارت کا بیان صحیح ترین ہے کہ قال اللہ
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یطعمہ من عیشہ من حرمہ من فضائلہ بن حبیبہ کہ کہ میں نے ان ہزار ایک ساتھی کو کیا فضائل نے حکم دیا کہ میں خبر برائی کی
 ایام فامسکوا ما بید انکم و نہتکم عن التبتدوا فی سقاء فاشربوا و انکم شقیقہ کلھا ولا تشربوا منکرا
 ترجمہ بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے روایت کرد قبروں کی
 اور میں نے تم کو منع کیا تھا قبرانی کے گوشت ترین سے زیادہ کہہ نہیں اب جہا تک جی چاہے کہ ہوا در میں تم کو منع کیا تھا کچھ ہو گئے
 کسی برتن میں نہ ششک کے اب جس برتن میں چاہو پیو اور پیو لیکن نہ شہ لیل میں چیز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نہ کانفت
 علیہم السلام فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال انکم کنت ہیتکم ان تا کلوا الخور ولا کما حتی لا تلتا فکلاوا
 و اکلتموا و اذخروا ما بید انکم و ذکر کنت لکم ان لا تبتدوا فی الظروف الدنایہ و الزینہ و النقیہ و الخفتم
 التبتدوا فیما راہتہ و اجتنبوا کل مشرک و نہتکم عن زیارۃ القبور فمن اراد ان یؤود علیہ بدو ولا تقولوا
 جیسا کہ ترجمہ بریدہ سے روایت ہے وہ ایک مجلس میں تھے حسین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہنچا دیا میں نے تم کو منع کیا تھا قبرانی کو
 گوشت کھاؤ ترین بن کے بعد اب کہا اور کھاؤ اور ذکر کہہ جتنا تم کو مناسب معلوم ہو اور میں نے تم کو منع کیا تھا سیدنا فوسے
 زینہ کہہ نہیں کچھ یا انکو کے پانی کو چہرہ ترین میں تو بڑا اور زبان اور کچھ کے تو بڑا میں در سب روغن برتن میں ایک کونہ میں
 برتن میں پلو شرب نہایا جا تا تھا اب جس برتن میں چاہو پیو لیکن کچھ چیز جو نہ لایا اور منع کیا تھا میں نے تم کو دوران
 زیارت سے اب کچھ جی چاہے زیارت کرو لیکن زبان سے بری بات نہ کہہ کر یا رکھو قبروں کی زیارت سے اب کچھ جی چاہے زیارت
 قال زید رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبر اہل بیت علیہم السلام و قال ایضا ذلت ربی عز و جل فی ان استغفر
 لکما ظلمت فی و استغفرت فی ان اذکر قبرکھا فاذا ذلت فی فؤد الز القبور فارتھا تذکر الموت ترجمہ بریدہ سے
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہوں کی قبر پر گڑھ کرنے لگے اور جو لوگ اب کو ساتھ تھے ان کی مدد لائے گئے اور فرمایا کہ میں نے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا وَجَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ نَقْرًا وَجَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ ثَمَرًا وَجَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ مِزَانًا
 بِنْدِ جِبَانِي قَبْرِيْن كِهَا جَانَا سِوِ اَوْرَاوَكُو سَاهَتِي تُو دُو اَوَكُو جَرِيوَنِي اَوْرَاوَسْتَا سِوِ سِوِ اَوْرَاوَسْتَا سِوِ سِوِ اَوْرَاوَسْتَا
 سِوِ
 دِيَا سِوِ
 بِلِي تَحْرِيْجَتِ مِيْنِ شَبَا نَا دِيَا سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ اِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهٖ وَقُوْلُ عَيْنِهٖ اَنْتَ لَيْسَ بِمَنْ تَقْرَعُ عَلَيْهِ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ
 يَقْعُدُ اَنْتَ فَيَقُوْلُ اَمْ
 اَلَمْ اَنْظُرْ اِلَى مَقْعَدِكَ مِيْنِ النَّارِ قَدْ اَكْبَدْتُ اَللَّهُ مَقْعَدًا خَيْرًا مِنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَيُرَا هُمَا جَمِيْعًا اَمَّا الْكَافِرُ فَيَقَالُ اَلَمْ اَكُنْتُ تَقُوْلُ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ
 اَقُوْلُ لَمْ اَقُوْلُ اَللَّاسُ فَيَقَالُ اَلَمْ اَكُنْتُ تَقُوْلُ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ
 اَمْ
 سَاهَتِي اَوْتِ كَرِيْطِيْ مِيْنِ تُو دُو اَوَكُو جَرِيوَنِي اَوْرَاوَسْتَا سِوِ سِوِ اَوْرَاوَسْتَا سِوِ سِوِ اَوْرَاوَسْتَا سِوِ سِوِ
 بَابِيْن رَحِيْمُ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِيَابِ مِيْنِ (جُو سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ
 اَوْرَاوَسْتَا سِوِ
 اَبَدِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ
 سِوِ
 رِيْجِيْن لُوْكَو اَلَا نِيْ تَهَا تُو دُو اَوَكُو جَرِيوَنِي اَوْرَاوَسْتَا سِوِ سِوِ اَوْرَاوَسْتَا سِوِ سِوِ اَوْرَاوَسْتَا سِوِ سِوِ
 كَا فُوْنِ كُوْچِيْ مِيْنِ اَوْرَاوَسْتَا سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ
 سِوِ
 اَنْ رَجُلًا لَوْ فِى مَاتَ يَنْظُرُ فَاِذَا هُوَ اَلَيْسَ بِمِيْنِ اَنْ يَكُوْنَا سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ يَفْتَنُهُ لَمْ يَفْتَنْ فِي قَبْرِهٖ فَقَالَ اَلَمْ اَكُنْتُ تَقْرَعُ عَلَيْهِ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ اَمْ
 مِيْنِ شَبَا تَهَا اَوْرَاوَسْتَا سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ
 جَانُو مِيْنِ مَشْرِيْطِيْ بُوْزِيْ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ
 عَاضُوْ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ سِوِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ سَابِلُ الْمُؤْمِنِيْنَ يَفْتَنُوْنِيْ فِيْ قُبُوْرِهِمْ اَلَمْ اَكُنْتُ

الزُّبُعُ الْكَاثِرُ مِنْ حَيْثُ كَثُرَ النِّسَاءُ فِيهِ

بسم الله الرحمن الرحيم

كتاب الصيام كتاب روضة كرميان من حسن طبعين عبيد الله أن أعزينا جاء الرسول الله

صلى الله عليه وسلم ثابراً إلى أن قال يا رسول الله أخبرني ماذا أقرض الله حسنة من الصلوة قال الصلوة

الْحَسَنُ إِذَا أَنْ تَصُومَ شَهْرًا قَالَ أَخْبِرْنِي بِمَا أَفْرَضَ اللَّهُ عَلَى الصَّيَامِ قَالَ صِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ الْإِيمَانُ

فَصَحَّ شَيْئًا دَالِ الْخَيْرِ بِمَا أَفْتَرَضَ اللَّهُ عَلَى مِمَّا زَكَاةً فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ

الاسلام فقال الذي اكبر منك لا انقص عرشك ولا انقص من الله على شيئا فقال رسول الله

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَن صَدَقَ أَوْ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ ثُمَّ رَحِمَهُ طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَيْتُ بِهِ كَيْفَ

ان کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کیا حجب بال پریشان نہ ہو (یعنی نہ کچھ ہوا تھا) اوس نے کہا یا رسول اللہ مجھ قبلانی اللہ نے

تقریباً نصف فرض کے لیے اسے زیادہ یا کم فرض اور اس سے زیادہ قسط میں ہر اونس نے کہا مگر مثلاً یہ اس کے کہنے پر وہ مجھ سے

فرض کہ میں اسے نہ مارا نہ ضمان کروں تو اس کے سوا نفل میں بھی براؤں نے کہا مجھے بتلائیے زکوٰۃ اشدنی کتنی فرض ہے؟

کائنات کے وسیع اسلام کا کچھ گوشے دکھانے کے لیے دو مہم لاقسم دوس شخص (جو جسٹس کو کورنگا کہی ہیں) اس پر یہ زیادہ نہیں کہ روزگاہ اس پر

[illegible][illegible]

بابت ہونی اور وہ تمام آمدنی کی ایک تہی ستر فیصد میں سے ایک تہی فیصد یعنی جو شخص عم بین اور مسلمان کو باوجود وہ دوزخ میں

و نسبت پر دل کرد و اس سے محبوب و دلدادہ علم عربی را اسلام میں بہانہ جو شخص مالدار ہو وہ روزی کرے یا نہ کرے کوئی قید نہیں

اسد تعالیٰ کے یہاں اختیار ہمیں کیا اور جو قدرتی اختیار یا مابائی ہوگا تو ہم فیضِ ربِّ کریم قدرتی اور زیادہ جھڈا رہیں گے اور مفقودا رہیں گے۔

کیونکہ حکمِ سرِ اہلبیت بعض محدون کے جو روزی کو درجِ جتبیاری قرار دیا ہے یہ لیا محال ہے ایت اور احادیثِ مسموٰۃ کا اور حرق و کرب و

اور صحابہ اور تابعین کا شعر کہیں قال نہیتم فی القرآن ان قتال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن سبک دکان

الرجل العاق من أهل البادية فيسأله حياء رجل من أهل البادية فقال يا محمد أنا رسول الله فاجبني

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ عَذَابِ اللَّهِ الْبَاقِ ۚ

فَرَضَ فِيهَا الْحِجَابَ ۖ قَالَ اللَّهُ ۖ قَالَ مَنْ جَعَلَهَا الْبَنَاتُ ۖ قَالَ اللَّهُ ۖ قَالَ فَبِأَلَيْسَ لِلنَّاسِ الْفِتْنَةُ ۚ وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيٌّ ۚ

الْحَبِيبِ وَجَعَلَهَا الْبَيِّنَاتِ اللَّهُ أَرْسَلَكُمْ فَالْأَمْرُ وَرَعْمَ رَسُولِكِ أَنْ عَلَيْنَا غَمْسُ صَلَواتِ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَبَيْنَهُ قَالَ

صَدَقَ قَالَ فَاَلَّذِي ارْسَلَكَ اللَّهُ مُرَكَّبًا قَالَ نَعَمْ قَالَ وَرَعِمَ سُرْسُوكَ اِنَّ عَلَيْنَا ذِكْرَهُ اَمْوَالُنَا قَالَ صَدَقَ

قَالَ يَا لَيْدِي يَا سَائِلَهُ لِمَ تَعْرِفُ بِي هَذَا قَالَ لَمْ يَخَالُ وَدَعَمَ رَسُولُكَ إِنَّ عَلَيْنَا مَثُورًا مِنْكُمْ فَاكْبَرْتُمْ قَالُوا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ رمضان کا حسین دن ہے چنانچہ ہمارے دوسرے میں جنت کے وعدہ اور جہنم کی وعیدیں
 بنا کر جو جتنے ہیں اور شیطان بخیر و شر ماننے میں **ذکر الاختلاف** عام ہے کہ یہ حدیث سیر
 سمر راویوں کے اختلاف کا بیان ہے **عن ابن عباس** قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یزعم فی قیامہ رمضان
 من غیر عزم فیہ قال اذا دخل رمضان فتحت ابواب الجنۃ وعلقت ابواب النعم وسمیلت فیہ الشیطان
 ترجمہ انور یہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غریبہ روزہ رمضان میں تڑو کر پڑیں گی مگر وہ جب نہیں کرتے
 اور فرماتے ہیں جب رمضان آئے تو جنت کے دروازے کھل جائیں گے اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جائیں گے اور شیطان بخیر و
 شر ماننے میں **عن ابن عباس** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما کثر رمضان شہر مبارک فخر اللہ
 عن کل علیہ صیائہ کثرت فیہ ابواب النعمۃ وقلبت فیہ ابواب النعم وقلبت فیہ ابواب النعمۃ وقلبت فیہ ابواب النعمۃ
 لیلۃ خدیجۃ فیہ کثیر من حرم خدیجۃ فکثر حرمہ ترجمہ انور یہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ ہمارے
 پاس رمضان آیا مبارک مہینہ ہے اس کو روزہ شہرِ رضی کہتے ہیں اس مہینہ میں جنت کے دروازے کھل جائیں گے اور جہنم کے
 دروازے بند کر دیئے جائیں اور شیطان باندھ کر جائز ہیں اور میں ایک راستہ ہے جو ہر روز ان کو بہرہ ہے جو شخص محروم ہو گا وہی
 ثواب و وہ محروم رہا **عن ابن عباس** قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انما کثر رمضان شہر مبارک فکثر فیہ ابواب النعمۃ
 رمضان قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انما کثر رمضان شہر مبارک فکثر فیہ ابواب النعمۃ وقلبت فیہ ابواب النعمۃ وقلبت فیہ ابواب النعمۃ
 فیہ الشیطان وینادی منادی کل لیلۃ یا باغی اللہ میری حکمت و یا باغی اللہ میری حکمت ترجمہ انور یہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کی عبادت (مبارک پرستی) کو گنو وہاں رمضان کا ذکر کرنے لگے مہینہ کو کہا جس پسینہ کا ذکر کرتی ہو ہم نے کہا رمضان کو کہتے ہیں
 اوہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جسے رمضان میں جنت کے دروازے کھل جائیں گے اور جہنم
 کے دروازے بند کر دیئے جائیں اور شیطان باندھ کر جائز ہیں اور میں ایک راستہ ہے جو ہر روز ان کو بہرہ ہے جو شخص محروم ہو گا وہی
 ثواب و وہ محروم رہا **عن ابن عباس** قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انما کثر رمضان شہر مبارک فکثر فیہ ابواب النعمۃ
 رمضان قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول انما کثر رمضان شہر مبارک فکثر فیہ ابواب النعمۃ وقلبت فیہ ابواب النعمۃ وقلبت فیہ ابواب النعمۃ
 فیہ الشیطان وینادی منادی کل لیلۃ یا باغی اللہ میری حکمت و یا باغی اللہ میری حکمت ترجمہ انور یہ روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 میں ایک گھر میں تھا جس میں سب سے بڑا فرقہ تہو تو ہونے لگا ایک حدیث بیان کرنا اور ایک شخص تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 صحابہ میں سے وہ زیادہ مستحق تھا حدیث بیان کرنا اور ایک شخص تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
 کہتا ہوں کہ اس میں انسان کے دروازے کھل جائیں گے اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جائیں گے اور شیطان بخیر و شر
 ماننے میں **عن ابن عباس** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما کثر رمضان شہر مبارک فکثر فیہ ابواب النعمۃ وقلبت فیہ ابواب النعمۃ وقلبت فیہ ابواب النعمۃ

اور یہاں کیا حدیث کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دیا پھر خود تو ان کو اس بات کی اجازت دی کہ حضرت حفصہ کے خاتمہ کی
 حضرت عائشہ سے سو اونس دن تک حضرت عائشہ کی کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خود تو ان میں نہیں مانگا ایک سے
 ایک سیلی کو ایک سوست سے تیار ہوں جب اسکا ذکا حال ایک بچہ بنا دیا جیسے تیس دن میں گزیرا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پہلے حضرت
 اس کو دھونے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ تم کہانی تھی ایک مہینہ تک نہ لڑکی اور اسی وقت میں اس کی صبر چوٹی پر ہم کہتے تھے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیں دس روز کا ہونا ہر روز کے **وَعَلَىٰ رَأْسِهِ خَمْرٌ** اور اس کے حدیث کا بیان
 اس باب میں **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْ فِي حَيْضٍ بِمِلْ حَيْضَةِ الْمَلَاحِمِ فَقَالَ اللَّهُ تَسْعُ وَخَيْرٌ**
يَكُنْ تَرْجُمُهُ ابْنُ عَبَّاسٍ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا حضرت جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اس شرف لایا تو انہوں نے
 کہا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّيْءُ يَنْتَفِعُ وَتَسْتَرْفُونَ كَمَا تَرْجُمُهُ**
ابْنُ عَبَّاسٍ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
وَقَالَ اللَّهُ تَسْعُ وَخَيْرٌ يَكُنْ تَرْجُمُهُ ابْنُ عَبَّاسٍ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
 میں ایک اونگھ کر کہی **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 ہرگز نہ دھکا دھکا ایسی تسعہ و عشرتوں **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 سعد بن ابی وقاص **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 تسعہ و عشرتوں **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 اگر دیکھ کر کیا حسن **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 فاذا اذابتهم فاصبروا فانهم عظماء **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 اگر دیکھ کر کیا حسن **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 رحمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
 صلی اللہ علیہ وسلم **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے
 رحمہ عبد اللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
 ہر روز کا ہونا ہر روز کے **عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مہینہ دس روز کا ہونا ہر روز کے

میرزا یزدانی روز دوازدهم ربیع الثانی از آن روزی که من در حرم سے بیانی ہو گیا تھا۔ روزہ سلمان کو حکم مقرر و کتابی ہوا۔ روزہ وار کو دوستان میں
ایک روزہ کہ جو وقت دوسری پروردگار سنی وقت البتہ روزہ دار کے منہ کی برائے روزہ دار وین ہر شک کی خوشبو و عطر
این ہر کہ یقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل عمل ابن آدم له الا الصيام هو لي وانما اجزي به والصيام
يغفر ما كان يوم صيام احدكم كفارة فقلت ولا يغفر فان شاة احدكم او قاتله فليقل اليه صائمه قال لذي
نفس منكوف سيد الخوفا في الصيام احب عند الله يوم الاقامة من الحج المساكين للصائمين فحسان يغفر ما كان اذا
افطر فخرج فيظفره ولا يلقى بكة عز وجل فخرج يصومه ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
کہ تم آدمی کا دیکھو یہ گروہ وہ میری اسکا بدلہ دو لگا روزہ مال ہر نبی تم میں کسی کے شو کا دن ہو تو یہ روزہ
جو دینجو جو چھوٹے غیبت نہ کرے اور دلا دلا کر دے اسی کی دیو سے یا اوس سے لڑو تو کھدی یزید بن زہد در ہون تم پر اس شخص کے
جسکو ماہین محمد بن ہر البتہ روزہ وار کو دوسری خوشی ہو ایک سو وقت روزہ کو پناہ خوش ہونا یہ روزہ کہ جو سے دوسرے
اسد سے لگا خوش ہو گا پھر روزہ عمن ابی ہر کہ یقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله عز وجل كل
عمل ابن آدم له الا الصيام هو لي وانما اجزي به الصيام حجة فاذا كان يوم صوم احدكم فلا يرفث ولا
يفضف فان شاة احدكم او قاتله فليقل اليه امر صائمه والذی نفس منكوف في الصيام احب عند الله من
عند الله من زعم المساكين ترجمہ وہی جاوید کرزا عمن ابی ہر کہ یقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله
قال الله عز وجل كل عمل ابن آدم له الا الصيام هو لي وانما اجزي به والذی نفس منكوف في الصيام احب عند الله من
الصيام احب عند الله من زعم المساكين ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے
اسد نے فرمایا ہر آدمی کا دیکھو یہ گروہ وہ میری اسکا بدلہ دو لگا قسم و شخص کی جسکو ماہین محمد بن ہر البتہ
ہر البتہ روزہ دار کے منہ کی برائے روزہ دار وین ہر شک کی خوشبو و عطر عمن ابی ہر کہ یقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله
حسنی یقول ان ابن آدم فله عشر اثم الا الصيام لي وانما اجزي به ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی
فرمایا (رسول فرماتا ہے) ہر کسی کو بدلے آدمی کو نو سو کیوں کا ثواب لیا کہ گروہ وہ میری اسکا بدلہ دو لگا عمن
انما قال انیت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت من في ما عمل احدكم عتاك قال عليك بالصوم فانه
کاہل کی کہ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی کا بدلہ دو لگا قسم و شخص کی جسکو ماہین محمد بن ہر البتہ
کروں آپ سے کہ فرمایا تو روزہ کو اختیار کر اس کے برابر کوئی عبارت نہیں ہے عمن ابی ہر کہ یقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
الله من في ما عمل احدكم عتاك قال عليك بالصوم فانه کاہل کی کہ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی کا بدلہ دو لگا قسم و شخص کی جسکو ماہین محمد بن ہر البتہ
ایسا کہ بتلانی جس سے اسکو بکھنے دیو کہ اسکو فرمایا روزہ لازم کر لے اسکو برابر کوئی عبارت نہیں ہے عمن ابی ہر کہ یقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
صلى الله عليه وسلم اني لافضل قال عليك بالصوم فانه کاہل کی کہ ترجمہ ابوہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر آدمی کا بدلہ دو لگا قسم و شخص کی جسکو ماہین محمد بن ہر البتہ

[illegible]

کے روزہ بکریاں تیز اور سوئی اور چالاک نیکو پہرہ کے مالک کو اوندھا لیا جاوے گا ایک برابر کھلے سیدان میں اور ہر ایک
 کپڑوں کی بکری اور سکو اپنے کپڑے روزہ کی اور سینگوں والی سینگوں سے اور کئی اور تین ہر سو سے سینگ کی یا تو
 ہر سو سے سینگ کی نہ ہوگی بلکہ کچھ سینگ سید ہر اور مضبوط ہونگے تاکہ مالک کو تکلیف پہنچاویں (جب اخیر کی بکری نکل
 جاوے گی تو ہر سو سے پہلی کو لاوینگے دن بہرہ چچاس ہزار برس کے برابر ہوگا یہاں تک کہ فیصلہ ہوگا تو نکلا اور وہ اپنی راہ پر
 لی **بَابُ مَا رَأَى الزَّكَاةَ** جو شخص زکوٰۃ نہ دے اور اس کا بیان **مَحْمَدُ بْنُ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ قَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَن قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَحْمَدُ بْنُ هُرَيْرَةَ
 مَالَهُ وَنَفْسَهُ لَا يَحْتَقِرُ وَحَسَابُهُ عَلَى اللَّهِ هَذَا ابْنُ كَبْرَةَ قَالَ لَمْ يَزَلْ مَزَقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالزَّكَاةُ وَالزَّكَاةُ هَذَا
 وَاللَّهُ لَوْ مَنَعَنِي عَمَّا كَانُوا يَفْعَلُونَ وَنَهَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَنِي حَتَّى عَلَّمَنِيهِ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
 مَا هِيَ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَ اللَّهُ شَيْخٌ صَدَقَ لَوْ حَسِبْتَ الْقِتَالَ مَعَرَفْتُ أَنَّهُ وَاسْتَحَقَّ مَرَحِمَهُ الْبَرِّ رِوَايَتُ هِرَاجِ بْنِ سُلَيْمٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِي دعات ہوئی اور ابو بکر خلیفہ ہوئے اور جو لوگ عربوں میں سے کا فہم ہو وہ کا فہم ہو تو حضرت عمرؓ نے حضرت
 ابو بکرؓ سے کہا تم کسی کو لڑو گے لوگوں پر جو زکوٰۃ نہیں دیتے حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو حکم ہوا تو گونہ ہو کر لڑنا
 یہاں تک کہ وہ کہیں کوئی مسجد بھی نہیں ہے سو خدا کے تو حیرت سے کہا اوس نے اپنی مال اور جان کو مجھ سے بچا لیا تو کسی حرکت کے بلے
 میں رہی اگر کسی کو مارا گیا تو وہ بھی مارا جاوے گا کسی مال لیا تو اس کا بھی مال لیا جاوے گا اور اس کا حساب اللہ پر حضرت ابو بکرؓ
 کہا میں لڑوں گا اوس شخص سے جو فرق کرے گا نماز اور زکوٰۃ میں رہے تو نہ دے دی اوس کی فضاہت کا انکار کری کہ یہ کوئی کوئی
 حق ہے مال کو دینے کو تو حق ہے نفس کا قسم خدا کی اگر ایک بکر یا بچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے اور جب کوئی دین گے تو میں
 اون کو لڑوں گا اوس کے نہ دینے پر حضرت عمرؓ نے کہا قاتل اللہ کیجئے نہ تھا اگر میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ نے حضرت ابو بکرؓ کا سینہ کھول دیا
 لڑنے کو لیے یہ بیڑہ جانا کہ یہی حق ہے **هَذَا** اس لیے کہ اسلام میں صرف اللہ تعالیٰ کا فی نہیں بلکہ اسلام کی ارکان میں سے
 پہلا رکن توحید ہے پھر نماز اور روزہ اور حج پھر بھی ارکان ہیں جو کوئی ان کے فرض ہونے سے انکار کرے وہ مسلمان
 نہیں اُس سے لڑا جائے **بَابُ حَقَّقَةِ مَا رَأَى الزَّكَاةَ** جو شخص زکوٰۃ نہ دے اور اس کی سن کر ایسا ہر **عَنْ** **هَرَجِ بْنِ سُلَيْمٍ**
عَالِ حَاتِمِ بْنِ أَبِي عَجْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ سَاعَةٌ فِي كُلِّ أُمَّةٍ سَاعَةٌ بَلَوْتُ
لَهُ يَفْرُقُ بَيْنَ عَصَابَتِهَا مِنْ عَصَابَتِهَا قَالَهُ ابْنُ جُرَّاجٍ وَمَنْ ابْنُ قَاتَانَ أَخَذَ وَهَذَا وَشَطْرُ بِلَاةٍ عَنْ كَثِيرٍ مِنْ عَمَاتِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهَا شَيْءٌ ترجمہ بہترین حکیم سے روایت ہوا اوس نے سنا اپنا پاس سے اوس نے
 اوس کو دوا سے اوس نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہر اُمت میں جو بھل سے جڑ بٹ جائے
 ہوں ایک دوسرے کے انوشی ہے اوس جہان کے جاویں گے اپنے حساب پر زکوٰۃ نہ دے گی کی لیے جو شخص زکوٰۃ دے گا تو اس کے لیے

[illegible]

یابسی کربان ایک شخص ایسی شخص کے لیے جو تین دن میں ایک بکری تھی اب چالیس عاقلین الگ کر کے دو کربان میں ت
 ایک شخص اور کو پاس اپنی کوٹان کے نوٹنی زبردست لیکر آیا اور کہہ نکالے اوس نے اسکا کیا عسق و ایل بیچیں ان
 النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعث سابعیا فانی سیلا فاناه فسیلا فخلوا فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعثنا
 مصداقہ ورسولہ وکانت فلانا اعطاه فسیلا فخلوا اللهم لا تبارک فیہ ولا فی ایلہ فکلم ذلک الرجل فجاء
 بنافقہ حسناء فقال ثبت الی اللہ عوفیل واکنیت صلی اللہ علیہ وسلم فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ
 بآلک فیہ وفی ایلہ ترجمہ اہل بن حجر سے روایت ہر رسول اسد صلی اسد علیہ سلم نے ایک شخص کو بجا زکوۃ وصول کرنا کہی
 وہ گیا ایک شخص کے پاس اوس نے ایک ذبلا اونٹ کا بچہ دیا رسول اسد صلی اسد علیہ سلم نے فرمایا ہم نے اسد اور اوس کے رسول
 کے مصداق کو بجا فلانے نے اوسکو ایک اونٹ کا بچہ دیا یا اسد برکت دے اوس میں اور اوس کے اونٹ میں بھجرو سکو
 پر پوچھی وہ ایک اچھی نوٹنی لیکر آیا اور کہہ لگائیں نے تو ربی اسد اور اوس کے رسول کی طرٹ آپ نے فرمایا یا اسد برکت دے اوس
 میں اور اوس کے اونٹوں میں **باب** صلوة الامام علی صاحب الصدقة زکوۃ وینو والی کے لیے دعا کرنا عسق

عبد اللہ بن ابی اوفی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اناہ فصح یصدقہم قال اللہ صلی اللہ علی
 فلان فاناه اینی یصدقہ فقال اللہ صلی اللہ علی ابی اوفی ترجمہ عبد اللہ بن ابی اوفی سے روایت ہر رسول صلی
 اسد علیہ سلم جب کوئی قوم زکوۃ لیکر آتی آپ فراتے یا اسد حجت بہر فلا نے کی آل پر میرا اب زکوۃ لیکر آیا تو آپ نے فرمایا
 یا اسد حجت بہر ابی اوفی کی آل پر **راۃ ابحا و فی الصدقة جب صدقہ میں صدقہ دینی کے لئے حضرت عبد اللہ بن**
بن ہلال قال قال ابن ماجہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم تاسر من الاعراب فقالوا یا رسول اللہ یا ہینا تاسر من
مصدقک یظنون قال انتم مصدقکم قالوا فان ظلمہ قال انتم مصدقکم قال انتم قالوا وان ظلمہ
قال انتم مصدقکم قال جریہ فاصدک عنی مصداقہ و من ذلک سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راۃ
 وکھو راۃ ترجمہ عبد الرحمن بن ہلال سے روایت ہر جریہ نے کہا رسول اسد صلی اسد علیہ سلم پاس عجب چند لوگ آئے اور
 کہنے لگے یا رسول اسد آپ کی طرف سے صدقہ لوگ ہمارے پاس آتے ہیں اور ہمیں کہتے ہیں آپ فرمایا راضی کرو اپنے مصداق کو
 لوگوں نے عرض کیا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا راضی کرو اپنے مصداق کو کچھ لوگوں نے کہا اگرچہ وہ ظلم کرے آپ نے فرمایا
 راضی کرو اپنے مصداق کو جریہ نے کہا اوس دن سے کوئی مصداق میرے پاس سے نہیں گیا مگر راضی ہو کر جب سوچے رسول
 اسد صلی اسد علیہ سلم سے **باب** اعطایا السید المال بغیر لغتیا المصدق بالک خود زکوۃ نکال کر دے سکتا ہو
 اگر مصداق نہ نکالے **عن مسلمان بن ہشام قال سمعت ابن علفہ ابی علی عن اقرۃ قومہ وکمرہ ان یصدق قحہ**
فبعثنی ابی الرطایفہ عنہم لا یت یصدق قحہم حتی ایت حاشیہ کہیں یہاں سے فقہان قلت ان
الک لک لک لک صدقہ غنمک قال ابن ماجہ وای یخیر ناخذون قلت نعم انا لک لک لک الغنم قال ابن

رکوعہ کہان ہوا اور عباس بن عبد المطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا اہل کی زکوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اوتی اور رفت
اس لیے کہ آپ اہل کی زکوٰۃ کیلئے بھیجے تھے **ابن عمر** رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بصرک
فصلہ سوا ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے اسی سے **عمر بن عبد اللہ بن خطاب** رضی اللہ عنہما قال جاء رجل الى النبي صلی اللہ
علیہ وسلم فقال کذا قال بکذا فوافی من الصدقة فقال لک انما اعطی هذا المهاجر من ما
انخذت ما ترجمہ ابو سعید بن خالد رضی اللہ عنہما روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
میں مارا جاؤں بعد آپ کے ایک بڑی کے بچے یا ایک بڑی میں رہتا ہوں کہ میں نے زکوٰۃ کے آپ نے فرمایا اگر زکوٰۃ مہاجرین کے ہاتھ
کو نہ دیتی تو میں لیتا (یعنی زکوٰۃ میں بچے لیے نہیں رہتا بلکہ انہی کے نفیروں کو دیتا ہوں تو خوشی سے دینا چاہیے) **باب**
زکوٰۃ الخیال گہروں کی زکوٰۃ کے بیان میں **عمر بن خطاب** رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لک علی الشیخ فی عبد
وہا افسرہ صدقہ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر اس کو غلام اور گھڑی کے زکوٰۃ
انہیں **عمر بن خطاب** رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا دکنہ علی الرجل الشیخ فی عبدہ ولا فی عبدہ عن
الشیخ فی عبدہ فی زکوٰۃ قال لک علی الشیخ فی عبدہ ولا فی عبدہ صدقہ **عمر بن خطاب** رضی اللہ عنہما
الشیخ صلی اللہ علیہ وسلم قال لک علی الشیخ فی عبدہ ولا فی عبدہ صدقہ ترجمہ اسی جو اوپر **باب** زکوٰۃ
الرفیق غلاموں کی زکوٰۃ کا بیان **عمر بن خطاب** رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا لک علی الشیخ فی عبدہ ولا فی عبدہ
صدقہ **عمر بن خطاب** رضی اللہ عنہما قال لک علی الشیخ فی عبدہ صدقہ **عمر بن خطاب** رضی اللہ عنہما قال فی عبدہ ترجمہ اسی جو اوپر
گزارا یعنی گھڑی اور غلام میں زکوٰۃ نہیں ہر وقت بچہ جب کہ خواست کے لیے ہوں اور تجارت کے لیے ہوں تو ان میں
زکوٰۃ ہے مگر بعض لوگوں کے نزدیک سوا ادب اور گالی اور بکری اور چاندی سونے کے کسی شے میں زکوٰۃ نہیں ہے اگرچہ تجارت
کے لیے ہو اور یہ قول شاذ ہے **باب** زکوٰۃ اللہ کی چاندی کی زکوٰۃ کا بیان **عمر بن خطاب** رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم لک علی ما دون خمسہ اوق صدقہ ولا فی دون خمسہ اوق صدقہ ترجمہ ابو سعید خدری سے
روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بازار و قیسے سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور بازار و قیسے سے کم میں زکوٰۃ
ہر وقت اوتیہ اور دس کے نیچے اور بکری **عمر بن خطاب** رضی اللہ عنہما قال لک علی ما دون خمسہ اوق صدقہ ولا فی دون خمسہ اوق صدقہ
فیما دون خمسہ اوق صدقہ **عمر بن خطاب** رضی اللہ عنہما قال لک علی ما دون خمسہ اوق صدقہ ولا فی دون خمسہ اوق صدقہ
میں اقل صدقہ ترجمہ ابو سعید خدری سے روایت ہے اور انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ فرماتی تھیں بازار و قیسے
کم کم جو میں زکوٰۃ نہیں ہے اور بازار و قیسے سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے اور بازار و قیسے سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے **عمر بن خطاب** رضی اللہ عنہما
سید الخدیجی انہ یقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا صدقہ فیما دون خمسہ اوق صدقہ ولا فی ما دون خمسہ اوق صدقہ
دون خمسہ اوق صدقہ ولا فیما دون خمسہ اوق صدقہ ترجمہ اسی جو اوپر **باب** زکوٰۃ اللہ کی چاندی کی زکوٰۃ کا بیان

اِنْ هَرَبَةً يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْمَدَائِدِ مَا كَانَ عَنْ طَعْنٍ غَرِيْبٍ مَا يَدَا اَيْمَنُ يَقُولُ تَرْجُمَةُ ابُو بَرْزَةَ
 سے یہ تہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین قدہ وہ ہے جسکے بعد آدمی الدایہ اور شروع کرے دوسرے جسکی پرورش
 تہا ہر عمن کا یہ کہ اَعْتَقْتُ نَحْلَ مِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 فَقَالَ اَلَا مَا لَ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَّبِعْهُ يَمُوتْ فَاشْتَدَّ لَكَ لَعْنَةُ مَنْ عَدَا
 الْعَدُوِّيَّ ثَبَّانِ مَا تَمْنِي بِهِمْ فَبَاءَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَا نَعْمًا اَلَيْسَ كُنَّ قَالَ اَبْدَاءُ بِغَيْسِكَ
 فَتَصَدَّقَ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضِلَ شَيْءٌ فَلَا هَذَا كَانَ فَيُفِيْلُ شَيْءٌ عَنْ أَهْلِكَ فَإِلَافِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضِلَ عَنْ ذِي
 قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهَذَا هَذَا يَقُولُ بَنِي يَدَا يَدَا وَعَنْ عَمَلِكَ وَحَرْثُكَ تَرْجُمَةُ جَابِرُ بْنُ سُرَيْبٍ سے ایک شخص نے
 بنی عذرہ میں سے اپنے غلام کو آزاد کیا اپنے مرنے کے بعد جابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی اپنی فرمایا تیرے پاس کچھ مال
 ہو سو اس علم کے وہ بولائیں اپنی فرمایا کون خریدتا ہے اس غلام کو تو میرے عبدود میں سے کہ وہ غلام خریدے آپ اور ان ہوں
 کو اور اس شخص پاس لے دیو کہ جبکہ غلام تھا ہر فرمایا شروع کر اپنی ذات سے پہلے اوپر چہ قدہ کر اپنی اپنی نفس کو آرام کا
 اگر اس کو کچھ بچے تو اپنی بی بی کو دے اگر اس سے کچھ بچے تو اپنے ماتے والے کو دے اگر اس سے کچھ بچے تو سطح اور سطح
 یہ سے سات سو اور دہی طرف سے اور بائیں طرف سے (فقیروں کو دے) صَدَقَاتُ الْبَخِيلِ بَخِيلِ کے صدقہ کا بیان
 عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَأَيْتُمْ اَلْمُنْفِقَ اَلْمُنْفِقُ مِنَ الْبَخِيلِ كَشَلِّ رَجُلٍ يَخْلِي عَمَّا
 جِيْتَانِ وَجِيْتَانِ مِنْ خَدَّيْهِ لَدُنْكَ تَدْرِيْهُمَا اِلَى تَرَاوِيْهُمَا فَاِذَا ارَادَ الْمُنْفِقُ اَنْ يَنْفِقَ اَسْعَتْ عَلَيْهِ اَلْاُطْعَامُ
 اَوْ حَرَّ حَيْثُ جِيْتَانِ بَنَانَهُ وَكَعْفُوْهُ اِنَّهُ كَاِذَا ارَادَ الْبَخِيلُ اَنْ يَنْفِقَ فَلَمَسَتْ كُلُّ حَلَقَةٍ مَوْضِعَهَا حَتَّى اَخَذَتْهُ
 يَتَفَقَّطُ اَوْ يَرْفُتُ يَقُولُ اَبُو هُرَيْرَةَ اَشْهَدُ اَنَّهُ لَكَ اَرْكَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ سَمِعْتُمْ اَنْ تَنْسَجَ قَالَ
 طَاوُسُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِيَدَيْهِ وَهُوَ يَتَفَقَّطُ وَكَانَ تَتَوَضَّعُ تَرْجُمَةُ ابُو بَرْزَةَ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا فرجی والی غیرت کرینو اکی اور بخیل کی مثال ایسی ہے جیسے دو مردوں کی جن پر دو کرتے یا دو زمین میں
 لوہے کی چپاتی سے لیکر منسلی تک بخرچہ والا (منجی) جب چپا چاہے تو اسکی زرہ کشادہ ہو جاتی ہے اور چلی جاتی ہے
 یہاں تک کہ اسکے پوروں کو دھانپ لیتی ہے یہاں تک چلنے کا نشان مل جاتا ہے اور بوجہ اسکے ڈھیلے ہونیکے مینو میں سے کچھ
 قدم کا نشان نہیں رہتا اور بخیل جب خرچہ کرنا ہے تو وہ زرہ سمٹ جاتی ہے اور ہر ایک جگہ اسکا دھیر چلنے
 کو پکڑ لیتا ہے یہاں تک کہ اسکی منسلی یا گردن پکڑ لیتی ہے ابو ہریرہ کہہ میں گواہ ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا
 آپ اسکو کشادہ کرتے تھے وہ کشادہ ہوتی تھی طاوُس سے کہہ میں نے ابو ہریرہ سے سنا وہ لوگوں ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے
 کشادہ کرینکے وہ کشادہ ہوتی تھی اس حدیث کے الفاظ اور معانی میں در ترتیب میں یاد یوں کا بہت اختلاف ہے
 ہے یہاں تک کہ بعضی وادین میں بوجہ تقدیم اور تاخیر اور تحریف الفاظ کے مطلب بگڑ گیا ہے مگر جو روایت اور تذکرہ ہوئی قریب

[illegible]

عقد

کاشکس الحورہ غرض احرام بند چکا ہو وہ غسل کرے تو کس طرح کسی مکتبہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما و السودق غفرمہ

الَّذِي اخْتَلَفَ ابَا الْاَيْنِ فَقَالَ بَعْثْنَا مِنْ بَنِي الْقُرْمُزِ رَاسَةً وَقَالَ السُّوْدَا لَا يَنْبَغُ لَنَا فَادْرَسَ بَنِي عَمْرِو بْنِ الْاَيْنِ

الْبُيُوتِ الْأَنْصَارِيَّ اسْأَلْهُ عَزْ ذِكْكَ فَوْجِدْ تَهْ يَنْتَقِلُ مِنْ فِي الدِّينِ وَهُوَ مُسْتَدِينٌ بِشَرْبِ مُسْكِيَّتِكَ عَلَيْهِ رَحْمَتٌ

أَرْسَلْنِي إِلَيْكَ عَبْدًا لِلَّهِ نَبِيًّا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ أَمْسًا وَهُوَ حُرٌّ مَوْجِدٌ

أَبُو يُوْبُ يَدُ عَلَى التَّوْبِ فَقَالَ خَبْرِي أَيْعَنِي رَأْسُكَ قَالَ إِنْ يَصِيبُ عَلَى رَأْسِي فَتُحَرِّمُ رَأْسِي يَدُ

فَاقْبَلْ بِهَذَا وَادْبِ وَأَقْبَلْ هَذَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ نَحْنُ عِبَادُ اللَّهِ خَيْرِينَ سَمِعْتُ رَأَيْتَ

اگر عبداللہ بن عباس اور سوربن مخزومہ نے اختلاف کیا، ابوہریرہ (ایک مقام پر درمیان آئے اور دینیجہ کئے) میں ابن عباس نے کہا:

محرم دینی جو شخص احرام باندھ چکا ہو) اپنا سر دھو سکے اور سرور نے کہا نہ دھو سکے۔ ابن عباس نے مجھ کو ایسا یوٹوب انٹرویو دیکھا

یہ مسئلہ جو چینہ کو میں آیا تو وہ غسل کر رہے تھے کہوئے کے دو لکڑیوں کے بیچ میں ایک پٹریا لکڑی جو کھڑے تھے میں نے سلام کیا اور کہا بھائی

عبداللہ بن عباسؓ نے بیچا ہے تمہارا دیکھو! یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب محرم ہوتے تھے تو کیوں کچھ فرما دیتے تھے

اور ہونے اپنے کمرے سے پرتہ رکھ کر سر سے چٹاپا بیان تک کہ کمرہ لگی پھر ایک آدمی ہو کہا جو باغی ڈالتا تھا راہی فی الحال بھیجنا پھر مشر فوراً

مُتَرَبِّينَ سَلَامًا اُنْكَرَ لَآئِهٖ مُنَافِقُوْنَ كُوْبَرُهَا سَبَّحَ لَیْلَیْہٖ اَدْرُكُهَا مِیْنَ اَسْطُخْرِ رَسُوْلُہٗ صَلَیْہٖ اَسْلَمُ كُوْبَرُهَا اَللّٰہُمَّ رَحِمٰہٗ

الثَّابِتُ الْمَصْنُوعَةُ مَا لِكَبْرِ وَالتَّعَفُّفُ أَنْ فِي الْإِسْلَامِ أَحَادِيثٌ مِنْ رَجُلٍ سَمِعَ كَيْدًا يَهْتَدِي بِهَا نَفْسُهُ

وَقَدْ كَفَرَ يَحْيَىٰ بْنُ مَرْيَمَ إِذِ قَالَ لَهُ رِجْسُ الْبَشَرِ لِمَا كَفَرَ يَحْيَىٰ بْنُ مَرْيَمَ إِذِ قَالَ لَهُ رِجْسُ الْبَشَرِ لِمَا كَفَرَ يَحْيَىٰ بْنُ مَرْيَمَ إِذِ قَالَ لَهُ رِجْسُ الْبَشَرِ

سورۃ ہرمن کے اسرار، اہل صوابانہ، عادلانہ، فرج و کونخیزانہ، راویں اور ایک گھاسنر ہی خوشہ و اوم ہسرن گھاسنر کے ہرمن سے

وَاللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ ۚ لَهُ أَسْمَاءُ الْغَيْبِ لَا يَخْفَى عَلَى شَيْءٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ۚ

١٠٠

[illegible][illegible]

میں نے اس کو دیکھا کہ وہ اپنے سر پر ایک کپڑا باندھ کر بیٹھ گیا۔

وہ جو تیرے لئے وہ اون کو کھاتے ہوئے ہے کہ جسے

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ وہ اپنے پیروں پر چل رہے تھے اور ان کے ہاتھوں میں عصا تھیں۔

فأما النوحى فأسأله الى عمران فقال فادخلت راسي القبر فانا رجلا واحدا فمجيئتي بعمره منتهى بطول

رسول الله ما تقول في رجل قلد خمر في حبة إذا نزل عليه انزعى جعل النبي صلى الله عليه وسلم ينظر إليك فمرا

سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ الرِّجْلَ الَّذِي سَأَلَنِي بِالنَّفْسِ فَإِنِّي بِالرِّجْلِ فَهَذَا أَمَّا النِّسْبَةُ فَأَخَذَهَا وَأَمَّا الطِّيبُ فَأَغْسِلْهُ فَمُحَمَّدٌ

وَلَا تَقْرَأُ فِيهِمْ مِّنْ حِزْبٍ مِّنْهُمْ يَمُوتُ وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا مَرْيَمُ ابْنَاكِ الْغَافِلِينَ

موضع ہر طایف کی راہ میں اب اسکو بڑا عمرہ کہتے ہیں (میں تہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دو بیٹوں کو تین ایک پرسی کی
 بجھاکر عین نے اشارہ کیا اؤ میں نے سر ڈری میں نے والا ایک شخص کو باجہ و احرام باندھا تھا جب یہ سہوے کو خوشی بہتیر ہوئے وہ لوہا
 یا رسول اللہ کیا فرماتے ہیں اس شخص کے باب میں جس نے جب یہی ہوئی احرام باندھا ہو آپ پر حلی اور ہر ہر ہر ہی آپ اور اگر ہر
 تہر سہوے میں سے خڑائی کی اور نہ ہوتی ہو تو میں ہی اسکو تہہ فرمایا وہ شخص کہاں ہو جس نے مجھ سے ایسی پوچھا تھا
 لوگ اس کو لیکر آکر آپ نے فرمایا جو کوہ وادیاں اور شہر و دیہات پر ہو سہوے احرام باندھ۔ نام نسائی نے کہانی سے سہوے احرام
 باندھ یہ فقرہ کسی نے نقل نہیں کیا سوائے ابن حبیب کے اور میں اسکو محفوظ نہیں سمجھتا **الحکم** **عن ابن عمر** **رضی اللہ عنہما** **عن رسول اللہ**

کو قیس بن زکریا مانت **عن محمد بن عثمان** **رضی اللہ عنہ** **عن ابن عمر** **رضی اللہ عنہما** **عن رسول اللہ** **صلی اللہ علیہ وسلم** **ما یلبس المؤمن من الثیاب**
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یلبس القميص ولا النعامة ولا السراويل ولا البرانس ولا الخفاف الا احدا
لا یجد علیہ ثوبین **فلیلبس ثوبین** **واقطعہما اسفل من الکعبین** **ولا یتلبسوا شیئا من اعضاء الذنقران** **ولا الودس** **ترجمہ ابن**
ابن عمر **رضی اللہ عنہما** **عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** **یوجب احرام کون کو کبریا پیر اپنے فرمایا کہ نہ پہنہ عمارت یا کجاہ نہ ٹوپی نہ موزر**
اگر جسکو جوئے نہیں وہ موزر پہنہ اور دو کلاٹ کر سٹون سی پچا کر لی اور نہ پہنہ وہ کپڑا جس میں سٹون یا دوس لگی ہو **عن ابن عمر**

القميص والبرانس **ترجمہ ابن عمر** **رضی اللہ عنہما** **عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** **ما یلبس المؤمن من الثیاب**
انما احدهما قال لا یتلبس القميص ولا النعامة ولا السراويل ولا البرانس ولا الخفاف الا ان لا یجد
لا یجد علیہ ثوبین **فلیقطعہما اسفل من الکعبین** **ولا یتلبسوا شیئا من اعضاء الذنقران** **ولا الودس** **ترجمہ ابن عمر** **رضی اللہ عنہما**
 اشعس نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کو کسی کپڑے پہنیں جب احرام باندھیں آپ نے فرمایا سہوے پہنہ اور عروے کہاڑنے در عمار اور
 یا کجاہ سے اور بڑے کج کیلی بایں جوئی نہ ہوں تو وہ موزر کو کلاٹ کر سٹون سی پچا کر لیو اور نہ وہ کپڑا پہنہ جس میں مس یا
 زعفران لگی ہو **الخصم** **عن ابن عمر** **رضی اللہ عنہما** **عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** **ما یلبس المؤمن من الثیاب**

انما احدهما قال لا یتلبس القميص ولا النعامة ولا السراويل ولا البرانس ولا الخفاف الا ان لا یجد
لا یجد علیہ ثوبین **فلیقطعہما اسفل من الکعبین** **ولا یتلبسوا شیئا من اعضاء الذنقران** **ولا الودس** **ترجمہ ابن عمر** **رضی اللہ عنہما**
 یجب علی الثوبین **ترجمہ ابن عباس** **رضی اللہ عنہ** **عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** **ما یلبس المؤمن من الثیاب**
 یا کجاہ و اس شخص کے لیے ہے جسکو نہ مزدملی اور نہ زوارش شخص کے لیے میں جسکو جوئی نہ ملین احرام میں **عن ابن عمر** **رضی اللہ عنہما**
سيفت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **ما یلبس المؤمن من الثیاب** **فلیقطعہما اسفل من الکعبین** **ولا یتلبسوا شیئا من اعضاء الذنقران** **ولا الودس** **ترجمہ ابن عمر** **رضی اللہ عنہما**

ترجمہ ابن عباس **رضی اللہ عنہ** **عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** **ما یلبس المؤمن من الثیاب**
 جوئے نہ ہار وہ موزر پہن لی (احرام میں) **الحکم** **عن ابن عمر** **رضی اللہ عنہما** **عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** **ما یلبس المؤمن من الثیاب**
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما یلبس من الثیاب فی الاحرام فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ما یلبس المؤمن من الثیاب فی الاحرام فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **ما یلبس المؤمن من الثیاب فی الاحرام فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم**

[illegible]

فَالْيَقِينُ
تَأْخُذُ

میں نے اپنے آپ کو یہ فرمایا تو وہی ساتھ لایا میں کو کہا نہیں آپ نے فرمایا طواف کر لی اور صفا مرو و دوڑ لے پہر حرام کہو بلکہ اللہ تعالیٰ نے حرام قرار آپ نے فرمایا تو وہی ساتھ لایا میں کو کہا نہیں آپ نے فرمایا طواف کر لی اور صفا مرو و دوڑ لے پہر حرام کہو بلکہ اللہ تعالیٰ نے حرام قرار آپ نے فرمایا تو وہی ساتھ لایا میں کو کہا نہیں آپ نے فرمایا طواف کر لی اور صفا مرو و دوڑ لے پہر حرام کہو بلکہ اللہ تعالیٰ نے حرام قرار

نہایت عجب اور مستطاب اور دلوروز و ہرچیز پر اس نے اپنے
 انکم دیتا رہا حضرت ابوبکر اور عمر کی خلافت تک پھر ایک بار میں حج کر کے موسم میں تہاتن میں ایک شخص آیا اور کہو نکام تہن میں جانتو طویر
 نے تہا حکم دیا یہی حج کے باب میں میں نے کہا اے لوگو تم میں سے جو جس شخص کو میں نے کہہ چکے دیا ہو وہ مال کی اس لیے کہ اسیر اللہ میں غ
 نے تہا حکم دیا یہی حج کے باب میں میں نے کہا اے لوگو تم میں سے جو جس شخص کو میں نے کہہ چکے دیا ہو وہ مال کی اس لیے کہ اسیر اللہ میں غ

[illegible]

اسد کی کتاب میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام میں بڑا ہی راسبند پہنا

فَالْمَلِكُ قَالَهُ لَيْسَ لِي عَلَيْهِ سُلْطَانٌ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

[illegible]

جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم بين أظهرنا فأنزل القرآن وهو يعرف بنا وله ومكاننا من شجرة
 خضراء لا تنوي إلا الخبز ترجمه صحف صادق سرور است هر دو نهون بی شاپر وال دال بزرگوار نام محمد باقر سرور فرمایا که هیچ طایفه
 اندازد که گماند از آن نیست که صاحب این کتاب است و این کتاب را در سال یکم سنه ۱۱۰۰ هجری که در آن

میں بچہ لوگوں کے علاوہ کئی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سال حج کو تشریف لیا جو ان کے نبوت لوگ میں خیمین اس خیال پر

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے احمد بن ابی بکر جو کہے اُن کو سر میں جو میں نے گنیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا
 ہر شے کا اور فرمایا میں روزی کہ یہ ایچہ کہ کینہ کہان کہان آدمہ را یک مد و در طل کا یا سر طل کا یا ایک کبری کا کا
 جو اس میں سے کہ بچو کا فی ہذا کا شش کے عجب بنی عجم کا قال اخرجت فکلتہ فصل رأیتی قبلہم البیہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَأَمَّا كَافِرٌ وَأَمَّا السَّابِقُ فَمِنَ الْأَوَّلِينَ فَشَسَّكَ لِيَنِي بِأَصْبَحِهِ فَبُكَالَ تَقَلُّبُكَ فَأَخْلَقَهُ وَنَصَدَّقَ عَلَى سِرِّهِ
مَسْكُونَةٍ تَرَجَّحَ كَعْبُ بْنُ عَجْرَةَ سَمِعَ رَوَايَتَ بَرْنُو أَعْلَمَ بِأَيْدِيهِ تَقْدِيرُ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ
سَلَّمَ كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ
صَدَقَهُ دُرُودُ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ
سَلَّمَ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ بَرْنُو كَرْمِينِ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخیسوا بیکم فی حیدرہا وکلتھن فی ثوبیکم ولا تعسوا بوطیب وکلتھن قاراسہ وکلتھن
بکثر الہیاء ملکیم ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اس کی اونٹنی نے
اس کی گردن توڑ ڈالی اور وہ احرام باندھی تہادہ مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو غسل دو پانی اور ہیرے
اور کھن دو اسی دو کپڑوں میں درجہ بندی کرو اور مت خوشبو لگاؤ اس کے اور مت ڈھانپو اور مٹا اس لیے کہ وہ قیامت کو روز
لسک کہتا ہے اور اس کی دعا ہے **لَا تُکَلِّفُنِیْ حَرًّا اِذَا مَاتَ مُحَرَّمٌ جِئْتُمُوْا سَیْرُکُمْ لَکُمْ** نہ کو کلتی کپڑوں میں دفن کیا جاوے

[illegible]

قَالَ نَبِيَانَا سُبْحَانَكَ مَا عَرَفْنَاكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ وَجَّهَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأَقْبَصَتْهُ فَقَالَ سُبْحَانَكَ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ سَأَلُوهُ بِمَا يُدْرِيكَ وَكَفَعْتَهُ فِي كُنْبَيْهِ وَلَا تَقْطُوعُ وَلَا تَنْجُوعُ وَأَرَأَيْتَ إِنْ أَرَادَ اللَّهُ
 عَزَّ وَجَلَّ مَبْعُثَهُ لَيَكُونُ الْوَقْتُ أَمْرًا حَلَّتْ سَيِّئَاتُ رَجُلٍ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ فِيهِ نَفْسٌ مِمَّنْ هُوَ مِنْ سُلَيْمٍ
 كَمَا سَأَلْتَهُمْ أَهْمَا أَنْ يَمِينُ أَوْ شَيْءٌ بِرِسْوَاسٍ كَمَا سَأَلْتَهُمْ أَوْ شَيْءٌ بِرِسْوَاسٍ كَمَا سَأَلْتَهُمْ أَوْ شَيْءٌ بِرِسْوَاسٍ كَمَا سَأَلْتَهُمْ

اس کے لئے جاتی تھی اور کہتے جاتے تھے بہترین جنگی سپہ سالار (کافروں کے لڑکوسرکوارہ سے) بہترین لڑیں گے، اس کے حکم پر
 جس سے سرگردن ہو گیا جدا، دوست یا دوست کو بہو لے سدا بہ حضرت عمرؓ نے کہا اسی ابن مسعودؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کے سامنے اس کے حرم میں تم شریں پڑھتے ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چہرہ دوسو لکڑی عمر بہترین کافروں کو دین
 میں تیرانے سے زیادہ جلد فرمائی بن **حرم** و **مکہ** کے لئے تنظیم کا بیان **عن ابن عباس** قال قال رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومہ الفتح هذا البکاء حرمہ اللہ یومہ خلعت السموات ولا ریح فیہ ولا یمطر فیہ ولا یجوز فیہ الا
 یومہ القیامۃ لا یغضد شواکہ ولا یمطر صیدہ ولا یلقط لقطتہ الا من عرفہا ولا یخفی الخلاء قال القبا
 یارسول اللہ لا اذخس کلمۃ معنہا الا الاذخسہ **عن حمید بن عباس** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 علیہ وسلم نے فرمایا جسدان مکہ تم پر ایسے حرمہ ہے جسکو اس نے حرام کیا جسدان آسمان اور زمین پیدا کیا تو یہ حرام ہوا جسک
 حرمت ہو قیامت تک یہاں کا کائنات نہ کاٹا جاوے یہاں کا فساد نہ بگاڑا جاوے یہاں کی پٹری بھی چیرنا و ہانی جاوے
 اگر جو ای چیز بھیجے اور یہاں کی گہاں نہ کاٹی جاوے حضرت عباسؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر اذخر کاٹو گی اجازت ہے
 رجو ایک خوشبودار گہاں ہے کام میں آتی ہے اپنے کچھ لیا فرمایا جسکا مطلب یہی تھا تاہم اذخر کاٹو گی اجازت ہے **عن ابن عباس**
القتال فیہ حرمین لڑائی حرام ہے **عن ابن عباس** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومہ الفتح حرمہ
انک هذا البکاء حرمہ اللہ تم کو بکھل نہ سکے **القتال** لا یجوز فیہ ولا یجوز فیہ **عن ابن عباس** سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسدان مکہ تم پر ایسے حرمہ ہے
 اللہ عزوجل تم پر حرمہ عبد اللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسدان مکہ تم پر ایسے حرمہ ہے
 اس نے اسکو حرام کیا اس میں لڑائی کی کو درست نہیں ہوئی مجھ سے پہلے اور میری لیے صرف ایک گھڑی رن و رست ہوا
 پھر پھر حرام ہو اسکی حرمت قیامت تک **عن ابن عباس** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یومہ الفتح حرمہ
ایدن لہ ایٹھا الا یومہ و اسکا نیک قولہ قادم بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الخ کمن یومہ الفتح سمعہ
اذنای و وعاہ قلبی و ابصرہ عینای حین تکلم بہ حکم اللہ و اتقی علیک تمہ قال **انک حرمہ**
اللہ و کمن فیہا الناس و لا یجوز لہم فیہ یومین یا للہ و الیومہ الاخر ان یتفقک بحداد ما و لا یعصد
بھا فھما کان و رخص احد لقتال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیہا فقولوا ان اللہ اذن لرسولہ و
انما اذن لہ فیہا اساعۃ من فھما و قد عادت حرمہا الیہ **عن ابن عباس** قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
الشاهد الغائب ترجمہ ابوشریحہ سے روایت ہے اوہوں نے عمر بن عبد بن العاص سے کہا رجو میرے تباہی کا معاویہ
 طرف سے) جب تک کہ یہاں رہا تھا کہ کو ای میرے جھکوا اجازت دی میں تجھ سے وہ بات کہتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 سلم نے کے کے فتح کے روز روز فرمائی تھی میں نے کانون ہو سنا اور دل سے یاد رکھا اور انکو ہن سو دیکھا جب اپنے
 فرمایا اپنے اسکی تریف اور شہادتی کہ فرمایا کہ کو اسکو حرام کیا اور لوگوں نے اس کی حرمت نہ کی جو شخص بتیں

السدود و قیامت پر او کو درست نہیں ہے میں خون کرنا یا دنان کو دشت کا شکار کوئی کہہ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہاں رہنے کی اجازت ہوئی تھی تو تم کہو اس نے اپنی سول کو اجازت دی اور تم کو اجازت نہیں دی اور جو بھی صحت دن میں ایک گہری کے نیچے اجازت ہوئی پھر اس کی خدمت میں بھی جیو کل تھی یہ بات جو حاضر ہو وہ غائب کو بھی بتا دیتے تھے **عن ابی ہریرۃ** قال **سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم** عن حد الذی یکتب جنتی فخصف ورمی بالنبی کذا ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بڑا حد ایک کراؤ کا ہر دو سو سن جاوے گا یہاں میں **عن ابی ہریرۃ** عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تنزی البعوث عن حد و هذا الذی کتب حتی یتخلف جحیش فخصف ترجمہ ابو ہریرہ رض سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بڑا حد ایک کراؤ کا اس گہر لڑنے سے یہاں تک کہ ایک لشکر اون میں سو دس جاوے گا **عن حفصہ بنت عمر** قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم **من اذکر من اذکر خض خضعت یا وکفم** و آخرہم و کفم یعنی او سے خلت اذکرت ان کان فہم مؤمنون قال یكون کفم **قبو** ترجمہ حفصہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک کراہی جاوے گا اس حرم کی طرف جب بیدار میں ہو نہیں گئے تو شکر کا پہلا اور پھر ہلا حصہ ہن جاوے گا اور پھر کا حصہ چھکے گا میں نے کہا یا رسول اللہ میں شکر میں مسلمان ہی ہوں گے آئیے فرمایا ان کے لیے قبر میں ہوا بوجہ کا دو کا بدن کے لیے قلاب **عن حفصہ بنت عمر** قال صلی اللہ علیہ وسلم **من اذکر من اذکر خض خضعت یا وکفم** و آخرہم و کفم یعنی او سے خلت اذکرت ان کان فہم مؤمنون قال یكون کفم **قبو** ترجمہ حفصہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک کراہی جاوے گا اس حرم کی طرف جب بیدار میں ہو نہیں گئے تو شکر کا پہلا اور پھر ہلا حصہ ہن جاوے گا اور پھر کا حصہ چھکے گا میں نے کہا یا رسول اللہ میں شکر میں مسلمان ہی ہوں گے آئیے فرمایا ان کے لیے قبر میں ہوا بوجہ کا دو کا بدن کے لیے قلاب **عن حفصہ بنت عمر** قال صلی اللہ علیہ وسلم **من اذکر من اذکر خض خضعت یا وکفم** و آخرہم و کفم یعنی او سے خلت اذکرت ان کان فہم مؤمنون قال یكون کفم **قبو** ترجمہ حفصہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک کراہی جاوے گا اس حرم کی طرف جب بیدار میں ہو نہیں گئے تو شکر کا پہلا اور پھر ہلا حصہ ہن جاوے گا اور پھر کا حصہ چھکے گا میں نے کہا یا رسول اللہ میں شکر میں مسلمان ہی ہوں گے آئیے فرمایا ان کے لیے قبر میں ہوا بوجہ کا دو کا بدن کے لیے قلاب

و ترجمہ ابو ہریرہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک کراہی جاوے گا اس حرم کی طرف جب بیدار میں ہو نہیں گئے تو شکر کا پہلا اور پھر ہلا حصہ ہن جاوے گا اور پھر کا حصہ چھکے گا میں نے کہا یا رسول اللہ میں شکر میں مسلمان ہی ہوں گے آئیے فرمایا ان کے لیے قبر میں ہوا بوجہ کا دو کا بدن کے لیے قلاب

[illegible]

پھر اور مجھ پر حلیہ میں لکھو فرمایا جب بیت اسد کے اندر جانا چاہو تو یہاں کثرت ہو کر نماز پڑھ لی یہ بھی ایک بیت لکھو اور لکھو کہ
 قوم نے نبی قوت کی (کہ اسکو بیت اسد سے باہر نہ دیا ورنہ شریک کر لیتا تھا) **الکعبۃ فی قوتی** لکھو کہ کعبہ کے
 کون میں تکبیر کہنا **عن ابن عباس** قال **لما بعث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الکعبۃ ولکعبۃ کبر فی قوتی** خواجہ
 ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کو اندر نہ لایا یہی لیکن تکبیر کسی اور کونوں میں
الذکر والکعبۃ فی البیت بیت اسد کو اندر اسد کا ذکر کرنا اور کعبہ کو اندر اسد کا ذکر کرنا **عن اسامہ بن زید** قال **دخل مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البیت فاصبر لک فلیکھا والبیات اذ ذاک علی سرۃ محمد بن عبد اللہ**
اذ کان یکن لا سطو لثین اللثین بیات باب الکعبۃ جلس محمد بن عبد اللہ واثقی علیہ وسأله فاستغفر ثم قام
 حتی اکی ما استقبل من دبر الکعبۃ فوضعه فجعلہ وحده علی وحده لثی علیہ وسأله فاستغفر ثم انص
 الی دبر من ان کان الکعبۃ فاستقبل الی الکعبۃ والتخلیل والتشیع والتشیع علی اللہ والشیعہ والشیعہ فاستغفر ثم
 خرج صلی اللہ علیہ وسلم فاستقبل فوجہ الکعبۃ ثم انصرفت فقال **هذه القیمة هذه القیمة** ترجمہ اسامہ بن زید
 سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ کے اندر گئے اپنے بلال کو حکم کیا انہوں نے فی دوازہ بند کر لیا اور قوت لکھ میں پڑھ کر
 ہی آپ چلے گئے بیتان دو ستون کے بیچ میں پہنچے جو دروازے کے نزدیک ہیں تو بیٹھو اور اللہ تعالیٰ کی حمد اور ثنا کی اور اس سے
 نالگا اور استغفار کیا پھر کھڑے ہوئے اور کعبہ کی پشت پر جوسا تہی منہ کہا اور منارہ اور اسد کی حمد اور ثنا کی اور اللہ تعالیٰ
 پر کعبہ کے ایک کئی کی طرف گئے اور مجھ پر تمہیں اور بیچ کئی اور ثنا کی اسد کی اور اللہ تعالیٰ کی حمد اور ثنا کی اور کعبہ میں پڑھ کر
 منہ کے پھر خارج ہو کر چلے اور فرمایا یہ لکھو یہی **وضعه** الوجہ والصدۃ علی ما استقبل من دبر الکعبۃ کعبہ کی دوا
 یمنہ اور منہ کہا **عن اسامہ بن زید** قال **سئل مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البیت فجلس فحمد اللہ واثقی**
علیہ وکبر وحمل ثم مال الی ما بین یدیه من البیت فوضعه صلی اللہ علیہ وسلم علیہ ویکبر وہ حمل وحمل ودعا
فعلی الی ما ہذا کان محلہا ترجمہ اسامہ بن زید سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کی پشت پر جوسا تہی منہ کہا اور منارہ اور اسد کی حمد اور ثنا کی اور اللہ تعالیٰ
 سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کعبہ کے اندر گیا آپ بیٹھ کر حمد اور ثنا کی اور کعبہ کی پشت پر جوسا تہی منہ کہا اور منارہ اور اسد کی حمد اور ثنا کی اور اللہ تعالیٰ
 کعبہ کی او طرف چلے گئے اور اپنا سینہ اوپر کیا اور گال اور دونوں ہاتھ پھیرے اسد کے کہا اور اللہ الا اسد اور دعا کی چاروں کونوں
 میں ایسی کیا پھر نکلے دروازے پر کعبہ کی طرف نہ گیا اور فرمایا یہ لکھو یہی **وضعه** الوجہ والصدۃ علی ما استقبل من دبر الکعبۃ کعبہ کی دوا
 والکعبۃ من الکعبۃ کعبہ میں نماز کس طرح ہے **عن اسامہ بن زید** قال **خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من البیت صلی اللہ علیہ وسلم**
فی البیت لکعبۃ ترجمہ اسامہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کی پشت پر جوسا تہی منہ کہا اور منارہ اور اسد کی حمد اور ثنا کی اور اللہ تعالیٰ
 میں پڑھ کر فرمایا یہ لکھو یہی **وضعه** الوجہ والصدۃ علی ما استقبل من دبر الکعبۃ کعبہ کی دوا
 والکعبۃ من الکعبۃ کعبہ میں نماز کس طرح ہے **عن اسامہ بن زید** قال **خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من البیت صلی اللہ علیہ وسلم**
 فی البیت لکعبۃ ترجمہ اسامہ بن زید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ کی پشت پر جوسا تہی منہ کہا اور منارہ اور اسد کی حمد اور ثنا کی اور اللہ تعالیٰ

عبداللہ کے لئے کہ وہ چاروں کو نین دے گا اور نماز میں بھی یہ ایک کہہ کر بھیجے جب کہ تو کہتے ہیں کہ جو کہ
عبداللہ بن النبیؐ کہ کان یقول ما ینطق بہ قلبہ عند الشک فیہ الثالثہ وہا علی الذکر الذی علی النبیؐ
یالہایا فکما ان عتیکاس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یقول یقولنا فیقولنا معہ فیکتفوا
کیصلی ترجمہ عبداللہ بن عباسؓ روایت ہے کہ وہ ابن عباسؓ کو کہنے لگا کہ تیرے تھے جب کہ تو کہتے تھے اور ان کی بیانی میں جو
ہی اور کہہ کر دیتے تھے تیری گناہ پر جو سود کے پس سے دروازہ کعبہ کے قریب ابن عباسؓ نے کہا کیا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم یہاں نماز پڑھتے تھے وہ کہتے تھے ان پھر آگے بڑھتی اور نماز پڑھتے **ذکر الفضل فی الطواف بالبیۃ**
خامیس کے طواف کی فضیلت عن عبداللہ بن عبید بن جریج ان رجلاً قال یا ابا عبد اللہ انک استعملت
حدیث الرکبین قال فی سبعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان سبعت ما یطوفان للبیۃ و سبعت
یقول من طاف سبعتا فھو کما ان ذقہ ترجمہ عبداللہ بن عبید بن جریج سے روایت ہے کہ انہی نے کہا اے ابی جریج
اگر تیرے عبداللہ بن عمرؓ میں لکھا ہوں تم نہیں چہ تھے مگر ان دور کنوں کو یعنی حجر اسود اور رکبان کی کو انہوں نے
کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا آپ فرمائی تھی انکا چوہا مٹا تا کہ گناہ کو اور میں نے سنا آپ فرمائی تھی جو
شخص سات بار طواف کرے گویا اس نے ایک بار وہ کرا دیا **الکلام فی الطواف میں باتیں کہنا مستحب**
سنا ابن النبیؐ کہ اے اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من وھو یطوف بالکعبۃ یا انسان یقول ذک الشان یخیر البیت فی ثانیہ فقطعہ
الشیء یصلی اللہ علیہ وسلم سیدہ کہ ان یقول ذک سیدہ ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
طواف کر رہے تھے ایک آدمی کو دیکھا وہ دوسری آدمی کو کہنے لگا ہے اوسکی ناک میں نکیل ڈال کر آپ نے پھر تاجہ نکیل لٹھی
اور فرمایا یا نبیکر کہ کہ عین ابن عباسؓ قال مر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ذک رجل یشک ذک
فی تلک فکما ولہ الشیء صلی اللہ علیہ وسلم فقطعہ قال لا تذاک ترجمہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ وسلم نے کھنڈ کو دیکھا کہ کہنے لگا ہے ایک شخص کو کسی چیز سے اس نے مذکی تھی اپنی اوسکو کاٹ دیا اور فرمایا یہ نذر ہے
یعنی نذر سطرہ ہی اور ہوا دہری **ایامہ الکلام فی الطواف** واما انتم فی الصلوۃ ترجمہ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے
کہہ لے کہ ذک الشیء صلی اللہ علیہ وسلم قال الطواف بالبیۃ صلوۃ فاقولوا امین **الکلام** ترجمہ ایک شخص نے اسے
کہہ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ کہنے لگا ہے انہوں نے طواف میں اس کا نماز پڑھنے میں غور نہ کر کے کہہ کر
عن عبداللہ بن عمرؓ قال قال ولو الکلام فی الطواف واما انتم فی الصلوۃ ترجمہ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے
کہہ کر طواف میں تم نے نہیں پڑھنے میں غور نہ کیا ہے نماز میں **ایامہ الطواف** فی کل امۃ وقات ہر وقت طواف رست ہی
عن جابر بن مطعم ان الشیء صلی اللہ علیہ وسلم قال انی عبد مناف کا بمنش کل احکام یہذا البیت
صلی اللہ علیہ وسلم شاعر کہ ان کا ترجمہ جابر بن مطعم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عبد مناف کے

بیٹو متنع کر کسی کو اس گھر کے طواف کرنی یا یہاں نہ پڑھو جسی جوقیت جاہرات اور بنین **کھٹ**
 الرقیض بیا کر طواف کسی **عین** اور سئلہ قالت شکوت الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی استسکنی فقال
 طوف من وداہ الناس وکتبت راکبہ ففعلت ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی الی جنب البیت و یصوفا
 بالحدود وکتاب منصفہ ترجمہ ام سلمہ سے روایت ہو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شرکت کی میں نے
 ہوں اپنے فرمایا طواف کرو گوں کے پیچے سواری ہو کر میں نے طواف کیا اور پیت اسد یا سن پڑو جو سورہ الطور پیتی
طواف الرجال مع النساء مردوں کا طواف کرنا عورتوں کے ساتھ **عین** اور سئلہ قالت یا رسول اللہ
 واللہ ما اظنک کما تخرج فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ اقیمت الصلوۃ فطوف علی یمین من وداہ
 الناس ترجمہ ام المومنین ام سلمہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جو عرض کیا میں نے طواف نہیں کیا جس
 کا اپنے فرمایا جب نہ ہونی لگے تو اپنی اونٹ پر سواری ہو کر لوگوں کو پیچے طواف کر لے **عین** اور سئلہ انھا اقامت مکہ
 وحی مریضہ فل کرک ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال طوف من وداہ المصلین وکتبت راکبہ
 فقال بیعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وهو عند الکعبۃ یقرأ والطور ترجمہ ام المومنین ام سلمہ سے
 آئیں اور وہ بیار تبین انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا اپنے فرمایا نمازیوں کے پیچے طواف کر لی سواری
 ہو کر انہوں نے کہا میں نے سنا اس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس الطور پڑھ رہے تھے **الطواف بالکعبۃ**
 علی الکعبۃ اونٹ پر سواری ہو کر طواف کرنا **عین** حاشیہ کاٹ کاٹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی حجتہ الوداع
 سئل انکعبہ علی کعبۃ تشریف لکن یحجذہ ترجمہ ام المومنین عائشہ سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 طواف کیا کہو کے گرد اونٹ پر سواری ہو کر جوتی تھی آپ جو سرد کو خدا پر پڑی ہی **طواف من اودع الخمر جوش خمر** چکر کے
 اور کا طواف **عین** عبد اللہ بن عمر وسئلہ رجل کا طواف بالکعبۃ وقد کثر منہ بالخمر قال کما یمنعک قال انک
 عبد اللہ بن عباس بنی عوفیہ عنہما وکتبت لک النمازۃ قال انما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخرج
 فطاف بالکعبۃ معی بنی الصفا والمرفیہ ترجمہ عبد اللہ بن عمر سے ایک شخص نے پوچھا کیا میں بیت اللہ کا طواف کر
 میں صرف حج کا احرام باندھا ہی انہوں نے کہا کیوں نہیں کرتا وہ بولا میں نے عبد اللہ بن عباس سے سنا کہ وہ دیکھا لیکن
 تہا را کہنا ہم کو ان سے زیادہ پسند ہو انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اپنے حج کا احرام باندھنا
 کیا بیت اللہ کا اور سی کی صفا اور مرفیہ میں **طواف من اهل الکعبۃ جو شخص عمر کیا احرام باندھو اس کا طواف**
 عروہ قال یمنعک ابن عمر وسئلہ عن رجل قد رجع فطاف بالکعبۃ وکتبت لک النمازۃ قال انما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخرج
 اھلہ قال انک اھلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فطاف سیدنا و جلی خلت النماز وکتبت لک النمازۃ
 الصفا والمرفیہ وقد کثر منہ الخمر فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ عمر سے روایت ہو میں نے عبد اللہ بن عمر سے

۱۲۷
 سید عذراول ربیع الثانی
 سنی اور مرد کے عین کیا وہ اپنی عورت کا جماع کرے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تک تو سات پہر کو بیٹھا
 کے بعد خاتم ربیع الثانی کے چھ دو رکعتیں پڑھیں اور صفاء مرد کے بیچ میں دوسری اور تیسری اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی کزنا یا بیوی
 جب تک سنی نہ کرے صفاء مرد کے اپنی بیوی سے صحبت نہ کرے **کیسے** یَفْعَلَنَّ أَهْلُ بَيْتِهِ وَالْعُرْوَةُ
 كَتَبْتُ لَكَ جَوْشَنَ قَرْنَ کر لیکن بدی ساتھ نہ لاوے وہ کیا کری **سُحُورُ** اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ وَرَجُلًا مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ صَلَّى النَّصْرُ فَذَكَبَ رَجُلُهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ يَدَا رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ جَمْعًا فَاهْلَاكُنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ وَهَفْنَا اَوَّلَ النَّاسِ اَنْ يَكُوْنَا
 فَمَاتَ النَّصْرُ فَهَالِكُنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ مَكْرَهُ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 وَكَذَلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ يَقْضَى الْيَوْمَ الْمُخْتَارُ مَرَحِمَةُ النَّسَبِ رَوَيْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم
 اور ہم ہی آپ کے ساتھ تھے جب دو خلیفہ میں پہنچ کر تو اپنے ظہر پڑھی اور اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے جب میدان میں پہنچ کر تو
 اور عمرے دو نوٹھا ایک ساتھ احرام باندھا ہم نے بھی احرام باندھا آپ کے ساتھ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے اسے
 اور ہم نے طواف کیا آپ کو ہم کیا لوگوں کو احرام کہہ لیا اسے کاسب لوگ ڈر کر اپنی فرمایا اگر میری ساتھ بدی ہوتی تو میں بھی
 احرام کہہ لیتا ہر سب لوگوں نے احرام کہل ڈالا اور اپنی عورتوں تک کے پاس گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام نہ کہل ڈالا
 کرتے دوسری تاریخ تک و جب تک **طواف** الْقَابِلِ قَرْنِہ الا کے طواف کری **سُحُورُ** اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اَنْجَرًا وَنَخْلًا مَعَهُ فَاَوْفَا وَفَجَا وَقَالَ خُذْ ذَا كَيْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلَنَّ رَجُلًا مَعَهُ فَمَاتَ
 عبد اللہ بن عمر نے قرآن کیا حج اور عمرہ میں تر ایک ہی طواف کیا اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی دیکھا کہ اسے
 ہوئے **ف** یعنی قرآن میں ایک ہی طواف اور سعی کافی ہے حج اور عمرے دونوں کو یہی لیکن ابو جلیفہ کے نزدیک دو طواف اور سعی
 کرنا چاہیے **سُحُورُ** اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلَنَّ رَجُلًا مَعَهُ فَمَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اِنَّ صَلَاتُكَ صَنَعْتُ مَكَامًا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 اَنْقِي قَدْ اَوْجَبْتُ مَعَكُمْ حَقِّي فَاسْرَحُوْا اَنْقِي قَدْ اَوْجَبْتُ مَعَكُمْ حَقِّي فَاسْرَحُوْا اَنْقِي قَدْ اَوْجَبْتُ مَعَكُمْ حَقِّي فَاسْرَحُوْا اَنْقِي قَدْ اَوْجَبْتُ مَعَكُمْ حَقِّي فَاسْرَحُوْا
 الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَقَالَ خُذْ ذَا كَيْتُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلَنَّ رَجُلًا مَعَهُ فَمَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 جب دو خلیفہ میں آئے تو عمر کا احرام باندھا پھر دوسری دور چلے پہراون کو ڈر ہوا کہ سے روک جائیگا راجہ بشار و جبار و عبد اللہ
 بن الزبیر کے انہوں نے کہا کہ میں دکاندار کا قواسی طرح کروں گا خدیجہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے پھر کہا کہ جو کہی
 اپنی ہی راہ ہے جو عمرہ کی ہو میں تم کو گواہ کرنا ہوں میں نے حج واجب کر لیا اپنی عمر کے ساتھ پھر چلے یہاں تک کہ خدیجہ
 ایک مقام کا نام ہے میں نے اور وہی خدیجہ کہ میں نے اور طواف کیا یہاں سے کاسات بار اور صفاء مرد کے
 اور کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایسا ہی دیکھا کرتے ہوئے **سُحُورُ** اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلَنَّ رَجُلًا مَعَهُ فَمَاتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

من کان یصل الفلک فی شری الذی لا یضع وینعم رات رسول الله صلی الله علیہ وسلم کان یصل الفلک فی شری الذی لا یضع
 سیدیت ہی بعد سید بن عمر و بیٹے بن ہیرون میں مل کرتی اور چار ہیرون میں اپنی پال سببیت ہیرون کرتے
 اور کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے **کے** شری الذی لا یضع وینعم رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا طاف فی الحج والعمرة اول ما یقدم قرآنہ یصل ثلثۃ اطراف وینمی اربعاً
 ثم یصل لیسجد ثانی ثم یقف بین الصفا والمروة ثم یصل لیسجد ثانی ثم یصل لیسجد ثانی ثم یصل لیسجد ثانی
 سلم جب طواف کرتی چار ہیرون میں تھے ہی تو تین ہیرون میں دو در کربطی اور چار ہیرون میں اپنی پال سببیت ہیرون
 کو تین بیٹے چار ہیرون دوڑنے **الحکم** فی الثلثة من السبع پہلے تین ہیرون میں دو در کربطی مسکن میں
عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حین یقف فی مكة یدعی الیہ الکریم اول ما یقف یدعی الیہ
 ثلثۃ اطراف من السبع ثم یصل لیسجد ثانی ثم یصل لیسجد ثانی ثم یصل لیسجد ثانی ثم یصل لیسجد ثانی
 انوار شریذ میں پھر تین ہیرون میں دو در کربطی **الرحل** فی الحج والعمرة چار ہیرون میں مل کر نواف مل
 کہتے ہیں ہلیدی ہلیدی پہلے کو ہندسی ہلا کہ جیسی سپاہی سیدان جنگ میں آکر کھیتا ہے **عن** نافع ان عبد اللہ
 بن عمر کان یحسب فی طوافہ حیث یقدم فی حجر او عنقرئ ثلثاً ویشی اربعاً قال کان رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم یقول ذلک ترجمہ نانہ سے روایت ہے عبد اللہ بن عمر جب چار ہیرون میں ہلا طواف کرتی تو تین ہیرون میں
 دو در کربطی اور چار ہیرون میں اپنی پال سے چلتے اور کہتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی تھے **الرحل** عن النجاشی
 النجاشی جو اسود سے لے کر جو اسود تک مل کر **مسکن** بخاری بن عبد اللہ قال کان یصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم مل کر **الحج** حتی انتفی التیم ثلثۃ اطراف ترجمہ جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم کو مل کر نے جو اسود سے چار ہیرون میں **الرحل** من لیسجد اسعی الیہ
 صلی اللہ علیہ وسلم بالثبیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مل کیوں کیا **عن** ابن عباس قال کان النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم اذا طاف لیسجد ثانی ثم یقف وینمی ثم یصل لیسجد ثانی ثم یصل لیسجد ثانی
 اللہ علیہ وسلم کان اذا طاف لیسجد ثانی ثم یقف وینمی ثم یصل لیسجد ثانی ثم یصل لیسجد ثانی
 النجاشی فقال لولہ لای اجد فی ذلک ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب
 مدینہ میں آ کر مشرکوں کی کہا تاوان کو دیا ان لوگوں کو بخار سننے اور انہوں کی مدینہ جا کر برسی خرابی اور ہامی بخار سننے
 نے اپنے پیغمبر کو دیکھ کر کہا ایسی اصحاب کو بل کر لیا اور دو نو کو دینے یعنی کرکائی اور جو اسود کے پیچھے چلے گئے
 اس وقت حکم کر دیا تو وہ نہیں دیکھتے تھے سنا تو ان کو کرکائی اور جو اسود کے پیچھے چلے گئے تو ان کو دینے
 اس سے بھی بخار سننے والے ان کے رسول ابن عباس سے کہتے تھے اور انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عرفے کے دن جلدی عرفات پہنچا حسنؓ سالی بن عبد اللہ قال کتب عبد الملک بن مروان الخ
 بن یوسف یامر ان لا یخالف ابن عمر فی امر الخ فکما کان یوم عرفة جاء ثاب بن عمر حین رآه الشمر
 وکان معه قصاع عند سدرة ابن خلد اخرج الیه الخجاع وعلیه ملحفة مصفرة فقال کبر مالک یا
 احمیک الخ قال الرواح ارضک ذک زید السنة فقال له حدیہ الساعة فقال له نعم قال فیص عاقب
 ثم اخرج الیک فانظره حتى یخرج فصار یبغی وین انی فقال انک ذک زید لکن تصیب السنة فانصبر
 السنة ویکل الخوف فکل یظهر الی ابن عمر کے کیا متع ذلک منه فلما رآه ذلک ابن عمر قال صدق
 ترجمہ سالم بن عبد اسد روایت ہو عبد الملک بن ابن نے (جو خفا بنی ارمیہ میں سوتا تھا) حجاج بن یوسف کو کہا کہ حکام
 کی کا عبد الملک کی طرف سے کہ خالفت کثری عبد اسد بن عمر بنہ کی حج کے کاموں میں جب عرفہ کا دن ہو تو میرا
 بن عمر وہ پہنچتی ہی اوس کے پاس آئے میں ہی ان کے ساتھ تھا اور اوسکی برہ کے پاس انکر نگاہ کہان ہی پہنچا
 ایک کم کے رنگ کا تہذ بانہی جسے اور کئی لگا لیا کہتے ہو اور عبد الرحمن اونہوں نے کہا چلو اگر سنت کی پیروی
 ہو حجاج نے کہا ابھی وہ اونہوں نے کہا ان کا پانی ڈال ہوں اپنا اور پھر نکلتا ہوں عبد اسد بن عمر کا انتظار کرتے
 رہے بھانٹک کہ نکلا اور میری اور باپ کے پیچ میں چلا میں نے کہا اگر تو سنت کی پیروی چاہتا ہی تخطیب پڑا نہ اور عرفات
 میں جلدی کرکھرنے کے لیے وہ ابن عمر کی طرف دیکھ کر لگا اداں و سنہ کی لیے اونہوں نے کھا چاہتا ہی التکلیف
 بعرفہ عرفات میں لیک کہنا حسنؓ سعید بن جبیر قال کنت مع ابن عباس بعرفات فقال لہ انک انت
 الناس یلبون قلت یخافون من معاویہ خیر ابن عباس من فتناءه فقال لیک انک لیک
 قالہم قد کو السنة من بغض علیؓ ترجمہ سعید بن جبیر سے روایت ہو میں عبد اسد بن علیؓ کے ساتھ تھا عرفات
 میں اونہوں نے کہا کیا سب سے جو بیک کی اور زمین کی قین نے کہا لوگ معاویہ کی ہوتی ہیں اونہوں نے لیک
 کہنے سے منع کیا ہوا یہ سنکر عبد اسد بن عباس نے ڈیر کی نکلے اور کہا بیک الہم بیک بیک لوگوں نے سنت کو
 چھوڑ دیا حضرت علیؓ کی عداوت میں (اور معاویہ کی محبت میں) الخ طبرستان بعرفہ قبل الصلوة عرفات میں
 نماز سے پہلے خطبہ پڑھا حسنؓ سلمہ بن جبیر عن ابنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخطب علی
 جبل احمہ بعرفہ قبل الصلوة ترجمہ سلمہ بن جبیر سے روایت ہو اونہوں نے سنا اپنی باپ کے کہا میں نے رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا خطبہ پڑھتے ہوئے عرفات میں ایک مال اون پر نماز سے پہلے الخ طبرستان بعرفہ علی التلک
 عرفات کو دن اون پر وہاں خطبہ پڑھا حسنؓ سلمہ بن جبیر عن ابنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 یخطب بعرفہ علی جبل احمہ ترجمہ ابورزیکا قصہ عن النکبة بعرفہ عرفات میں خطبہ پڑھتا حسنؓ
 سلمہ بن عبد اللہ ان عبد اللہ بن عمر جاء الی الخجاع بن یوسف یوم عرفة حین رآه الشمر وکان معه

عَلَيْكَ السَّكِينَةُ وَهُوَ كَأَنَّهُ نَافِثَةٌ حَتَّى إِذَا دَخَلَ خَشَرًا وَهُوَ مِنْ مَعْنَى قَالَ عَلَيْكَ كَيْفَ يَخْشَوْنَ الْكَفَرَةَ
 يُرْطَبُ بِهِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُهُ حَتَّى دَخَلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ
 هِيَ وَهِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ
 أَرَامَ بَكْرَةَ أَوْرَاقَ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ
 يَحْرَبُ آبُ بَيْتِكَ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ فِي وَادٍ خَضِرٍ وَأَمْرُهُمْ أَنْ يَكُونُوا الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ
 تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَاتٍ لَوْ أَنَّ طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى
 رَجُلًا وَادِي هُوَ دِيَّانٌ مَنَا أَوْ فَرْدُ لُحْيٍ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ
 أَيْقُوْبُ بْنُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَاتٍ لَوْ أَنَّ طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى
 طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَاتٍ لَوْ أَنَّ طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى
 كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَاتٍ لَوْ أَنَّ طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى
 سَبِيلُ عَنْ مَسِيرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجَّةِ الْوَدَاعِ قَالَ كَانَ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ
 وَالنَّصُّ فَوَقَّ الْعَقَبَةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَاتٍ لَوْ أَنَّ طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى
 كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَاتٍ لَوْ أَنَّ طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى
 أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَئِذٍ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ مَالِ الْإِسْتِثْبَاتِ قَالَ قَطَلْتُ لَهُ أَصْلِي
 الْمَرْبِ قَالَ الْقَتْلُ أَهْمًا مَكَّ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَاتٍ لَوْ أَنَّ طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى
 كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَاتٍ لَوْ أَنَّ طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ السَّعْبُ الَّذِي فِي يَدَيْهِ الْإِسْلَامُ قَالَ شُكْرًا وَنُصْرًا وَخَيْرًا فَقُلْتُ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ أَمَّا مَا كُنَّا نَزَلْنَا لَكَ لَكُمُ الْإِسْلَامُ فَقُلْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ
 زَيْدُ بْنُ أَبِي حَتْمَةَ رَوَى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ
 كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَاتٍ لَوْ أَنَّ طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى
 أَيْسَرُ نَازِلُهُ لِي الْإِسْلَامُ الَّذِي نَزَلَ لَكَ لَكُمُ الْإِسْلَامُ فَقُلْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَرْبِ وَالْمَرْبِ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَاتٍ لَوْ أَنَّ طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى
 نَبِيٍّ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ تَرْجِمَةً مِنْ جِبَالٍ مِنْ رِوَايَةٍ هِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَفَاتٍ لَوْ أَنَّ طَيْفَانِ سَوَاءٍ جَلَدِي حَلَايَا دُنْتُ كَيْفَ يَكُونُ حَتَّى

ادھر

دن ٹھہرا تو رکعت چار پڑھا اور اس نے اپنا بیل بچل مانت کیا عن عروۃ بن مضر بن حارثہ بن کام قال قلت
 للنبی صلی اللہ علیہ وسلم یجمع ثلث من کج فقال من کج هذا الصلوة معنا ووقت هذا الوقت
 حتی یفنیض واکف قبل ان یمر فات لیلہ اذ انصارت فقلتم جہۃ وقصی ثقتہ ترجمہ یہی جواب گرگزرا
 عن وہ بن مضر بن الطائی قال قلت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فثلث ایتیک من جہۃ کج اکت
 ملیکتی وانعبت نفی ما بقی من حب الی وقت علیہ فقل لا فزیح فقال من صلی صلوۃ النکاح لھما معنا
 وقد اری عروۃ قبل ذلک فقد قضی ثقتہ وتم جہۃ ترجمہ یہی جواب گرگزرا - اتنا زیادہ کہ میں نے اس کے بہادر دن کو
 میں نے اپنی اونٹنی کو تھکا یا اور اپنی جان کو تھکا یا حسن بن عبد الرحمن بن یحییٰ عن الذہبی قال شہدت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 وسلم بعروۃ وانا کائن من جہۃ فامر فادعنا فقال لعن الخ فقال الخ عروۃ من جہۃ لیکلہ جمع قبل صلوۃ النکاح
 فقد اذک جہۃ ایا م مئی ثلثہ ایا م من لعل فی یومین فلا اتم علیہ ومن تاح فلانہ علیہ ثم اذک جہۃ
 فجعل ینادی ہذا فالتاس ترجمہ عبدالرحمن بن یحییٰ عن ذہبی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ موجود تھا عرفی میں کچھ
 لوگ نبی کے آئے تھے انہوں نے ان شخص سے کہا آپ بوجھ جہ کو اپنے فرمایا جہ کی عرفات میں تھما جو شخص سویرا تک
 بھی فجر تک نہ پلے عرفات میں آجادی اور نہ جو چاہا اور نہ میں نے سویرا تک نہ پلے عرفات میں آجادی اور نہ جو چاہا
 اور نہ گناہ نہیں اور جو دیر کر کے جادی اور نہ بھی گناہ نہیں پھر اپنے ایک شخص کو اپنی ساتھ سوار کیا کہ لوگوں میں اس کو بجا دیکر
 عن حابر بن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال المزدلفۃ کلہا موقف ترجمہ حابر بن عبد اللہ سے
 روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مزدلفہ نامی جگہ ہے الشکیۃ عنہ لکھ مزدلفہ میں ایک گناہ
 عن عبد الرحمن بن زید قال قال ابن مسعود وحن جمع سمعت الذی اؤکث علیہ سؤۃ البقرۃ یقول
 فی هذا المكان لکینک اللهم لکینک ترجمہ عبدالرحمن بن زید سے روایت ہے عبد اللہ بن مسعود کہتا ہے اور ہم مزدلفہ میں تھے
 میں نے سنا ان شخص سے جن پر سورہ بقرہ جاری اس جگہ فرماتی تھی لکھ لکھ لکھ جمع مزدلفہ میں
 کثرت لونی عن عمر بن مفلح قال شہدت عمر بن مفلح فقال ان اهل البجایلیۃ كانوا یفنیضون حتی
 تطعم الشمس ویقولون اشرف شیئ وان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خالفهم فاکف قبل ان تطعم الشمس
 ترجمہ عمر بن مفلح سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ کو سنا کہ اساتذہ موجود تھے مزدلفہ میں انہوں نے کہا جاہلیت کو اسے نفی میں تھوڑا
 تھوڑا جب تک آفتاب نہ نکلے اور کہتی جب جا ہی تھوڑا (جو ایک بار کا نام ہو مزدلفہ میں) اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا
 خلاف کیا آپ نے آفتاب نکلنے سے پہلے رکعتیں پڑھ لی تھیں انھوں نے انھیں اللہ تعالیٰ سے منیع لوگوں کو ان کی بات
 ہو کہ مزدلفہ میں رات ہی کو لوٹ جاؤں صبح کی نماز میں میں نے سویرا تک نہ پلے عرفات میں آجادی اور نہ جو چاہا
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی ضعتہ اہلہ فصلکنا الصبح ہی ودمینا البحر ترجمہ ابن عباس سے روایت ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی خفیت لوگوں کے ساتھ یعنی عورتوں بچوں کے (روانہ کر دیا تو ہم نے صبر کیا)
 منامیں بھی اور کنگریاں اوریں بھی **عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال** وحدثنا ابی اسحاق عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 انما استأذنتہ سودۃ فصعلت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان یتا فی الناس وکانت سودۃ امرأۃ فبیتک ثریطہ
 فاستأذنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذن کھا فصعلت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ودمت قبل ان یتا فی الناس ثم رجعت
 المؤمنین عائشہ سے روایت ہے میں نے چاہا کہ میں بھی اجازت لیتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جیسے اجازت لی تھی سودہ
 اور فہر کی نماز میں بیٹھتی لوگوں کے آنے سے پہلے اور سودہ تو ایک پہاڑی بھیر کمر عورت تھیں انہوں نے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگی اپنے اجازت دی انہوں نے فہر کی نماز میں بیٹھی اور لوگوں کے آنے سے پہلے کنگریاں
 اوریں بھی **عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال** حدثت مع ام سلمۃ بنت ابی بکر مین یفل فقلت لھا لقد جئنا عنک
 فقلت قد کنا نضنع ہذا مع من ہو خیر منک ثم رجعت ابی بکر کے ایک غلام سے روایت ہو میں اس کے ساتھ
 منامیں آیا انہیں سریر میں نے کہا ہم منامیں ہو بھی انہیں سریر میں (حالا کہ دن کو جا رہے) اس نے کہا ہاں
 ہی کرتے تھے اس شخص کے ساتھ جو تجھ سے بہتر تھا **عن عروۃ قال** سئل ام سلمۃ بنت زید وانا بجالس معہ کتف
 کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسیر فی حجرہ الوداع حین دفع قال کان یسیر ناقتہ فاذ او جد فجوہ
 نکلی ثم رجعت عروہ سے روایت ہو میں اس سے کہ میں نے کہا آپ چلاتی تھی اونٹنی کو لیکن جب جگہ پاتے تو دوڑاتے **عن**
الفضل بن عکبر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم للناکس حین دفعوا عشر شیعۃ عروۃ وعکاکہ یجمع علیکم
 بالکینۃ وهو کاف فلکفۃ حتی اذا دخل محی طبطب حین طبطب حین قال علیکم بحی الخذوا لک نے
 من حی بد الجھنۃ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم یسیر یشیر یشیرہ ما یخزن الا شات ثم رجعت فضل بن عباس سے
 روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب فے کی شام کو لوٹے اور زلفی کی صبح کو تو فرمایا اسی کو گویا میں نے سے چلو اور آپ
 روکے ہوئے تھے اونٹنی کو جب منامیں لے اور بلن محسین اور تو فرمایا چوٹی چوٹی کنگریاں اور جو پر اور میں ہاتھ سے
 اشارہ کیا جیسے تو می کنگری مارا ہے **الایضاح فی وادی** حین بلن محسین اونٹ جلدی دھڑنا سخن جاکر
ابن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اوضع فوہم بے محسین ترجمہ جابر بن سواد سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جلدی
 اونٹ دوڑایا وادی محسین (جو ایک مقام ہے قریب منا کر زلفی سے آتے ہوئے) اس کو محسین کہتے ہیں کہ وہاں صحابہ
 کا تھقی تھاکر گیا ہوا **عن جعفر بن محمد عن ابیہ قال** دخلنا علی جابر بن عبد اللہ فقلت اخبرنی عن حجۃ
 ابی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دفع من الزود لکفۃ قبل ان تطلع الشمس و
 ارفع الفضل بن عباس حتی اکی محسرا احرك فلیلا ثم سلك الطريق الموسطی الی محسرا جلت علی الجھنۃ

الکبریٰ حتی انی انحرۃ الخی عندک الخیرۃ فخری بسنیح حبیبیات لیکرم مع کل حصاة فیہا کحی الخیرۃ رقی من کلین
 الودی ترجمہ امام جعفر صادق سے روایت ہوا نہون نے سنا اپنا پام مجاہد ترغی سے کہا ہم جابر بن عبد اسد پر گئے اور
 ابو جابر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چمکا مال اذہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کتاب نکلنے سے پہلے اور فضل بن
 عباس کو جو ساتھ تھا لیا جب محسری نے تو اذہون کو دیا تو کیا پہر پر کرستی ہو چلے جان سے جو وہ کو جو پر نکلے تو میں بیان کیا
 کہ اس جہر کیے پاس ہے جو درخت کو پاس ہے وراثت لنگریان مارین ہر کس کو کو ساتھ تیر کسی چوٹی چوٹی لنگریان وادی کے
 اندر کی طرف سے القلیب کے تیر جلیو وقت بیک کہنا سحر فی الفضل بن عکبار قال کان ردیف النبی صلی
 اللہ علیہ وسلم فلما کان یلیق حتی الخیرۃ ترجمہ فضل بن عباس سے روایت ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
 سواری کے ایک کتے کی سی بیانیہ کہ جو کو مارا۔ **القصا** الحقی لنگریان چنا سحر ابن عکبار قال قال ابن عباس
 قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غدا کا العقبۃ وهو علی کل حیلۃ حیات القبط فی فلطت لہ حصیات ہن
 حصی لکانت خلکنا و صفت ہن فی یدہ قال یا فتعال ہو کا و یا کما و نعلو فی الذین خاتمنا اھلک منک ان
 قبلک لک العلو فی الذین ترجمہ ابو العلامہ سے روایت ہو مجھ سے بن عباس نے کہا کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لنگریان
 کی صبح کو دیا اور آپ اپنی اونٹنی پر تھی اسیر علی لنگریان جن میں لنگریان جنین چوٹی چوٹی رنجو وادو لکیر سے
 پہنکتے ہیں جب میں نے دو لنگریان آپ کے ماتھ میں کہیں تو آپ نے فرمایا ان اسیر علی لنگریان مارو اور وہ میں
 سختی کی تیر پہلے مجھ کو تم لوگ تباہ ہو گئی دین میں تشدد و سختی اور حد سے زیادہ بڑانے سے **من این** لایقظ الحقی
 لنگریان کہاں جو جی جاوین **عک** الفضل بن عکبار قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تقاس حین و فوا
 عشیۃ عرقہ و عداۃ جمع علیکم بالک کینہ و هو کاف ناقۃ حتی ادخل منی فعبط حین ہبہ فخر
 قال علی کسہ جی الخیرۃ الذی فخری بد الخیرۃ قالوا النبی صلی اللہ علیہ وسلم کسہ بیدہ کے مایخرف
 انہ زنا ت ترجمہ فضل بن عباس سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لگ عرفہ کی شام کو اور لغنی
 کی صبح کو کوئی لوگوں کو شہر کر لیسناں سے چلو اور آپ اپنی اونٹنی کو روکے ہوئے تہو جب منو میں آئے اور وادی محسری
 اوترے تو فرمایا ان زم کو دینی اور چوٹی چوٹی لنگریان جن سے جہر کو مانی ہیں اور اپنے ماتھ سے نشانہ کرتی ہو جی
 انسان لنگری پہنکتا ہو **قدس** حکو الو فی کتی بی لنگریان مارے **عک** ابن عکبار قال قال رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم غدا کا العقبۃ وهو واقع علی لیلۃ القبط فی فلطت لہ حصیات ہن حصو القبط
 فوصفت ہن فی یدہ و جعل یقول ہن فی یدہ و وصفت حصی ہن فی یدہ و یا فتعال ہو کا
 ترجمہ ابن عباس سے روایت ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لنگریان مارنے کے دن صبح کو مجھ سے فرمایا آپ اونٹ پر
 لنگریان جن میں بیرو علی میں نے لنگریان جنین چوٹی چوٹی اور آپ کے ماتھ میں کہیں آپ ان کو ماتھ میں لاتی تھے جی

نے جو راوی ہر اس ریت کا بیان کیا بہ طور ہلاتے تھے اور فرماتے تھے ہر ان ہی طرح کی کنکریاں اردو **الشُّوَب**
 اَلْجَمَاعَةِ وَاشْتِغَالُ الْخُرْمِ بِسَوَارِ كُنْ كَرَانِ مَارِثَا دُرْمِ بِسَا یَہ کرنا سکن اَصْحَابِ قَالَتْ بَحْثُ فِی حِجْرَةِ
 النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ قَرَأْتُ بِاَیْہِ الْیَوْمِ مِیْنِ طَلَامِ رَاجِلِہٖ وَاسْمَاہُ بِنْتُ زَیْدٍ رَافِعٌ عَلَیْہِہٖ قَوْلُہٗ یُطْلِقُہٗ مِیْنِ الْخُرْمِ
 وَہُوَ شَرٌّ مِّنْ حِجْرَةِ الْعُقْبَةِ فَحَضَبَ النَّاسَ فِی حِجْرَةِ اللّٰہِ وَانْفِیْعَ عَلَیْہِہٖ وَذَكَرَ قَوْلَہٗ کَثِیْرًا تَرْجِمَہُ اُحْمِصِیْنِ سَوْدِیْتِ ہر
 مینی ہر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو بلال کو دیکھا وہ آپ کی اونٹنی کی مہار کہ پھر ہر تو اور سامہ بن زید اپنی
 کہہ کر سو آپ پر سایہ کر رہے آپ احرام باندھ کر یہاں تک کہ بہر کنکریاں مارین جبرہ عقبہ کو بھر خبیہ سنایا لوگوں کو اور
 اس کی تعریف اور ثنا کی اور بہت باتیں فرمیں سَمِعْتُ ذَا مَرَّةٍ نَّبِیَّ سَعْدِ اللّٰہِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
 وَسَلَّمُ یَرْفَعُ یَمَیْنُہٗ فِی الْعُقْبَةِ یَوْمَ الْخُرْمِ حَتّٰی نَاقَاہُ لَہٗ حَقٌّ بَاءَ لَا حَرَبَ وَلَا طَرَدَ وَلَا اِلَیْکَ اِلَیْکَ تَرْجِمَہُ بِن
 عبد اللہ سے روایت ہوتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا دن نحر کے جبرہ عقبہ کہہ کر کنکریاں مارتے ہر آپ ایک
 اونٹنی پر سوار ہوتی جو سرخ اور سفید تیرا مارتے تیرا نہایت تیرے نہ ہر ہر کہتے تھے سَمِعْتُ حَاجِبِیْنِ سَعْدِ اللّٰہِ یَقُوْلُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ
 اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ یَرْفَعُ الْیَمَیْنُہٗ وَہُوَ عَلٰی بَعِیْرَہٖ وَہُوَ یَقُوْلُ یَا اَیُّهَا النَّاسُ خُذُوا مِمَّا تَسْتَبِیْہُ کُلُّہٗ فَاَنْزَلَ
 اَذْرَیْ لَکُمَا لَا تُجِیْعُ بَعْدَ عَاغِیْ ہَذَا تَرْجِمَہُ جَابِرُ بِنِ عَبْدِ اللّٰہِ سَمِعَہُ سَوْدِیْتِ ہر مینی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا
 کو مارتے تھے لوٹ پر سوار فرماتی تھو لوگو اپنہر کے کام لکھ لو اس لیے کہ شاید اس ال کے بعد پھر مین جبرہ کنکریاں راسیای
 ہوا پھر آپ کی فات ہو گئی **وَقْتُ** ذَفِی جَمْرَةِ الْعُقْبَةِ یَوْمَ الْخُرْمِ جبرہ عقبہ دسویں تاریخ کو قوت مارو سکن
 جَابِرٌ قَالَ لَمَّا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اَبْجَمَ یَوْمَ الْخُرْمِ وَذَہُ بَعْدَ یَوْمِ الْخُرْمِ اِذَا رَأٰی النَّفْسَ تَرْجِمَہُ
 جابر رض سے روایت ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دسویں تاریخ کنکریاں مارین آفتاب نکلنے کے بعد اور بعد دسویں تاریخ کے ر
 کیا دسویں بارہویں کو دیکھو وہ **اَلنَّفْسُ** عَنْ ذَفِی جَمْرَةِ الْعُقْبَةِ قُلْ طَالُمُ النَّفْسِ آفتاب نکلنے پہلے کنکریاں مار
 کی مانت سکن اَبِی سَیَّاسٍ قَالَ بَعَثْنَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ اَسْعَدَ لَہٗ بَعِیْرَہٗ عَلٰی حِمَارِہٖ یَطْلُعُ
 اَفْخَاذًا فِیْصُوْلُ الْبَیْطِیْنِ کَاَمْرُہٗمَا جَمْرَةُ الْعُقْبَةِ حَتّٰی تَطْلُعَ النَّفْسُ تَرْجِمَہُ بِنِ عَبَّاسٍ سَوْدِیْتِ ہر رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے ہم ٹکون کو عبد الملک کے گدہوں پر سوار کر کے روانہ کیا ہمارے راؤن پر مارتے تھے اور فرماتے تھے ہر وہ
 ہر جبرہ عقبہ کہہ کر کنکریاں مارتا یہاں تک کہ آفتاب نکلے سَمِعْتُ ابْنَ حَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمُ قَدْ اَهْلَاکَ
 وَکَلَمَہٗ اِنَّہٗ لَا یَمُوتُ اِلَّا بِمِیْرَہٗ حَتّٰی تَطْلُعَ النَّفْسُ تَرْجِمَہُ بِنِ عَبَّاسٍ سَمِعَہُ سَوْدِیْتِ ہر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
 گہر کے لوگوں کو اگے بھیج دیا اور حکم کیا کہ کنکریاں مارین جب تک آفتاب نہ نکلے **اَلْخُصْبَةُ** فِیْ ذٰلِکَ الْیَوْمِ
 عورتوں کو آفتاب نکلنے پہلے کنکریاں مارنے کی اجازت سَمِعْتُ عَائِشَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
 وَسَلَّمُ کَانَ یَدِیْہِ اَنْ تَقْرَأَ مِنْ جَمِیْعِ لَیْلَہٗ جَمِیْعَ مَقَاتِلِ جَمْرَةِ الْعُقْبَةِ فَقَرَأَہَا وَتَضَمَّنَ فِیْ مِثْلِہَا وَکَانَ

